فارسی

کی دوسری

مترجم

DBD

باسمہٖ تعالیٰ

فارسی کی دوسری

مترجم

— مرتبہ —

محمود الحسن بھولے پوری

ناشر :- دانش بک ڈپو ٹانڈہ ضلع امبیڈکر نگر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلّی علیٰ رسولہ الکریم

انتخاب از کیمیائے سعادت

حمد و ثنا

شکر خدائے را کہ یگانہ و بے ہمتا است، ہمہ عالم و ہرچہ درو ست

اس خدائے پاک کا شکر جو یکتا اور بے مثل ہے، ساری دنیا اور جو کچھ اس میں ہے

ہمہ آفریدہ اوست، ہستیٔ اورا ابتدائے و انتہائے نیست

سب اسی کا پیدا کیا ہوا ہے۔ اس کے وجود کے لئے کوئی ابتدا اور انتہا نہیں ہے

زمین و آسمان و ہرچہ ہست در حکم اوست، ہرچہ خواست کرد

زمین اور آسمان اور جو کچھ ہے سب اسکے حکم میں ہے۔ اس نے جو چاہا کیا

و ہرچہ خواہد کند، بروئے حکم نیست

اور جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے۔ اس کے اوپر کوئی حکم نہیں ہے

از بہر ہدایت آدمیاں پیغمبراں را آفرید

انسانوں کی ہدایت کے لئے پیغمبروں کو پیدا کیا

کہ آخرِ ہمہ پیغمبر ماست۔ رحمت خدا بروے باد

سب سے آخر ہمارے پیغمبر ہیں۔ خدا کی ان پر رحمت ہو

پیغمبر ما حضرت محمد مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) بروے رحمت خدا
ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ان پر خدا کی رحمت ہو
سرور و خاتم پیغمبراں اند کہ بعد از ایشاں پیغمبرے نباشد
تمام پیغمبروں کے سردار اور خاتم ہیں کہ آپ کے بعد کوئی اور پیغمبر نہ ہو گا
ہمہ خلق را اطاعتِ ایشان باید کرد
ساری مخلوق کو آپ کی اطاعت کرنی چاہیئے

انتخاب از رسالۂ منہاج العابدین

رسالۂ منہاج العابدین سے انتخاب

بداں اے عزیز! زنہار بغیر حق اعتماد مکن۔ تا پشیماں نشوی
جان لے اے عزیز! ہرگز غیر خدا پر بھروسہ نہ کر۔ تاکہ شرمندہ نہ ہو
از حق غافل مباش تا شیطاں بر تو راہ نیابد، بہیچ چیز مغرور مشو
اللہ سے غافل مت ہو تاکہ شیطان تجھ پر قابو نہ پائے کسی چیز پر مغرور نہ ہو
تا ہلاک نگردی۔ دل از حرص خالی کن تا راحت یابی۔ درکار حق باش
تاکہ ہلاک نہ ہوجائے۔ دل کو لالچ سے خالی کر تاکہ آرام پائے۔ خدا کے کام لگ
تا کار تو ساختہ گردد۔ جز حق و راست مگو تا خستہ نہ گردی
تاکہ تیرا کام درست ہو۔ حق اور سچ کے سوا بات نہ کہہ تاکہ مصیبت زدہ نہ ہو۔

مُحَمَّد	تعریف کیے گئے	عَالَم	اسم آلہ ــ دنیا
صلی اللہ علیہ وسلم		خَاتَم	اسم آلہ ــ مُہر
مصطفےٰ	چنے ہوئے منتخب	اِعتَماد	بھروسہ

دل بر کس مبند تا زیاں نہ کنی ۔ کسے را عیب مکن تا بعیب مبتلا نگردی
دل کسی سے نہ لگا تاکہ گھاٹا نہ اٹھائے ۔ کسی کو عیب مت لگا تاکہ عیب میں مبتلا نہ ہو جائے۔
در تنگیہا صبر کن تا کشائش یابی ۔ طمع از دل دور کن تا خوار نگردی
پریشانیوں میں صبر کر تاکہ خوشحالی پائے ۔ دل سے لالچ کو دور کر تاکہ ذلیل نہ ہو
از ہمہ نومید شو تا کار تو برآید ۔ کار بہ اخلاص کن تا جزا یابی
سب سے ناامید ہو جا تاکہ تیرا کام پورا ہو ۔ کام صحیح نیت سے کر تاکہ ثواب پائے
غم دنیا مخور تا دل تو تباہ نہ شود ۔ راستی پیش گیر تا رستگار شوی
دنیا کا غم مت کھا تاکہ تیرا دل تباہ نہ ہو ۔ سچائی اختیار کر تاکہ نجات پانے والا ہو
آزارِ کس مخواہ تا امان یابی ۔ کسے را بحقارت منگر تا خوار نشوی
کسی کی تکلیف مت چاہ تاکہ امن پائے ۔ کسی کو حقارت سے نہ دیکھو تاکہ ذلیل نہ ہو
از جہت دنیا اندوہگیں مباش تا پریشاں نگردی ۔ مرگ را یاد کن۔
دنیا کی طرف سے رنجیدہ مت رہ تاکہ پریشان نہ ہو ۔ موت کو یاد کر
تا دل تو بہ دنیا نگراید ۔ در امانت خیانت مکن ۔ بیہودہ گوئی
تاکہ تیرا دل دنیا کی طرف مائل نہ ہو ۔ امانت میں خیانت مت کر ۔ لایعنی بکواس کو
راس ہمہ آفتہا داں ۔ منت بردار ۔ منت منہ۔
تمام آفتوں جڑ سمجھ ۔ احسان اٹھا ۔ احسان مت رکھ
نمام را نجود راہ مدہ ۔ حاجت روائی را کار بزرگ داں
چغلخور کو اپنے پاس مت آنے دے۔ حاجت پوری کرنے کو بڑا کام سمجھ

کشائش ۔ فراخی، خوشحالی ، طمع ۔ لالچ ، منہاج ۔ راستہ، طریقہ
حقارت ۔ معمولی سمجھنا ، حرص ۔ لالچ ، اخلاص ۔ خالص اللہ کی نیت کرنا

عقوبت باندازۂ گناہ کن ۔ ہر جا کہ باشی خدا را حاضر داں
سزا جرم کے بقدر دے ۔ جس جگہ رہے خدا کو حاضر جان
گستاخ مباش ۔ عہد را در حال سخط و رضا نیکو نگہدار
بے ادب مت ہو ۔ عہد و پیمان کو خوشی اور ناراضگی کی حالت میں اچھی طرح پورا کر
چوں با اہل دنیا نشینی خدائے تعالیٰ را فراموش مکن ۔ توقع از
جب اہل دنیا کے ساتھ بیٹھے تو خدائے تعالیٰ کو فراموش مت کر ۔ کسی سے
کس مدار تا عزت یابی ۔ فروتنی کن تا بہ بزرگی رسی ۔ شکر حق
امید نہ رکھ تاکہ عزت پائے ۔ عاجزی کر تاکہ بزرگی کو پہنچے ۔ خدا کا شکر
بجا آر اگر نعمت دنیا و دین خواہی ۔ ایمن مباش تا امان یابی
ادا کر اگر دین و دنیا کی نعمت چاہتا ہے ۔ بے خوف نہ رہ تاکہ امان پائے
با حق باش اگر عیش جاودانی خواہی ۔ خدمت بزرگاں کن ۔
اللہ کے دھیان کے ساتھ رہ اگر تو ہمیشہ آرام چاہتا ہے ۔ بزرگوں کی خدمت کر ۔
تا بہ بزرگی رسی ۔ صبر پیش گیر اگر عافیت خواہی ۔ خود را بحق
تاکہ بزرگی حاصل کرے ۔ صبر اختیار کر اگر عافیت چاہتا ہے ۔ اپنے کو اللہ کے
سپار تا بساماں شوی ۔ خود را ہیچ قدر منہ تا با قدر گردی
سپرد کر دے تاکہ سامان والا ہو ۔ اپنے لئے کوئی مرتبہ نہ رکھ تاکہ مرتبے والا ہو جائے
قناعت کن اگر توانگری خواہی ۔ در بند چیزے مباش تا آزاد شوی
قناعت کر اگر مالداری چاہتا ہے ۔ کسی چیز کی فکر میں مت پڑ تاکہ آزاد ہو جائے

قدر ۔ عزت، مرتبہ   صدق ۔ سچائی

خود را ببیں تا بمعرفت رسی ۔ بصدق طلب تا بیابی ۔ حرمت نگاہ
خود کو مت دیکھ تاکہ معرفت حاصل کرے ۔ سچائی کے ساتھ طلب کرتاکہ پائے ۔ احترام کا خیال
دار تا محترم گردی ۔ خوشخوے باش تا عزیز گردی ۔ سودائے پیش گیر
رکھ تاکہ تو قابل احترام ہو جائے ۔ خوش اخلاق رہ تاکہ عزیز ہو جائے ۔ ایسا معاملہ اختیار کر
کہ دراں سودے کنی ۔ خشم فرو خور تا راحت یابی ۔ مسکین باش
کہ اسمیں کچھ نفع حاصل کرے ۔ غصہ پی جا تاکہ راحت پائے ۔ مسکین رہ
تا مقبول شوی ۔ کارے کن کہ پشیماں نگردی ۔ در عیب خود بنگر
تاکہ مقبول ہو جائے ۔ ایسا کام کر کہ نادم نہ ہو ۔ اپنے عیب میں غور کر
اگر باکاری ۔ باہمہ رفق و نرمی کن تا عزیز گردی ۔ بر نعمت کس حسد مکن
اگر تو کام والا ہے ۔ سب کے ساتھ مہربانی و نرمی کرتاکہ عزیز ہو جائے ۔ کسی کی نعمت پر حسد نہ کر
تا عافیت یابی ۔ یار ہمہ کس باش تا محتشم گردی ۔ بر زیر دستاں
تاکہ عافیت پائے ۔ سب کا دوست رہ تاکہ شان والا ہو جائے ۔ ماتحتوں پر
شفقت کن تا برہی ۔ درکارہا آہستگی کن ۔ تا شیطان بر تو ظفر
شفقت کر تاکہ نجات پائے ۔ کاموں میں آہستگی اختیار کر ۔ تاکہ شیطان تجھ پر کامیابی
نیابد ۔ دلہا را دریاب ۔ تا خوشنودیٔ حق یابی ۔ بدخوئی را ترک
نہ پائے ۔ دلوں کو خوش کر ۔ تاکہ خدا کی خوشنودی پائے ۔ بدخصلتی کو ترک کرتاکہ
دہ تا عیش بر تو تلخ نگردد ۔ در معاملۂ سخت مپیچ تا خستہ نہ گردی
زندگی تجھ پر تلخ نہ ہو ۔ سخت معاملے میں نہ پڑ تاکہ پریشان نہ ہو
باہمہ آسانی کن تا برہی ۔ درشتی بگزار ۔ تا نزدیک ہمہ دوست گردی
سب کے ساتھ آسانی کرتاکہ چھٹکارا پائے ۔ سختی چھوڑ دے ۔ تاکہ سب کے نزدیک دوست ہو جائے

از خود طلب اگر جواں مردی ۔ حق را یاد کن تا دل تو سیاہ نگردد
اپنے سے مانگ اگر جواں مرد ہے ۔ اللہ کو یاد کر تا کہ تیرا دل سیاہ نہ ہو
درماندگاں را دریاب تا بازنمانی ۔ جز حق میندیش ۔ اگر طالبی
عاجزوں کو تلاش کر (ساتھ پکڑ) تاکہ پیچھے نہ رہ جائے سوائے حق کے مت سوچ ۔ اگر تو طالب
خلاف ترک دہ تا بسلامت مانی ۔ از حکم سر متاب تا عاصی نشوی
ہے مخالفت چھوڑ دے تاکہ سلامت رہے ۔ حکم سے سر مت پھیر تاکہ گنہگار نہ ہو
آنکہ با تو بدی کند ۔ باوے نیکی کن ۔ با قافلہ رو کہ رہزناں
وہ شخص جو تیرے ساتھ برائی کرے ۔ اسکے ساتھ نیکی کر ۔ قافلے کے ساتھ چل کہ ڈاکو
بسیار اند و دشمناں درکار ۔ سر بریں در بنہ یا برو سر خود گیر
بہت ہیں اور دشمن تاک میں ہیں ۔ سر اس دروازے پر رکھ یا جا اپنا راستہ لے
خود خواہ مباش ۔ اگر دوست خواہی ۔ دوستی آں بہ کہ برائے خدا بود
خود کو چاہنے والا نہ ہو ۔ اگر دوست چاہتا ہے ۔ دوستی وہ اچھی ہے جو خدا کیلئے ہو
بار خود بر کس منہ ۔ تا خوار نگردی ۔ پند بشنو تا سود حاصل کنی
اپنا بوجھ کسی پر مت رکھ ۔ تاکہ ذلیل نہ ہو ۔ نصیحت سن تاکہ نفع حاصل کرے
بحق پناہ گیر تا خلاصی یابی ۔ وقت را بشناس اگر صرافی
حق کے ساتھ پناہ لے تاکہ خلاصی پائے ۔ وقت کو پہچان اگر پرکھنے والا ہے

مغرور ۔ فریب کھایا ہوا	ایمن ۔ بے خوف	رفق ۔ نرمی
نمام ۔ چغلخور	معرفت ۔ پہچان	محتشم ۔ شان والا
عقوبت ۔ سزا	حرمت ۔ عزت ۔ بزرگی	ظفر ۔ کامیابی
سخط ۔ ناراضگی	خشم ۔ غصہ	صراف ۔ روپیہ کا لین دین کرنیوالا

طمع از خلق بردار تا محتاج نگردی ۔ ہوائے نفس را خلاف کن اگر دلاوری

مخلوق سے لالچ ہٹالے تاکہ محتاج نہ ہو ۔ نفس کی خواہش کے خلاف کر اگر بہادر ہے

کار بہ اندیشہ کن تا زیاں نبینی ۔ از حق نصرت خواہ تا یاری یابی

کام سوچ کے ساتھ کرتا کہ نقصان نہ اٹھائے ۔ اللہ سے مدد چاہ تاکہ مدد پائے

بحق بگریز تا از دشمن برہی ۔ بیکس باش تا باکس باشی

اللہ کی طرف بھاگ تاکہ دشمن سے چھوٹے ۔ بیچارگی کیساتھ رہے تاکہ کسی کے ساتھ رہے (مدد کیا جائے)

انتخاب از سفر نامۂ شاہ ایران

شاہ ایران کے سفر نامہ سے انتخاب

سواری ریل

یک ساعت از شب رفتہ براہ آہن رفتیم ۔ کالسکہائے راہ آہن بسیار

ایک گھڑی رات گئے ہم ریلوے لائن سے چلے ۔ ریل گاڑیاں بہت اچھی

خوب و وسیع و مزین بود ۔ ہمہ باہم وصل بود ۔ بجمیع کالسکہا می

کشادہ اور آراستہ تھیں ۔ سب ایک دوسرے سے مربوط تھیں ۔ تمام گاڑیوں میں

شد رفت و آمد ۔ اول مرتبہ ایست کہ بکالسکۂ بخار می نشینم ۔

آمد و رفت جاری تھی ۔ پہلا اتفاق ہے کہ میں ریل گاڑی میں بیٹھ رہا ہوں ۔

بسیار خوب و راحت است ۔ ساعتے پنج فرسنگ راہ می رود ۔

بہت اچھی اور آرام دہ ہے ۔ گھنٹے میں پانچ فرسنگ (۱۵ میل) چلتی ہے ۔

کالسکۂ بخار ۔ ریل گاڑی فرسنگ ۔ ۳ میل قراول خانہ ۔ پولس چوکی

کلاغ ۔ کوا عقب ۔ بعد ۔ پیچھے استاسیون ۔ اسٹیشن

تندی حرکت کالسکہ بطورے بود کہ کلاغ وقتیکہ در پرواز بود -
گاڑی کی تیز رفتاری ایسی تھی کہ کوا جس وقت پرواز میں تھا -
کالسکہ برابر او رسیدہ ازوے گذشت و کلاغ عقب ماند -
گاڑی اس کے برابر پہنچکر اس سے بڑھ گئی اور کوا پیچھے رہ گیا -
در ہر دو سہ میل یک قراوُل خانہ - بجہت حفظ راہ و در ہر
ہر دو تین میل پر ایک پولس چوکی - راستے کی حفاظت کے لئے اور ہر
چند فرسنگ یک استاسیون ( ) ساختہ اند استاسیون
چند فرسنگ پر ایک اسٹیشن بنا رکھا ہے اسٹیشن
محل استادن کالسکۂ بخار است - کہ آنجا عرادہ ہارا چرب میکنند -
جگہ ہے ریل گاڑی کھڑی کرنے کی - کہ اس جگہ پہیوں کو تیل دیتے ہیں
مسافراں پائین می آیند - قہوہ و غذا می خورند - بنائے استاسیون
مسافر نیچے آ جاتے ہیں - قہوہ اور غذا وغیرہ استعمال کرتے ہیں - اسٹیشن کی عمارت
ہا بسیار خوب است و ہمیشہ چند کالسکہ بخار برائے حمل و نقل
بہت اچھی ہے - ہمیشہ چند گاڑیاں مسافروں اور مال تجارت کے لانے
مسافراں و مال تجارت در ہر استاسیون حاضر است -
لے جانے کے لئے ہر اسٹیشن پر موجود رہتی ہیں -

سیر کارخانۂ پنبہ ریسی

روئی کاتنے کے کارخانے کی سیر

برائے تماشائے کارخانۂ پنبہ ریسی رفتم ۔ رسیدم سر کارخانہ ۔ پنج مرتبہ
کتائی مل کے تماشا دیکھنے کے لیے میں گیا ۔ کارخانے کے پاس پہنچا ۔ وہ پانچ
داشت ۔ در ہر مرتبہ کار می کردند ۔ اغلب زنہا مشغول کار بودند
درجے رکھتا تھا ۔ ہر درجہ میں ایک کام کرتے تھے ۔ اکثر عورتیں کام میں مشغول تھیں
ریسماں وغیرہ درست می کردند ۔ در مرتبۂ پائیں پارچہ می بافتند
دھاگہ وغیرہ درست کرتی تھیں ۔ نیچے کے درجے میں کپڑا بُننے تھے
کہ ایں پارچہ را بجائے دیگر بُردہ نقش چیت زدہ بہ تمام دنیا حمل
ان کپڑوں کو دوسری جگہ لے جا کر چھپائی کر کے ساری دنیا میں بھیجتے
میکنند ۔ کارخانۂ پائیں بسیار تماشہ داشت ۔ بقدر یک میدان بزرگ
تھیں ۔ نچلا کارخانہ بہت تماشا رکھتا تھا ۔ ایک بڑے میدان کے برابر
بود ۔ البتہ بقدر دو ہزار دستگاہ داشت ۔ بر ہر دستگاہ چہار
تھا ۔ جو یقیناً دو ہزار کرگھے کے بقدر رکھتا تھا ۔ ہر کرگھے پر چار
نفر زن کار می کردند ۔
نفر عورتیں کام کرتی تھیں ۔

عرادہ ۔ چکّہ   ریسماں ۔ دھاگہ   نفر ۔ عدد
کارخانۂ پنبہ ریسی ۔ کتائی مل   نقش چیت ۔ چھینٹ   نقل و حمل ۔ لانا لے جانا
اغلب ۔ زیادہ تر   دستگاہ ۔ کارخانہ

سیر باغ وحش

چڑیا خانے کی سیر

رفیتم بہ باغ وحش ۔ قفسہائے بزرگ خوب دیدہ شد ۔ کہ ہر نوع حیوانے
ہم چڑیا خانے گئے ۔ بہت بڑے پنجڑے دیکھے گئے ۔ ہر قسم کے جانور
را در قفس علیحدہ گزاشتہ بودند ۔ انواع طیورے کہ در عالم بہم می رسد
کو علیحدہ علیحدہ پنجڑے میں رکھا گیا تھا ۔ پرندوں کی وہ قسمیں جو دنیا میں ملتی ہیں
ہمہ در آنجا موجود بود ۔ اشکالے کہ در کتابے نوشتہ اند ۔ در ینجا زندہ دیدم
سب وہاں موجود تھیں ۔ وہ شکلیں جو کتابوں میں لکھی ہیں ۔ یہاں میں نے زندہ دیکھیں
بعد داخل دالان قفسہائے حیوانات درندہ شدیم ۔ این قدر انواع
بعد میں درندہ حیوانوں کے پنجڑوں میں داخل ہوئے ۔ درندوں کی اتنی
سباع بود کہ بہ تصور نمی آید ۔ شیر یالدار افریقہ بسیار عظیم الجثہ
قسمیں تھیں کہ تصور میں نہیں آتیں ۔ افریقہ کا یالدار (گردن کے بال والا) شیر بہت
و مہیب بود ۔ یال سیاہ بسیار ضخیم ریختہ سرش بقدر سر فیل
بڑے جسم والا اور بہت ہیبتناک تھا ۔ گردن کے سیاہ بال بہت گھنے پھیلے ہوئے اسکا سر ہاتھی کے سر کے برابر
بلکہ بزرگ تر ۔ چشمہائے دریدہ ۔ خیلے مہیب بدن خوش شکل
بلکہ اس سے بڑا ۔ آنکھیں پھٹی ہوئی ۔ بہت ڈراونی بدن خوش شکل

وحش ۔ جنگلی جانور　　طیور ۔ پرندے　　یالدار ۔ کندھے کے بال والا
قفس ۔ پنجرہ　　سباع ۔ درندے　　عظیم الجثہ ۔ بھاری بدن والا
مہیب ۔ خوفناک

مثل مخمل ۔ شیربان گوشت بلند می کرد او بلند می شد ۔ من مائل بودم
مخمل کی طرح ۔ شیربان گوشت بلند کرتا تھا تو وہ بھی بلند ہو جاتا تھا ۔ میں خواہشمند
کہ مدّتے تماشائے ایں شیر بکنم ولے از ہجوم مردم تماشاچی ممکن نبود۔
تھا کہ کچھ دیر اس شیر کا تماشہ کروں لیکن تماش بینوں کے ہجوم کی وجہ سے ممکن نہ ہوا۔
چند ببر بسیار بزرگ از ببرہائے افریقہ و ہند نیز بود
چند بہت بڑے ببر افریقہ اور ہندوستان کے ببروں میں سے بھی تھے
دو پلنگ سیاہ ہم دیدہ شد کہ خیلے عزیب و مہیب بودند
دو کالے چیتے بھی دیکھے گئے جو بہت نادر اور ہیبتناک تھے
شیرہائے دیگر ہم بودند ۔ یک شیر یالدارے بود اما ہنوز یالش
دوسرے شیر بھی تھے ۔ ایک شیر یالدار تھا لیکن ابھی اسکی یال
مثل آں دو شیر اولیں نہ شدہ بود۔ شیر مادہ ہم بود کہ چند بچہ شیر
ان دو پہلے شیروں جیسی نہ ہوئی تھی ۔ مادہ شیرنی بھی تھی جس نے کئی بچے
ہماں جا زائیدہ و بچہ ہائش بزرگ شدہ بودند ۔ پلنگ زیاد
اسی جگہ جنے اور اس کے بچے بڑے ہو گئے تھے ۔ چیتے زیادہ
یوزہائے مختلف ۔ کفتارہائے عجیب الخلقت کہ صداہائے عزیب
تیندوے مختلف ۔ بجو عجیب شکل کے جو عجیب آوازیں کرتے
میکردند ۔ میمونہائے مختلف وغیرہ ۔ ہمہ انواع حیوانات دیدہ شد
تھے ۔ بندر مختلف طرح کے ۔ ان کے علاوہ تمام قسم کے جانور دیکھے گئے

پلنگ ۔ چیتا کفتار ۔ بجو گاومیش ۔ بھینس
یوز ۔ تیندوا میمون ۔ بندر پہن ۔ چوڑا

دو فیل ہم بودند۔ یکے بسیار بزرگ کہ ہندی بود دیگرے از افریقہ
دو ہاتھی بھی تھے۔ ایک بہت بڑا جو کہ ہندوستانی تھا دوسرا افریقہ کا
فیل افریقہ بسیار تفاوت با فیل ہند داشت۔ گوشہائے فیلے
افریقی ہاتھی ہندوستانی ہاتھی سے بہت فرق رکھتا تھا۔ کان بہت بڑے
بزرگ تر و پہن تر بود۔ گاومیش وحشی بزرگ و کوچک ہم بود
اور بہت چوڑے تھے۔ بھینس جنگلی بڑی اور چھوٹی بھی تھی
گاومیش تبت نیز دیدم۔ از اطرافش آں قدر پشم آویختہ بود کہ بزمیں
تبت کی بھینس بھی دیکھی۔ اس کے اطراف اس قدر اون لٹکا ہوا تھا۔ کہ زمین
می کشید۔ بسیار مہیب۔ حیوانات عجیب دیگر آں قدر دراں
پر گھسٹ رہا تھا۔ بہت خوفناک۔ دوسرے عجیب حیوانات اس قدر وہاں
جا دیدہ شد کہ بحساب نیامد۔ ہر نوع حیواناتے کہ در ہر اقلیم بودہ
دیکھے گئے کہ جس کا حساب نہیں۔ حیوانات کی ہر قسم جو ہر ملک میں تھی
درانجا جمع نمودہ اند۔ در کمال نطافت و پاکیزگی خوراک ہر یک
وہاں جمع کر رکھی ہے۔ ہر ایک کی خوراک پوری صفائی اور پاکیزگی کے
رامی دہند۔ انواع طوطیہا و طاؤسہا۔ و انواع مرغہائے خوش
ساتھ دیتے ہیں۔ طوطیوں اور موروں کی قسمیں۔ اور خوش رنگ پرندوں کی
رنگ در قفسے بسیار بزرگ مشغول پرواز و بازی بودند۔ بازبہ
قسمیں ایک بہت بڑے پنجرے میں اڑنے اور کھیلنے میں مشغول تھیں۔ پھر ہم
ماہی خانہ آمدیم۔ دیدیم ماہی ہا و حیوانات و نباتات بحری را توے
مچھلی گھر آئے۔ ہم نے دیکھا مچھلیاں اور سمندری حیوانات اور پودے

حوضہا کہ روئے آنہا بلّور و آئینہ ہائے بزرگ است ۔ انداختہ اند و متصل
حوضوں کے اندر جن کی سطح پر بلور اور بڑے آئینے لگے ہیں ۔ ڈال رکھے ہیں اور برابر
آب راہم تازہ می کنند ۔ از انجا کہ ما استادہ تماشامی کردیم ۔ تہ حوض
پانی کو بھی تازہ کرتے تھے ۔ جس جگہ کھڑے ہوکر ہم تماشا دیکھ رہے تھے ۔ حوض کی
پیدا بود ۔ ماہی ہا و جانور ہا و نباتات بحالت طبعی کہ در دریا
تہ ظاہر ہو رہی تھی ۔ مچھلیاں اور حیوانات و نباتات طبعی حالات میں جو دریا میں
دارند ۔ پیدا ہستند ۔ بعض خوابیدہ ۔ بعض در حرکت
رکھتی ہیں ۔ موجود ہیں ۔ بعض سوئے ہوئے ۔ بعض حرکت میں
خلاصہ ، ماہی ہائے عجیب نوع ، رنگا رنگ ، بزرگ و کوچک
خلاصہ یہ کہ ۔ مچھلیاں عجیب طرح کی رنگ برنگی ۔ چھوٹی بڑی
صدفہائے بسیار ، خرچنگہائے مختلف رنگ ۔ و زاغ وغیرہ بسیار
سیپیاں بکثرت ۔ کیکڑے مختلف رنگ کے ۔ اور کوّے وغیرہ بہت
عجیب ۔ انواع مرغہائے آبی ۔ طوطیہائے رنگ برنگ دیدہ شد
عجیب ۔ آبی پرندوں کی قسمیں ۔ اور رنگ برنگ کے طوطے دیکھے گئے
طوطیٔ سفید بزرگے بود ۔ خیلے شبیہ بآدم صدامی کرد ، یک
ایک طوطی سفید رنگ بڑا تھا ۔ جو آدمی سے ملتی جلتی آواز نکالتا تھا ، ایک
محوطہ بود قفس مانند ۔ کہ میان آں فوّارہ می جست ، و درش باز
گھیرا تھا پنجڑے کی طرح کا ۔ جس کے درمیان میں فوّارا اُبلتا تھا ، اس کا دروازہ

خلاصہ ۔ نچوڑ ، نتیجہ　　خرچنگ ۔ کیکڑا　　مصنوعی ۔ بناوٹی
صُدف ۔ سیپ　　مُحوّطہ ۔ گھیرا

ہمہ خانۂ قفس بود۔ توئے قفسہا درخت مصنوعی ساختہ اند۔ ہر نوع
کھلا ہوا غرض پورا گھیرا پنجرہ تھا۔ پنجڑوں کے اندر مصنوعی درخت بنا رکھے ہیں۔ ہر طرح
مرغے کہ در دنیا تصور شود۔ سرد سیری وگرم سیری درآنجا موجود است۔
کے پرندے جنکا دنیا میں تصور ہو سکتا ہے۔ سرد طبیعت اور گرم طبیعت وہاں موجود ہیں
و بہ ہر شکلے مرغے کہ در کتابہا دیدہ بودم۔ رنگ برنگ آنجا دیدم۔
اور ہر شکل کے پرندے جو کتابوں میں دیکھے تھے۔ رنگ برنگ کے وہاں دیکھے۔
ہمہ آنہارا در کمال پاکیزگی آب و دانہ می دہند۔ جمیع ایں مرغہا
ان سب کو پوری صفائی کے ساتھ دانہ پانی دیتے ہیں۔ یہ تمام پرندے ایک
یک دفعہ میخوانند۔ گاہے بازی می کردند۔ گاہ پرواز۔ خیلے از
ساتھ بولتے تھے۔ کبھی کھیل کرتے تھے۔ کبھی اڑان۔ ان کے
تماشائے آنہا حیرت دست داد۔ ہمیں جا در طویلہ بقدر پنجاہ و
تماشوں سے بہت حیرت ہوئی۔ اسی جگہ طویلے میں تقریباً پچاس
شصت اسپ بسیار خوب۔ برنگہائے عجیب بودند ہیچ جا چنیں
ساٹھ بہت اچھے گھوڑے۔ عجیب رنگ کے تھے کسی جگہ ایسے
اسپہا نہ دیدہ شد۔ اسپہائے خالدارے عجیبے بودند۔ ایں
گھوڑے نہیں دیکھے گئے۔ تل دار عجیب گھوڑے تھے۔ ان
اسپہارا طورے تعلیم و عادات دادہ اند کہ بیک اشارہ ہر حرکتے
گھوڑوں کو اس طرح تعلیم و تربیت دی ہے کہ ایک اشارہ پر ان سے جو حرکت

طویلہ ۔ اصطبل — تند ۔ تیز — میرآخور ۔ داروغہ ۔ ذمہ دار
محل ۔ جگہ ۔ مقام — شلاق ۔ کوڑا — متصل ۔ مسلسل

کہ خواہند می کنند۔ ہمہ اسپہا زبان می دانستند۔ معلم می گفت
کرنا چاہتے ہیں یہ کرتے ہیں۔ تمام گھوڑے انسانی بولی سمجھتے ہیں۔ سکھلانے والا کہتا
بایستید۔ ہمہ می ایستادندے۔ گفت تُند بدوید۔ می دویدند
کھڑے ہو جاؤ۔ سب کھڑے ہو جاتے۔ کہتا تیز دوڑو۔ سب دوڑتے
می گفت سرا پا بلند شوید۔ فوراً بلند می شدند۔ می گفت کج بدوید
کہتا۔ پیروں پر کھڑے ہو جاؤ۔ فوراً کھڑے ہو جاتے۔ کہتا۔ ترچھے دوڑو
می دویدند۔ خلاصہ ہر چہ می گفت ہماں می کردند۔ خیلے محلِ عبرت بود
سب دوڑتے تھے۔ خلاصہ یہ کہ جو کچھ کہتا وہ سب کرتے تھے۔ بہت عبرت کا مقام تھا
شلاق بزرگے۔ بدستِ میر آخور اسپہا بود۔ متصل حرکت می داد
ایک بڑا کوڑا۔ داروغۂ اصطبل کے ہاتھ میں تھا۔ برابر حرکت دیتا رہتا
مثل بندوق صدا می کرد۔
بندوق جیسی آواز کرتا تھا۔

"سیر دریا"

امسال دوستے بحج رفتہ بود۔ می گفت از ینجا سوار کالسکۂ
اس سال ایک دوست حج کو گیا تھا۔ کہتا تھا یہاں سے ریل گاڑی پر
بخار شدہ بہ بمبئی رفتم۔ چند روز آنجا بودم۔ صبحے کہ می باید
سوار ہو کر بمبئی گیا۔ چند دن وہاں رہا۔ جس صبح ہمیں
بہ کشتی بخار نشینم زود برخاستہ بہ ساحل رفتم۔ بہ دریا نگاہ
جہاز پر سوار ہونا تھا میں جلدی اٹھ کر کنارے پر گیا۔ دریا پر نظر

کردہ دیدم متصل قائق و کرجی است کہ بار آدم از ساحل بردہ
ڈالی دیکھا برابر میں کشتی اور ناؤ ہے جو آدمیوں کو کنارے سے لیجا کر
بکشتیہا حمل می کنند۔ من ہم در قائق نشستہ بکشتی داخل شدم۔
جہازوں پر سوار کراتی ہیں۔ میں بھی کشتی میں بیٹھ کر جہاز میں داخل ہوا
دو ساعت بہ ظہر ماندہ۔ لنگر کشتی را کشیدہ براہ افتادند۔ تا عصر
دو گھنٹے ظہر میں رہ گئے تھے۔ جہاز کے لنگر کو کھینچ کر راستے پر ڈال دیا۔ عصر تک
دریا آرام بود۔ بعد کم کم متلاطم شد۔ طورے کہ امواج مثل
دریا پر سکون تھا۔ اسکے بعد تھوڑا تھوڑا تھپیڑے مارنے والا ہوا۔ اس طرح کہ موجیں پہاڑ
کوہ بلند می شد۔ ہمہ اہل کشتی با حالت منقلب افتادہ بودند۔
کی طرح اٹھتی تھیں۔ جہاز کے سب لوگ منھ کے بل پڑے ہوئے تھے۔
مگر من و چند اشخاص دیگر نیفتادہ بودند و خودداری می نمودیم
مگر میں اور کچھ لوگ دوسرے نہیں گرے خود کو سنبھالے ہوئے تھے
خلاصہ بخطرۂ عظیم گرفتار شدہ بودیم ولے باز فضل خدا شامل حال بود
خلاصہ یہ کہ عظیم خطرے میں گرفتار ہو گئے تھے لیکن پھر خدا کا فضل شامل حال ہوا
کہ باد مساعدے از عقب کشتی ما می آمد۔ کہ ما را زود تر بہ طرف
کہ موافق ہوا ہمارے جہاز کے پیچھے سے آنے لگی۔ جو ہمکو بہت جلد منزل کی
مقصد می برد۔ شب را تا صبح ہمیں طور دریا متحرک و مواج بود
طرف لے جانے لگی۔ رات سے صبح تک اسی طرح دریا حرکت کرنے اور موجیں مارنیوالا تھا

قائق - چھوٹی کشتی   متلاطم - تھپیڑا کھانیوالا   باد مساعد - موافق ہوا
کرجی - چھوٹی ناؤ   منقلب - الٹا ہوا   عقب - پیچھے

من اندکے خوابیدم ۔ صبح بعد از نماز و تلاوت قرآن بدریا نگاہ کردم
میں تھوڑی دیر سو گیا ۔ صبح نماز اور تلاوت قرآن کے بعد دریا پر نگاہ ڈالی
آب دریا خیلے آرام ا‌ د ۔ ماہی ہائے بزرگ از دریا برآمدہ روئے
دریا کا پانی بہت پرسکون تھا ۔ بڑی بڑی مچھلیاں دریا سے اچھل کر سطح
آب بازی می کرد ۔ پس از روزے چند دیدم ۔ از سواحلے کہ
آب پر کھیل کرتی تھیں ۔ چند دن کے بعد میں نے دیکھا ۔ ان ساحلوں سے جو
نزدیک بود ۔ چند مرغے کوچک پریدہ بہ کشتی آمدہ ۔ آنجا نشستہ
نزدیک تھے ۔ چند چھوٹے پرندے اڑ کر جہاز پر آ گئے ۔ وہاں بیٹھے
گرسنہ ماندہ اند ۔ ساحل پیدا نیست ۔ امّا از فراستے کہ خدائے
بھوکے رہے ہیں ۔ کنارہ ظاہر نہیں ہے ۔ لیکن اس فہم سے جو خدا
تعالیٰ بآنہا دادہ است ۔ رو بسمت دست راست کہ آنسو ساحل
تعالیٰ نے انہیں دے رکھی ہے ۔ داہنی سمت میں کہ اس طرف ساحل
نزدیک تر است می پرند ۔ باز می گردند ۔ ملاح یکے از آنہا گرفتہ
زیادہ قریب ہے اڑتی ہیں ۔ پھر واپس لوٹتی ہیں ۔ ملاح نے ان میں سے ایک کو پکڑ کر
توے قفس انداخت ۔ آب خوردہ بعد از دقیقہ بمرد ۔ خیلے افسوس کردم
پنجرے کے اندر ڈال دیا ۔ پانی پی کر ایک منٹ کے بعد مر گئی ۔ میں نے بہت افسوس کیا
خلاصہ ۔ بجدّہ رسیدہ از کشتی برآمدیم ۔ آنجا شب گزاشتہ
خلاصہ یہ کہ ۔ جدہ پہنچ کر ہم جہاز سے باہر آئے ۔ اس جگہ رات گزار کر

موّاج ۔ موج مارنے والا   دقیقہ ۔ منٹ

صباح زود براہ افتادیم ۔ یکم ذیقعدہ بمکۂ معظمہ رسیدم
صبح جلدی چل پڑے ۔ پہلی ذیقعدہ کو مکہ معظمہ پہنچے
و از آنجا بمدینہ شریفہ رفتہ ۔ بزیارتِ روضۂ منورۂ رسالت
اور وہاں سے مدینہ طیبہ جا کر ۔ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ منورہ
مآب صلی اللہ علیہ وسلم شرف یابِ سعادت شدیم ۔ باز با قافلۂ
کی زیارت کی سعادت سے مشرف ہوئے ۔ پھر حجاج
حُجاجِ مدینہ حج نمودہ از جدّہ سوار کشتیٔ بخار شدیم ۔
مدینہ کے قافلے کے ساتھ حج کر کے جدہ سے جہاز پر سوار ہوئے ۔
روزے ہنگامِ شام خورد رعد و برق از سمت مغرب
ایک روز شام کے کھانے کے وقت پچھم سے گرج چمک
پیدا و ہوا تیرہ شد ۔ اما باد نبود ۔ ہماں تیرگی و رعد و برق کہ
ظاہر ہوئی اور فضا تاریک ہو گئی ۔ لیکن ہوا نہیں تھی ۔ اسی گرج چمک کی تاریکی نے
اثر بد در حالت دریا دارد ۔ دریا را منقلب کرد ۔ شام خوردہ
جو دریا کے حق میں برا اثر رکھتی ہے ۔ دریا کو الٹ پلٹ کر دیا ۔ شام کو کھانا کھا کر
بالائے کشتی رفتہ قدرے گشتیم ۔ در آسمان ہمہ ابر و تاریک بود
کشتی کے اوپری حصہ پر جا کر تھوڑا سا ٹہلے ۔ تمام آسمان میں بادل اور تاریکی تھی ۔
و از ہمہ جوانب برق شدید می زد و صدائے رعد می آمد ۔ وسط
اور تمام اطراف سے بجلی بہت تیز چمک رہی تھی اور گرج کی آواز آ رہی تھی ۔ آسمان

رعد ۔ کڑک　　ہوا ۔ فضا　　خنک ۔ ٹھنڈی
برق ۔ بجلی چمک　　تیرہ ۔ تاریک　　وسط ۔ بیچ

آسمان باز بود ۔ باد ہم خنکے می آید ۔ تا صبح رعد و برق شدیدے بود۔
کا درمیانی حصہ کھلا ہوا تھا ۔ ہوا بھی ٹھنڈی چل رہی تھی ۔ صبح تک کڑک اور چمک سخت تھی۔
بسیار مُہیب ۔ ابر ہمہ جا گرفتہ ۔ بنائے باریدن داشت ۔ شب
بہت خوفناک ۔ بادل ہر طرف چھایا ہوا تھا ۔ برسنے کے آثار رکھتا تھا ۔ رات
بواسطۂ انقلاب دریا بہمہ جہت ۔ یک ساعت بیشتر خوابم نبرد۔
ہر طرف دریا کے طوفان کی وجہ سے ۔ ایک گھنٹے سے زیادہ مجھے نیند نہ آ سکی۔
صبح زود برخاستم ۔ نماز کردہ قرآن خواندم ۔ ہوا بسیار منقلب بود
صبح جلدی اٹھا ۔ نماز پڑھ کر قرآن کی تلاوت کی ۔ ہوا بہت ہیجانی تھی
باران شدیدے بارید ۔ یکے برقے پنجاہ قدم از کشتی دورتر بدریا زد
سخت بارش ہوئی ۔ ایک بجلی کشتی سے پچاس قدم دور دریا میں چمکی
صدائے ہزار توپ کردہ ۔ آب دریا را از ہم پاشید ۔ اگر این برق
ہزار توپ کی آواز پیدا کی ۔ دریا کے پانی کو بکھیر ڈالا ۔ اگر یہ بجلی
بہ کشتی می خورد ۔ کشتی را از ہم متلاشی می کرد ۔ ہوا ۔ ہمان طور بود
جہاز میں گرتی ۔ جہاز کو تباہ کر ڈالتی ۔ ہوا اسی طرح تھی
یک روز دو ساعت خوابیدہ ۔ از حرکت کشتی معلوم شد کہ بساحل
ایک روز دو گھنٹے سویا رہا ۔ جہاز کی حرکت سے معلوم ہوا کہ ساحل
نزدیک شدہ ایم ۔ برخاستم و گفتم الحمدللہ ۔ کہ از دریائے بزرگ
سے قریب ہو گئے ہیں ۔ میں اٹھا اور کہا الحمدللہ ۔ عظیم دریا سے چھٹکارا

ہمہ جہت ۔ ہر طرف   کوچک ۔ چھوٹی   ساحل ۔ کنارہ

خلاص شدہ بساحل رسیدیم۔ چون کشتیٔ کہ ما نشستہ بودیم۔
پا کر کنارے پر پہنچے۔ چوں کہ جہاز جس پر ہم بیٹھے تھے۔
خیلے بزرگے بود۔ نمی توانست نزدیک ساحل برود۔ ایستاد۔
بہت بڑا تھا۔ ممکن نہیں تھا۔ کہ ساحل کے قریب جاتا۔ کھڑا ہو گیا
کشتیٔ بخار کوچکے از ساحل آمد۔ اما دریا چوں ہنوز تلاطم زیاد
کنارے ایک چھوٹا اسٹیمر آیا۔ لیکن دریا چونکہ ابھی بہت تھپیڑے
داشت۔ ہر قدر می توانستند۔ آں کشتی را بہ کشتیٔ ما متصل
رکھتا تھا۔ جس قدر ممکن ہو سکا۔ اس اسٹیمر کو ہمارے جہاز کے قریب
کنند۔ نمی شد۔ چند دفعہ آوردند۔ اما ممکن نہ شد کہ متصل شوند۔
کیا۔ لیکن نہیں ہوتا تھا۔ چند مرتبہ لائے۔ لیکن ممکن نہ ہوا کہ متصل ہو سکے
بالآخر قدرے صبر کردند۔ دریائے قدرے آرام شد۔ آں وقت
آخرکار تھوڑا صبر کیا۔ دریا کسی قدر پر سکون ہوا۔ اس وقت
آوردہ باہم وصل کردند۔ من از کشتیٔ پائیں آمدہ روزے چند
لاکر ایک دوسرے سے ملا دیا۔ میں جہاز سے اتر کر چند دن
بہ بمبئی بسر بردم۔ باز براہ افتادہ خانہ آمدم۔ بسیار شکر خدا کردم
بمبئی میں ٹھہرا۔ پھر راستہ پکڑ کر گھر آ گیا۔ خدا کا بہت شکر ادا کیا
کہ بسلامت رسیدم
کہ سلامتی کے ساتھ پہنچ گیا۔

تلاطم ۔ تھپیڑا | آرام شد ۔ سکون ہو گیا
وصل کردند ۔ ملا دیا | پائیں ۔ نیچے

انتخاب از گلستاں

گلستاں سے انتخاب

باب اول ـــــــ در سیرت پادشاہاں

پہلا باب ـــــــ بادشاہوں کی سیرت میں

حکایت (۱) ملک زادہ را شنیدم ۔ کوتاہ بود و حقیر و دیگر برادرانش

ایک شاہزادے کو میں نے سنا ۔ پستہ قد اور حقیر تھا اور اسکے دوسرے بھائی

بلند و بالا و خوبروے ۔ بارے ملک بہ کراہت و استحقار در وے

لمبے قد کے اور خوبصورت تھے ۔ ایک مرتبہ بادشاہ نے اس پر ناپسندیدگی اور حقارت سے

نظر کرد ۔ پسر بفراست و استبصار دریافت و گفت ۔ اے پدر

نظر ڈالی ۔ لڑکا عقلمندی اور دانائی سے تاڑ گیا اور کہا ۔ اے باپ

کوتاہ خردمند بہ از ناداں بلند ۔ ہر چہ بقامت کہتر بہ قیمت بہتر

پستہ قد عقلمند لمبے بے وقوف سے بہتر ہے ۔ جو چیز قد میں بہت چھوٹی ہو قیمت میں بہتر ہوتی ہے ۔

چنانچہ طور اگرچہ خوردترین کوہ ہائے زمین است لیکن نزد خدا

چنانچہ کوہ طور اگرچہ زمین کے پہاڑوں میں بہت چھوٹا ہے لیکن خدا کے نزدیک

مرتبہ اش بزرگ است ۔

اس کا مرتبہ بڑا ہے ۔

استحقار ۔ حقارت فراست ۔ ذہانت عقلمندی استبصار ۔ دانائی

قطعہ

آں شنیدی کہ لاغرے دانا گفت بارے بابلہے فربہ
تو نے وہ سنا کہ ایک دبلے عقلمند نے ایک مرتبہ ایک موٹے بیوقوف سے کہا
اسپ تازی اگر ضعیف بود ہمچناں از طویلۂ خر بہ
عربی گھوڑا اگر چہ کمزور ہوتا ہے پھر بھی گدھے کے اصطبل سے بہتر ہے
پدر بخندید و ارکان دولت بپسندیدند و برادراں بجاں برنجیدند
باپ ہنسا اور ارکان حکومت نے پسند کیا اور بھائی دل سے رنجیدہ ہوئے

قطعہ

تا مرد سخن نگفتہ باشد عیب و ہنرش نہفتہ باشد
جب تک آدمی نے بات نہ کہی ہو اس کا عیب و ہنر چھپا ہوتا ہے
ہر بیشہ گماں مبر کہ خالی ست شاید کہ پلنگ خفتہ باشد
ہر جنگل کو خیال مت کر کہ خالی ہے شاید کہ چیتا سویا ہوا ہو

شنیدم کہ ملک را دراں مدت دشمنے صعب روئے نمود۔
میں نے سنا کہ بادشاہ کو اسی دوران ایک سخت دشمن کا سامنا ہوا۔
چوں لشکر از ہر دو طرف روئے درہم آوردند۔ وقصد مبارزت
جب فوج دونوں جانب سے ایک دوسرے کے مقابل ہوئی۔ اور مقابلے کا ارادہ
کردند۔ اول کسیکہ اسپ بمیداں جہانید۔ آں پسر بود و گفت
کیا۔ پہلا شخص جس نے میدان میں گھوڑا دوڑایا۔ وہی لڑکا تھا اس نے کہا

ابلہ ۔ بے وقوف اسپ تازی ۔ عربی گھوڑا بیشہ ۔ جنگل
پلنگ ۔ چیتا صعب ۔ سخت مبارزت ۔ مقابلہ

قطعہ

آں نہ من باشم کہ روز جنگ بینی پشت من
میں وہ نہیں ہوں کہ جنگ کے دن تو میری پیٹھ دیکھے
آں منم کاندر میان خاک و خوں بینی سرے
میں وہ ہوں کہ خاک اور خون کے درمیان تو ایک سر دیکھے گا
کانکہ جنگ آرد بخون خویش بازی می کند
کیونکہ جو شخص جنگ کرتا ہے وہ اپنے خون سے کھیل کرتا ہے
روز میداں ، وانکہ بگریزد، بخون لشکرے
لڑائی کے دن ، اور جو بھاگتا ہے، وہ ایک لشکر کے خون سے کھیلتا ہے،

ایں بگفت و بر سپاہ دشمن زد ۔ و تنے چند از مردان کارے
یہ کہا اور دشمن کی فوج پر حملہ کیا ۔ اور چند کار آزمودہ مردوں کو
بینداخت ۔ چوں پیش پدر آمد ۔ زمین خدمت ببوسید و گفت
مار کر ڈال دیا ۔ جب باپ کے پاس آیا ۔ خدمت کی زمین کو بوسہ دیا اور کہا

قطعہ

اے کہ شخص منت حقیر نمود ، تا درشتی ہنر نہ پنداری
اے وہ کہ تجھے میرا جسم حقیر معلوم ہوا ، ہرگز، موٹاپے کو ہنر نہ گمان کرے
اسپ لاغر میاں ، بکار آید ، روز میداں ، نہ گاو پرواری
پتلی کمر کا گھوڑا کام آتا ہے ، لڑائی کے دن ، نہ کہ چراگاہ کی گائے

مردان کار ۔ بہادر مرد ، شخص ۔ جسم ، درشتی ۔ سختی، موٹاپا ، پرواری ۔ چراگاہ

آوردہ اند کہ سپاہِ دشمن بے قیاس بود وایشان اندک جماعتے
نقل کیا ہے کہ دشمن کی فوج بے اندازہ تھی اور یہ لوگ تھوڑے۔ ایک جماعت
آہنگ گریز کردند۔ پسر نعرہ بزد و گفت۔ اے مرداں بکوشید
نے بھاگنے کا ارادہ کیا۔ لڑکے نے نعرہ مارا اور کہا۔ مردو! کوشش کرو
تا جامۂ زناں نپوشید۔ سواراں را بگفتن او تہور زیادہ گشت
ہرگز عورتوں کا لباس نہ پہنو۔ سواروں کو اس کے کہنے سے دلیری زیادہ ہو گئی
ویکبار حملہ بردند۔ شنیدم کہ ہمدراں روز بر دشمن ظفر یافتند
یکبارگی حملہ کر دیا۔ میں نے سنا کہ اسی روز دشمن پر فتح پا گئے
ملک سروچشمش ببوسید و درکنار گرفت و ہر روزش نظر بیش کرد
بادشاہ نے اس کے سر اور آنکھ کو بوسہ دیا اور گود میں اٹھا لیا اور اسپر روز افزوں زیادہ نظر کرنے لگا
تا ولی عہدِ خویش گردانید۔ برادرانش حسد بُردند۔ و زہر در طعامش
یہاں تک کہ اپنا ولی عہد بنا لیا۔ اس کے بھائیوں نے حسد کیا۔ اور اسکے کھانے میں
کردند۔ خواہر از غرفہ بدید و دریچہ برہم زد۔ پسر بفراست
زہر ملا دیا۔ بہن نے کھڑکی سے دیکھ لیا۔ پٹ کھڑکھڑایا۔ لڑکا دانائی سے
دریافت و دست از طعام باز کشید و گفت۔ محال است کہ ہنرمنداں
سمجھ گیا ہاتھ کھانے سے کھینچ لیا اور کہا۔ ناممکن ہے کہ ہنرمند مر
بمیرند و بے ہنراں جائے ایشاں گیرند۔
جائیں اور بے ہنر ان کی جگہ لے لیں۔

آہنگ۔ ارادہ   تہور۔ دلیری   ظفر۔ کامیابی   کنار۔ گود
ولی عہد۔ بادشاہ کا نائب   غرفہ۔ کھڑکی   محال۔ دشوار

بیت

کس نیاید بزیر سایۂ بوم ور ہما از جہاں شود معدوم
کوئی شخص الو کے سائے میں نہیں آتا اگر (ہما) پرندہ دنیا سے ختم ہو جائے

پدر را ازیں حال آگہی داوند ۔ برادرانش را بخو اند و گوشمالی
باپ کو اس حال کی اطلاع دی اس کے بھائیوں کو بلایا اور مناسب سزا
بے بر داجب داد ۔ پس ہر یکے را از اطراف بلاد حصۂ متعین کرد
دی ۔ پس ہر ایک کے لیے ملک کے اطراف سے ایک حصہ مقرر کر دیا
تا فتنہ فرو نشست و نزاع برخاست کہ دہ درویش در گلیمے بخسپند
یہاں تک کہ فتنہ بیٹھ گیا ۔ اور جھگڑا ختم ہو گیا کیونکہ دس فقیر ایک کملی میں سو لیتے ہیں
و دو بادشاہ در اقلیمے نگنجند ۔
اور دو بادشاہ ایک ملک میں نہیں سماتے ۔

قطعہ

نیم نانے گر خورد مرد خدا بذل درویشاں کند نیمے دگر
خدا کا مرد اگر آدھی روٹی کھاتا ہے تو دوسری آدھی فقیروں پر صرف کرتا ہے
ہفت اقلیم ار بگیرد بادشاہ ہمچناں در بند اقلیمے دگر
بادشاہ اگر ساتوں اقلیم لے لے پھر بھی کسی دوسرے اقلیم کی فکر میں رہیگا

ہما ایک پرندہ (خیالی) نزاع ۔ جھگڑا اقلیم ۔ براعظم گلیم ۔ کملی

حکایت (۲) سرہنگ زادۂ را بر در سرائے اغلمش دیدم کہ عقل وکیاستے
ایک سپاہی زادے کو میں نے اغلمش (بادشاہ) کے سرائے کے دروازے پر دیکھا جو عقل و دانائی
و فہم و فراستے زائدالوصف داشت ہم از عہد خردی آثار بزرگی
اور سمجھ بوجھ تعریف سے زیادہ رکھتا تھا۔ بچپن کے زمانے ہی سے بزرگی کے آثار
در ناصیۂ او پیدا ولمعان انوار زیرکی در جبینش ہویدا
اس کی پیشانی میں ظاہر اور ہوشیاری کے انوار کی چمک اس کی پیشانی میں عیاں

بیت

بالائے سرش ز ہوشمندی می تافت ستارۂ بلندی
اس کے سر کے اوپر ہوشمندی کی وجہ سے چمکتا تھا بلندی کا ستارا

فی الجملہ مقبول نظر سلطان آمد کہ جمال صورت وکمال معنیٰ داشت
آخر کار بادشاہ کی نظر میں مقبول ہوگیا کیونکہ ظاہر کا حسن اور باطن کا کمال رکھتا تھا
و حکماء گفتہ اند تو انگری بدل است نہ بمال و بزرگی بعقل است نہ بسال
اور عقلمندوں نے کہا ہے مالداری دل سے ہے نہ کہ مال سے اور بزرگی عقل سے ہے نہ کہ سال سے

بیت

کودکے کو بعقل پیر بود نزد اہل خرد کبیر بود
وہ بچہ جو بوڑھوں جیسی عقل والا ہو وہ عقلمندوں کے نزدیک بڑا ہے

سرہنگ۔ شاہی ملازم سپاہی۔، اغلمش۔ ایرانی بادشاہ، ناصیہ۔ پیشانی، لمعان۔ چمک
ہویدا۔ ظاہر، بذل کردن۔ خرچ کرنا، صورت ظاہر، معنی۔ حقیقت۔ باطن

ابنائے جنس بر منصب او حسد بردند ۔ وبہ خیانتے متہمش کروند
ہم مرتبہ لوگ اس کے عہدے پر حسد کرنے لگے اور اسے ایک خیانت میں بدنام کر دیا
ودر کشتن او سعی بے فائدہ نمودند ع دشمن چہ کند چو مہرباں باشد دوست
اور اس کے ہلاک کرنے کی بے فائدہ کوشش کی دشمن کیا کریگا جب دوست مہربان ہو
ملک پرسید کہ موجب خصمیٔ ایشاں در حق تو چیست ۔ گفت
بادشاہ نے پوچھا کہ ان کی دشمنی کا سبب تیرے حق میں کیا ہے ۔ کہا
در سایۂ دولت خداوندی (دام ملکہ) ہمگناں را راضی کردم
حضور کی حکومت کے سائے میں (آپکا ملک باقی ہے) سب لوگوں کو میں نے راضی کیا
مگر حسوداں کہ راضی نمی شوند الا بزوال نعمت من و اقبال خداوندی باقی باد
سوائے حاسدوں کے کہ وہ راضی نہیں ہوتے مگر میری نعمت کے زوال سے ۔ اور بادشاہی اقبال باقی رہے

قطعہ

توانم اینکہ نیازارم اندرون کسے حسود راچہ کنم کوز خود برنج دراست
میں یہ تو کر سکتا ہوں کہ کسی کے دل کو نہ دکھاؤں لیکن حاسد کو کیا کروں کہ وہ خود سے تکلیف میں ہے
بمیر تا برہی اے حسود کیں رنجیست کہ از مشقت او جز بمرگ نتواں کیست
مر جا تا کہ چھٹکارا پا جائے اے حاسد کیونکہ یہ ایسا رنج ہے ۔ کہ اسکی تکلیف سے سوائے موت کے نہیں چھوٹ سکتے

قطعہ

شور بختاں بآرزو خواہند مقبلاں را زوالِ نعمت و جاہ
بدبخت لوگ خواہش سے چاہتے ہیں اقبال مندوں کی نعمت اور مرتبے کا زوال

منصب ۔ عہدہ ، شور بخت ۔ بدقسمت ، بدقسمت ۔

گر نہ بیند بروز سپرہ چشم — چشمۂ آفتاب راچہ گناہ
اگر چمگادڑ کی آنکھ دن میں نہیں دیکھتی — تو اس میں چشمۂ آفتاب کا کیا قصور ہے
راست خواہی ہزار چشم چناں — کور بہتر کہ آفتاب سیاہ
اگر تو سچ پوچھتا ہے تو ایسی ہزار آنکھوں کا — اندھا ہونا بہتر ہے آفتاب کے سیاہ ہونے سے

حکایت (۳)

بادشاہے با غلامے عجمی در کشتی نشستہ بود ۔ غلام ہرگز دریا را ندیدہ
ایک بادشاہ ایک عجمی غلام کے ساتھ کشتی میں بیٹھا ہوا تھا غلام نے کبھی دریا کو نہیں دیکھا تھا
و محنت کشتی نیازمودہ ۔ گریہ وزاری آغاز نہاد و لرزہ براندامش افتاد
اور کشتی کی تکلیف نہیں آزمائی تھی ۔ رونا دھونا شروع کیا اور کپکپی اس کے جسم پر پڑ گئی
چندانکہ ملاطفت کردند ۔ آرام نہ گرفت ۔ ملک را عیش ازو
جتنا نرمی کی ۔ سکون نہیں لیا ۔ بادشاہ کا مزہ اس کی وجہ سے
منغّص بود ۔ چارہ ندانست ۔ حکیمے دراں کشتی بود ملک را گفت
کرکرا ہو گیا ۔ کوئی تدبیر نہیں سمجھ میں آئی ۔ ایک عقلمند اس کشتی میں تھا اس نے بادشاہ سے کہا
اگر فرمائی من او را بطریقے خاموش گردانم گفت غایت لطف وکرم باشد
اگر حکم دیں تو میں اسکو ایک طریقے سے خاموش کردوں ۔ کہا انتہائی لطف و کرم ہوگا
فرمود تا غلام را بدریا انداختند ۔ بارے چند غوطہ خورد ۔ ازاں پس
اس نے حکم دیا لوگوں نے غلام کو دریا میں پھینک دیا ۔ چند بار غوطہ کھایا اس کے بعد

سپرہ ۔ چمگادڑ ، کور ۔ اندھا ، لرزہ ۔ کپکپی ، ملاطفت ۔ مہربانی
منغّص ۔ کرکرا ۔ بدمزہ ، غایت لطف ۔ انتہائی مہربانی

موبیش گرفتند سوئے کشتی آوردند۔ بہر دو دست در سُکّان کشتی در آویخت

اس کا بال پکڑا۔ اور کشتی کی طرف لائے۔ وہ دونوں ہاتھوں سے کشتی کے دنبالے میں لٹک گیا

چوں برآمد بگوشۂ بنشست و قرار یافت۔ ملک را پسندیدہ آمد

جب نکلا ایک گوشہ میں بیٹھ گیا اور سکون پا گیا۔ بادشاہ کو یہ تدبیر پسند آئی

گفت اندریں چہ حکمت بود۔ گفت اوّل محنتِ غرق شدن نیازمودہ بود

کہا اس میں کیا حکمت تھی۔ عقلمند نے کہا پہلے ڈوبنے کی تکلیف نہیں آزمائے ہوئے تھا

و قدر سلامت کشتی ندانستہ۔ ہمچنیں قدر عافیت کسے داند کہ بمصیبتے گرفتار آید

اور کشتی کی سلامتی کی قدر نہیں جانے ہوئے تھا اسی طرح عافیت کی قدر وہ جانتا ہے جو کسی مصیبت میں گرفتار ہو جاتا ہے

حکایت (۴)

بربالین تربت یحییٰ پیغمبر علیٰ نبیّنا و علیہ السّلام معتکف بودم

حضرت یحییٰ پیغمبر علیہ السلام کی قبر کے سرہانے دمشق کی جامع مسجد میں میں

در جامع دمشق۔ یکے از ملوک عرب کہ بہ بے انصافی معروف بود بزیارت آمد

معتکف تھا۔ ایک شخص عرب کے بادشاہوں میں سے جو بے انصافی میں مشہور تھا زیارت کیلئے آیا

و نماز گذارد و حاجت خواست

نماز پڑھی اور دعا مانگی

بیت

درویش و غنی بندۂ ایں خاک درانند ۔ آنانکہ غنی تراند محتاج تراند

فقیر اور مالدار سب اس در کی خاک کے غلام ہیں ۔ جو لوگ زیادہ غنی ہیں وہ زیادہ محتاج ہیں

سُکّان۔ دنبالہ پچھلا حصہ، بالین۔ سرہانہ، تربت۔ مٹی مراد قبر

آنگاہ روئے بمن کرد و گفت۔ ازانجاکہ ہمت درویشاں است وصدق معاملہ
اس وقت میری طرف رخ کیا اور کہا۔ اس مقام کی وجہ سے جو فقیروں کی توجہ اور ان کے معاملہ کی سچائی
ایشان۔ توجہ خاطر ہمراہ من کنید کہ از دشمن صعب اندیشنا کم گفتمش
کا ہے۔ کچھ قلبی توجہ میرے حال پر کیجئے کہ ایک سخت دشمن سے فکرمند ہوں۔ میں نے اس سے کہا
بر رعیت ضعیف رحمت کن۔ تا از دشمن قوی زحمت نہ بینی
کمزور رعایا پر مہربانی کر۔ تاکہ قوی دشمن سے پریشانی نہ دیکھے

قطعہ

بہ بازوان توانا و قوت سر دست — خطاست پنجۂ مسکیں ناتواں بشکست
طاقت ور ہاتھوں اور پنجے کی قوت سے — کمزور مسکین کا پنجہ توڑنا خطا ہے
نترسد آنکہ برافتادگان نہ بخشاید — کہ گر زپائے درآید کسش نہ گیرد دست
نہیں ڈرتا وہ شخص جو عاجزوں پر بخشش نہیں کرتا — کہ اگر وہ بھی عاجز ہو جائے تو کوئی اسکی مدد نہیں کریگا
ہر آنکہ تخم بدی کشت و چشم نیکی داشت — دماغ بیہودہ پخت و خیال باطل بست
جس نے بدی کا بیج بویا اور نیکی کی امید رکھی — اس نے بیہودہ دماغ پکایا اور باطل خیال باندھا
ز گوش پنبہ برون آر و داد خلق بدہ — دگر تو می ندہی داد روز دادے ہست
کان سے روئی نکال دے اور مخلوق کا حق دے — اور تو اگر نہیں دیتا حق۔ تو حق دینے کا ایک دن مقرر ہے

مثنوی

بنی آدم اعضائے یک دیگر اند — کہ در آفرینش زیک جوہر اند
آدم کی اولاد سب ایک دوسرے کے اعضا ہیں — کیونکہ پیدائش میں ایک ہی اصل سے ہیں

ت۔ توجہ۔ ارادہ ۲ زحمت۔ پریشانی ۳ داد۔ حق انصاف ۴ آفرینش۔ پیدائش

چو عضوے بدرد آورد روزگار — دگر عضوہا را نماند قرار

جب زمانہ ایک عضو کو تکلیف میں ڈالتا ہے — تو دوسرے اعضاء کو قرار نہیں رہتا

تو کز محنت دیگراں بے غمی — نشاید کہ نامت نہند آدمی

تو جو کہ دوسروں کی تکلیف سے بے فکر ہے — نہیں مناسب ہے کہ تیرا نام آدمی رکھیں

حکایت (۵)

یکے از وزرائے معزول شدہ بحلقۂ درویشاں درآمد

ایک وزیر معزول شدہ وزیروں میں سے فقیروں کی جماعت میں داخل ہوا

و برکت صحبت ایشاں در وے اثر کرد و جمعیت خاطرش دست داد

اور ان صحبت کی برکت نے اس میں اثر کیا۔ اور اسے اطمینان قلب میسر آگیا

ملک بار دگر باوے دل خوش کرد و عملش فرمود قبول نہ کرد و گفت معزولی بہ کہ مشغولی

بادشاہ دوبارہ اس سے خوش ہو گیا اور اس کے عہدہ پر رہنے کا حکم فرمایا قبول نہیں کیا اور کہا معزولی بہتر ہے مشغو

رباعی

آنانکہ بکنج عافیت بنشستند — دندان سگ و دہان مردم بستند

وہ لوگ جو عافیت کے گوشے بیٹھ گئے — انہوں نے کتے کا دانت اور لوگوں کا منہ بند کر دیا

کاغذ بدریدند و قلم بشکستند — از دست و زبان حرف گیراں رستند

کاغذ پھاڑ ڈالا اور قلم توڑ دیا — نکتہ چینوں کے ہاتھ اور زبان سے چھوٹ گئے

ملک گفت ہر آئینہ مارا خردمندے کافی باید کہ تدبیر مملکت را شاید۔ گفت

بادشاہ نے کہا بیشک ہمکو ایک کافی عقلمند چاہیئے جو حکومت کے انتظام کے لائق ہو۔ کہا

معزول۔ ہٹایا ہوا ۲؎ حلقہ۔ جماعت گروہ ۳؎ حرف گیر۔ نکتہ چین

عمل۔ عہدہ ملازمت — جمعیت خاطر۔ اطمینان قلب

نشانِ خردمند کانی آنست کہ بہ چنیں کارہا دست نہد۔
پورے عقلمند کی علامت یہ ہے کہ ایسے کاموں میں ہاتھ نہ ڈالے ۔

بیت

ہُمائے بر ہمہ مرغان ازاں شرف دارد کہ استخواں خورد و طائرے نیازارد
ہُما سارے پرندوں پر اس وجہ سے شرف رکھتا ہے ۔ کہ ہڈی کھاتا ہے اور کسی پرندے کو نہیں ستاتا

حکایت (۶) ملک زادہ گنج فراواں از پدر میراث یافت ۔ دست کرم
ایک شہزادے نے بہت زیادہ خزانہ باپ سے وراثت میں پایا ۔ کرم کا ہاتھ
برکشاد و داد سخاوت بداد ۔ و نعمت بے دریغ بر سپاہ و رعیت بریخت
کشادہ کیا اور داد سخاوت دینے لگا اور بے دریغ دولت فوج اور رعایا پر خرچ کرنے لگا

قطعہ

نیاساید مشام از طبلۂ عود ‍ ‍ ‍ ‍ برآتش نہ کہ چوں عنبر ببوید
دماغ عود کے ڈبے سے آسودہ نہیں ہوتا ۔ آگ پر رکھ تاکہ عنبر کی طرح مہکے
بزرگی بایدت بخشندگی کن ‍ ‍ ‍ ‍ کہ دانہ تا نیفشانی نروید
تجھے بزرگی چاہیئے تو بخشش کر ‍ ‍ ‍ ‍ کیونکہ دانہ جبتک نہیں بکھرے گا نہیں اگے گا

یکے از جلسائے بے تدبیر نصیحتش آغاز کرد کہ ملوک پیشیں مر ایں نعمت را
ایک بے عقل مصاحب نے اسکو نصیحت شروع کی کہ اگلے بادشاہ نے خاص اس دولت کو
بسعی اندوختہ اند ۔ و برائے مصلحتے نہادہ ۔ دست ازیں حرکت کوتاہ کن
کوشش سے جمع کیا ہے ۔ اور کسی مصلحت کے لئے رکھا ہے ۔ ان حرکتوں سے ہاتھ روک لے

گنج فراواں ۔ بڑا خزانہ ، مشام ۔ دماغ ، طبلۂ عود ۔ عود کا ڈبہ ، واقعہا ۔ حادثات ، بکس ۔ گھات

کہ واقعہا درپیش است و دشمنان در کمیں، نباید کہ وقت حاجت درمانی

کیونکہ جنگیں سامنے ہیں اور دشمن گھات میں ہیں مناسب نہیں کہ وقت ضرورت مجبور ہو جائے۔

قطعہ

اگر گنجے کنی بر عامیان بخش — اسد ہر کد خدائے را برنجے

اگر ایک خزانہ عام لوگوں کو بخشے — تو ہر گھر والے کو ایک دانہ چاول کے بقدر ملے گا

چرا نہ ستانی از ہر یک جوئے سیم — کہ گرد آید ترا ہر روز گنجے

ہر ایک سے ایک جو چاندی کیوں نہیں لیتا — کہ تیرے لئے ہر روز ایک خزانہ جمع ہو جائے

ملک زادہ روئے ازیں سخن درہم کشید و موافق طبع بلندش نیامد

شہزادے نے منہ اس بات سے پھیر لیا۔ یہ بات اس کی بلند طبیعت کے موافق نہیں آئی

دم اور زجر فرمود وگفت۔ مرا خداوند تعالیٰ مالک ایں ممالک

اُسنے جھڑکا اور کہا۔ مجھ کو خداوند تعالیٰ نے ان ملکوں کا مالک

گردانیدہ است۔ تا بخورم و نہ بخشم۔ نہ پاسبان کہ نگہدارم

بنایا ہے۔ تاکہ کھاؤں اور بخشوں۔ نہ کہ پاسبان کیطرح حفاظت کروں

بیت

قارون ہلاک شد کہ چہل خانہ گنج داشت

قارون ہلاک ہو گیا جو کہ چالیس گھر خزانہ رکھتا تھا

نوشیرواں نمرد کہ نام نکو گذاشت

نوشیرواں نہیں مرا کیونکہ نیک نامی چھوڑ گیا

کمیں گھات، برنج چاول، واقعہا حادثات، زجر جھڑکی جھڑک، شکار مارو ستا، گاؤں دیہات

حکایت (۷) آوردہ اندکہ نوشیروان عادل را در شکار گاہے

نقل کیا ہے کہ نوشیرواں عادل کے لئے ایک شکار گاہ میں

صیدے کباب می کردند۔ نمک نبود۔ غلامے را بروستا فرستادند

کسی شکار کو کباب بنا رہے تھے۔ نمک نہیں تھا۔ غلام کو گاؤں میں بھیجا

تا نمک آرد۔ نوشیرواں گفت نمک بقیمت بستاں تا رسمے نہ شود

تاکہ نمک لائے۔ نوشیرواں نے کہا۔ نمک قیمت سے لینا تاکہ رسم نہ ہو جائے

گفتند ازیں قدر چہ خلل زاید۔ گفت بنیاد ظلم در جہاں اندک بودہ است

لوگوں نے کہا اس مقدار سے کیا نقصان ہوگا۔ کہا ظلم کی بنیاد دنیا میں تھوڑی رہی ہے

ہر کہ آمد بر آں مزید کرد۔ تا بدیں غایت رسید

(پھر) جو آیا اس پر بڑھا دیا۔ یہاں تک کہ اس حد تک پہنچا

قطعہ

اگر ز باغ رعیت ملک خورد سیبے | بر آورند غلامان او درخت از بیخ

اگر رعایا کے باغ سے بادشاہ ایک سیب کھائیگا | تو اس کے غلام درخت ہی کو جڑ سے اکھاڑ دیں گے

بہ نیم بیضہ کہ سلطان ستم روا دارد | زنند لشکریانش ہزار مرغ بہ سیخ

آدھے انڈے کے برابر جب بادشاہ ظلم جائز رکھے | تو اس کے فوجی ہزار مرغ سیخ پر بھون ڈالینگے

بیت

نماند ستمگار بد روزگار | بماند برو لعنت پائیدار

نہیں رہ جاتا زمانے کا بدنام ظالم | لیکن رہ جاتی ہے اس پر ہمیشہ کی لعنت

خلل۔ خرابی، غایت۔ حد، سیخ۔ لوہے کی چھڑ، عامل۔ حاکم، ما۔ ردمار۔ ہلاکت

حکایت (۸) عاملے را شنیدم کی خانۂ رعیت خراب کر دے

ایک حاکم کو میں نے سنا کہ رعایا کا گھر برباد کرتا تھا

تا خزینۂ سلطان آبادان کند۔ بے خبر از قول حکما کہ گفتہ اند

تا کہ بادشاہ کا خزانہ بھرے۔ عقلمندوں کے قول سے بے خبر جو انہوں نے کہا ہے

ہر کہ خلق را بیازارد تا دل سلطان بدست آرد۔ خدائے تعالیٰ

کہ جو شخص مخلوق کو ستاتا ہے تاکہ بادشاہ کے دل کو خوش کرے۔ تو خدا تعالیٰ

ہمہ خلق را برو گمارد۔ تا دمار از نہاد او برآرد۔

ساری مخلوق کو اس پر مسلط کر دیتے ہیں تاکہ اسکی ذات سے ہلاکت للئے۔

بیت

آتش سوزاں نہ کند با سپند ۔ آنچہ کند دود دل مستمند

جلانے والی آگ سپند کے دانے کیساتھ وہ نہیں کرتی۔ جو مظلوم کے دل کا دھواں (آہ) کرتا ہے۔

گویند سرِ جملۂ حیوانات شیر است و کمترین جانوراں خر

کہتے ہیں تمام جانوروں کا سردار شیر ہے ۔ اور سب سے حقیر جانور گدھا ہے

و باتفاق خردمنداں خر باربر بہ از شیر مردم در۔

اور اس پر عقلمندوں کا اتفاق ہے کہ بوجھ ڈھونے والا گدھا لوگوں کو پھاڑنے والے شیر سے بہتر ہے۔

مثنوی

مسکیں خر اگرچہ بے تمیز است ۔ چوں بار ہمی برد عزیز است

غریب گدھا اگرچہ بے تمیز ہے ۔ جب بوجھ ڈھوتا ہے تو وہی عزیز ہے

عامل۔ حاکم کہ ۔ سپند۔ کالا دانہ ۔ سر ۔ سردار

گاوان و خرانِ بار بردار | بہ ز آدمیانِ مردم آزار
بوجھ ڈھونے والے بیل اور گدھے | لوگوں کو ستانے والے آدمیوں سے بہتر ہیں

گویند ملک را طرفے از ذمائم اخلاقش بقرائن معلوم شد
کہتے ہیں کہ بادشاہ کو اس کے اخلاق کی کچھ خرابیاں۔ قرینے سے معلوم ہو گئیں
در شکنجہ کشید و بانواع عقوبتش بکشت۔
شکنجے میں کسا اور مختلف سزاؤں سے ہلاک کر دیا۔

قطعہ

حاصل نشود رضائے سلطاں | تا خاطر بندگاں نہ جوئی
بادشاہ کی رضامندی حاصل نہیں ہو گی | جبتک بندوں کی دل جوئی نہ کرے گا
خواہی کہ خدائے بر تو بخشد | با خلق خدائے کن نکوئی
اگر تو چاہتا ہے کہ خدا تجھ پر بخشش کرے | تو خدا کے مخلوق کے ساتھ بھلائی کر

آوردہ اند کہ یکے از ستمدیدگاں برسراو بگذشت و در حال تباہ ذتامل کرد و گفت
نقل کیا ہے کہ مظلوموں میں سے ایک شخص اسکے پاس سے گذرا اور اس کی تباہ حالت پر غور کیا اور کہا

قطعہ

نہ ہر کہ قوت بازوے منصبے دارد | بسلطنت بخورد مالِ مردماں بگزاف
ایسا نہیں ہے کہ جو کسی عہدے کی طاقت رکھتا ہے | وہ لوگوں کا مال حکومت کے ذریعہ شیخی سے کھا لے
تواں بحلق فرو بردن استخواں درشت | ولے شکم بدرد چوں بگیرد اندر ناف
سخت ہڈی حلق سے نگلی جا سکتی ہے | لیکن پیٹ پھاڑ ڈالے گی جب ناف میں پھنسے گی

ذمائم: ذمیمہ کی جمع برائیاں، ستمدیدگاں: مظلوم، منصب: عہدہ، گزاف: شیخی

حکایت (۹) مردم آزارے راحکایت کنند کہ سنگے بر سرِ صالحے زد

ایک مردم آزار (ظالم) کا قصہ بیان کرتے ہیں کہ ایک پتھر کسی نیک آدمی کے اوپر مارا

درویش را مجال انتقام نہ بود سنگ را با خود ہمی داشت

فقیر کو بدلہ لینے کی طاقت نہیں تھی پتھر کو اپنے پاس رکھ لیا

تا وقتیکہ ملک را براں لشکری خشم آمد و در چاہ زندانش کرد

یہاں تک کہ بادشاہ کو اس سپاہی پر غصہ آیا اور اسے جیل خانے کے کوئیں میں ڈال دیا

درویش بیامد و سنگ بر سرش کوفت۔ گفتا تو کیستی

فقیر آیا اور پتھر اس کے سر پر مارا اس نے کہا تو کون ہے

و ایں سنگ بر من چرا زدی۔ گفت من فلانم و ایں سنگ ہمان است

اور یہ پتھر مجھے کیوں مارا۔ کہا میں فلاں ہوں۔ اور یہ پتھر وہی ہے

کہ در فلاں تاریخ بر سرِ من زدی۔ گفت چندیں روزگار کجا بودی

جو فلاں تاریخ کو تو نے میرے سر پر مارا تھا۔ کہا اتنے زمانے تک تو کہاں تھا

گفت از جاہت اندیشہ میکردم۔ اکنوں کہ در چاہت دیدم

کہا تیرے مرتبہ کا خوف کرتا تھا۔ اب جب کہ تجھے کوئیں میں دیکھا

فرصت غنیمت شمردم۔ کہ زیرکاں گفتہ اند

موقع غنیمت سمجھا۔ کیوں کہ عقلمندوں نے کہا ہے

جاہ۔ مرتبہ

مثنوی

ناسزائے راچو بینی بختیار — عاقلاں تسلیم کردند اختیار

کسی نالائق کو جب تو خوش قسمت دیکھے — تو عقلمندوں نے ایسے شخص کو مان لینا پسند کیا ہے

چوں نداری ناخنِ درّندہ تیز — با بداں آں بہ کہ کم گیری ستیز

جب تو پھاڑنے والا ناخن تیز نہ رکھے — تو بدوں کیساتھ بہتر یہ ہیکہ جھگڑا کم اختیار کرے

ہر کہ با فولاد بازو پنجہ کرد — ساعدِ سیمین خود را رنجہ کرد

جس نے فولاد جیسے بازو والے سے پنجہ لڑایا — تو اس نے اپنے خوبصورت بازو کو زخمی کیا

باش تا دستش ببندد روزگار — پس بکام دوستاں مغزش برآر

صبر کرتا کہ اس کا ہاتھ زمانہ باندھ دے — پھر دوستوں کے مقصد کے مطابق اس کا مغز نکال لے

حکایت (۱۰)

ملک زوزن راخواجہ بود کریم النفس نیک محضر

زوزن (ایک ملک) کے بادشاہ کا ایک وزیر شریف مزاج نیک طبیعت تھا

کہ ہمگناں را در مواجہ حرمت داشتے و در غیبت نکو گفتے

جو سب کا موجودگی میں احترام کرتا اور غیر موجودگی میں اچھا کہتا

اتفاقاً از وے حرکتے صادر شد کہ در نظر سلطان ناپسندیدہ آمد

اتفاق سے اس سے کوئی ایسی حرکت ہوگئی جو بادشاہ کی نظر میں ناپسند ہوئی

مصادرہ فرمود و عقوبت کرد۔ سرہنگان پادشاہ بسوابق

جرمانہ کیا اور سزا دی۔ بادشاہ کے ملازمین اس کے اگلے

انعام او معترف بودند۔ و بہ شکر آں مرتہن۔

احسان کے معترف تھے۔ اور اس کے شکر کے پابند۔

بختیار۔ خوش نصیب ۱ ستیز۔ لڑائی ۲ ساعد۔ کلائی سیمین۔ چاندی جیسی

در مدت توکیل او برفق وملاطفت کردندے وزجر ومعاتبت روا نداشتے
اس وزیر کی حراست کے زمانے میں نرمی و مہربانی کرتے اور سختی دجھڑکی جائز نہ رکھتے

قطعہ

صلح با دشمن خود کن وگرت روزے او | در قفا عیب کند در نظرش تحسین کن
اپنے دشمن کیساتھ صلح کر اور اگر تجھے کسی دن | پیٹھ پیچھے برا کہے تو اسکے سامنے اسکی تعریف کر
سخن آخر بدہاں می گذرد موذی را | سخنش تلخ نہ خواہی دہنش شیریں کن
بات آخر تکلیف دینے والے کے منہ سے ہو کر نکلتی ہے | اگر تو اس سے تلخ بات نہیں سننا چاہتا تو اسکا منہ میٹھا کر

آنچہ مضمون خطاب ملک بود ۔ از عہدۂ بعضے ازاں بدر آمد
جو کچھ بادشاہ کے الزامات تھے ان میں سے بعض کی ذمہ داری سے بری ہو گیا
وبہ بقیتے در زنداں بماند ۔ یکے از ملوک نواحی درخفیہ پیغامش فرستاد
اور باقی کے سلسلے میں قید میں رہا ۔ علاقے کے بادشاہوں میں سے ایک نے خفیہ پیغام بھیجا
کہ ملوک آں طرف قدر چناں بزرگوار ندانستند وبے عزتی کردند اگر خاطر عزیز فلاں
کہ اس طرف کے بادشاہوں نے آپ جیسے بزرگ کی قدر نہیں سمجھی اور بے عزتی کی ۔ اگر جناب کا دل
بجانب ما التفاتے کند ۔ در رعایت خاطرش ۔ ہر چہ تمام تر سعی کردہ شود
ہماری طرف توجہ کرے ۔ تو ان کی خاطر داری میں ۔ پوری کوشش کی جائے گی کہ
کہ اعیان ایں مملکت بدیدار روے مفتقر اند وبجواب ایں حروف منتظر
اس حکومت کے ذمہ داران آنجناب کے دیدار کے محتاج اور ان باتوں کے جواب کے منتظر ہیں ۔

مرتہن ۔ رہن رکھا ہوا ۔ توکیل ۔ سپردگی ، رفق وملاطفت ۔ نرمی و مہربانی
مفتقر ۔ محتاج ۔ قفا ۔ پیچھے ، عہدہ ۔ ذمہ داری

خواجہ بریں وقوف یافت و از خطر اندیشید۔ درحال جوابے مختصر چنانکہ
وزیر اس پر واقف ہوا اور خطرے کا اندیشہ کیا۔ فوراً ایک مختصر جواب جیسا کہ
مصلحت دید کہ اگر برملا افتد۔ فتنہ نباشد۔ بر قفائے ورق نوشت
مصلحت دیکھا۔ کہ اگر وہ ظاہر ہو جائے۔ فتنہ نہ پیدا ہو۔ خط کے ورق کی پشت پر لکھا
و رواں کرد۔ یکے از متعلقاں کہ بریں واقف بود۔ ملک را اعلام کرد کہ فلاں را
اور روانہ کر دیا۔ متعلقین میں سے ایک جو اس پر واقف تھا۔ اس نے بادشاہ کو مطلع کیا کہ فلاں شخص
کہ حبس فرمودہ با ملوک نواحی مراسلت دارد۔ ملک ہم برآمد و کشف ایں خبر
جسکو آپ نے قید کیا تھا علاقوں کے بادشاہوں سے خط کتابت رکھتا ہے۔ بادشاہ غصہ ہوا اور اس خبر کی تحقیق
فرمود۔ قاصد را بگرفتند و رسالت برخواندند۔ نوشتہ بود کہ حسن ظن بزرگان در حق بندہ
فرمائی۔ قاصد کو پکڑا اور پیغام پڑھا۔ لکھا تھا کہ آپ بزرگوں کا حسن ظن بندہ کے حق میں
بیش از فضیلت ماست۔ و تشریف قبولے کہ فرمودند۔ بندہ را امکان اجابت
ہماری فضیلت سے زیادہ ہے اور قبولیت کا اعزاز جسکا حکم دیا۔ بندہ کو اس کے قبول کرنے کا امکان
آں نیست۔ بحکم آنکہ پروردۂ نعمت ایں خاندانم۔ و بہاندک مایہ تغیر خاطرے
نہیں ہے اس سبب سے کہ اسی خاندان کی نعمتوں کا پالا ہوا ہوں۔ اور تھوڑی سی مزاج کی تبدیلی سے
با ولی نعمت قدیم بے وفائی نتواں کرد۔ چنانچہ گفتہ اند
پرانے ولی نعمت (محسن) سے بے وفائی نہیں کر سکتا۔ جیسا کہ کہا ہے۔

آں را کہ بجائے تست ہر دم کرمے　　　عذرش بنہ ار کند بعمرے ستمے
جسکا تیرے اوپر ہر دم ایک احسان ہے　　　اسے معذور رکھ اگر زندگی میں کبھی ظلم کرے

اعلام۔ واقف کرنا ، حبس۔ قید ، کشف فرمود۔ تحقیق کیا ، رسالت۔ خط پیغام
قاصد۔ ایلچی ، اجابت۔ قبول کرنا

ملک را سیرت حق شناسی او خوش آمد ۔ خلعت و نعمت بخشید ۔
بادشاہ کو اس کی حق شناسی کی خصلت اچھی لگی ۔ خلعت اور نعمت بخشا
و عذر خواست کہ خطا کردم کہ ترا بے گناہ آزردم ۔ گفت اے خداوند
اور معذرت کی کہ میں نے غلطی کی جو تجھے بے قصور تکلیف پہنچائی ۔ کہا اے مالک
بندہ دریں حالت مر خداوند را خطائے نمی بیند ۔ بلکہ تقدیر خداوند تعالیٰ
بندہ اس حالت میں خاص حضور کی کوئی خطا نہیں دیکھتا ۔ بلکہ خداوند تعالیٰ کا فیصلہ
چنیں بود کہ مر این بندہ را مکروہے رسد ۔ پس بہ دست تو اولیٰ تر
ایسے ہی تھا کہ اس غلام کو کوئی تکلیف پہنچے ۔ پس حضور کے ہاتھ سے پہنچنا زیادہ بہتر ہے
کہ حقوق سوابق نعمت و ایادی منت بریں بندہ داری کہ حکما گفتہ اند
کہ پہلی نعمتوں کے حقوق اور احسانات اس غلام پر رکھتے ہیں جیسا کہ حکیموں نے کہا ہے

قطعہ

گر گزندت رسد ز خلق مرنج ۔ کہ نہ راحت رسد ز خلق نہ رنج
اگر تجھے مخلوق سے کوئی تکلیف پہنچے تو رنجیدہ مت ہو ۔ کیونکہ مخلوق سے نہ راحت پہنچتی ہے نہ رنج
از خدا داں خلاف دشمن و دوست ۔ کہ دل ہر دو در تصرف اوست
دشمن اور دوست کی مخالفت خدا کی طرف سے جان ۔ کیونکہ دونوں کے دل اس کے قبضے میں ہیں
گرچہ تیر از کماں ہمی گذرد ۔ از کماندار بنید اہل خرد
اگرچہ تیر کمان سے ہو کر گذرتا ہے ۔ (لیکن) عقل والے اسے کمان والے سے جانتے ہیں

خلعت ۔ شاہی لباس ۔ مکروہ ۔ تکلیف دہ بات ۔ سوابق نعمت ۔ پہلی نعمتیں
تصرف ۔ قبضہ ۔ اختیار ۔ اولیٰ تر ۔ زیادہ بہتر ۔ ایادی ۔ نعمتیں

حکایت (۱۱) ظالمے را حکایت کنند کہ ہیزم درویشاں خریدے

ایک ظالم کا قصہ بیان کرتے ہیں کہ فقیروں کی لکڑیاں خرید تا

بحیف و توانگراں را دادے بہ طرح صاحبدلے براو گذر کرد و گفت

جبر سے اور مالداروں کو دیتا نفع رکھ کر ۔ ایک بزرگ اس کے پاس گزرے اور کہا

بیت

ماری تو؟ کہ ہر کرا بہ بینی بزنی | یا بوم کہ ہر کجا نشینی بکنی
کیا تو سانپ ہے؟ کہ جسکو دیکھتا ہے ڈس لیتا ہے | یا اُلّو ہے کہ جہاں بیٹھتا ہے ویران کر ڈالتا ہے
زورت ار پیش می رود با ما | با خداوند غیب داں نرود
اگر تیرا زور ہمارے سامنے چلتا ہے | تو غیب جاننے والے خدا کے ساتھ نہیں چلیگا

ظالم ازیں سخن برنجید و روے از نصیحتش درہم کشید۔ و بدو التفات نکرد

ظالم اس بات سے رنجیدہ ہوا اور چہرہ اس کی نصیحت سے پھیر لیا ۔ اور اس کی طرف توجہ نہ کی

تا شبے آتش مطبخ ۔ در انبار ہیزمش افتاد۔ و سائر املاکش بسوخت

یہاں تک کہ ایک رات مطبخ کی آگ ۔ اس کے لکڑیوں کے ڈھیر میں لگ گئی ۔ اور اسکی تمام ملکیت کو جلا ڈالا

واز بستر نرمش بر خاکستر گرم نشاندند ۔ اتفاقاً ہماں شخص برو ے بگذشت

اور اس کو نرم بستر سے گرم راکھ پر بیٹھا دیا ۔ اتفاق سے وہی بزرگ اس کے پاس گذرے

دیدش کہ با یاراں ہمی گفت ۔ ندانم کہ ایں آتش از کجا در سرائے من افتاد

دیکھا کہ دوستوں سے کہہ رہا تھا ۔ نہیں معلوم یہ آگ کہاں سے میری سرائے میں لگ گئی

ہیزم خشک لکڑی ۔ ۲ طرح نفع ۔ ۳ مطبخ ۔ باورچی خانہ ۔ ۴ بوم ۔ اُلّو

حیف ۔ ظلم ۔۔ افسوس ۔

گفت از دود دل درویشاں
کیا فقیروں کے دل کے دھوئیں (آہ) سے

قطعہ

حذر کن ز دود درونہائے ریش | کہ ریش درون عاقبت سر کند
زخمی دلوں کی آہ سے پرہیز کر | کیوں کہ دل کا زخم آخر کار ابھار تا ہے
بہم بر مکن تا توانی دلے | کہ آہے جہانے بہم برکند
رنجیدہ مت کر جب تک ہوسکے کوئی دل | کیوں کہ ایک آہ دنیا کو تباہ کر ڈالتی ہے

ایں لطیفہ بر طاق کیخسرو نوشتہ بود
یہ لطیفہ کیخسرو (بادشاہ) کے محراب پر لکھا ہوا تھا۔

قطعہ

چہ سالہائے فراواں و عمرہائے دراز | کہ خلق بر سرِ ما بر زمیں بخواہد رفت
کتنے ہی زیادہ سال اور لمبی عمریں گذر جائینگی | کہ مخلوق زمین پر ہمارے سروں پر سے گذرے گی
چنانکہ دست بدست آمد است ملک بما | بدستہائے دگر ہمچنیں بخواہد رفت
جسطرح ملک ہمارے پاس دست بدست آیا ہے | اسی طرح دوسروں کے ہاتھ میں چلا جائیگا

حکایت (۱۲) یکے از وزرا پیش ذوالنون مصری (رحمۃ اللہ علیہ) رفت و ہمت خواست
وزیروں میں سے ایک شخص حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس گیا اور دعا چاہی
کہ روز و شب بخدمت سلطان مشغولم۔ بخیرش امیدوار و از عقوبتش ترساں
کہ رات دن بادشاہ کی خدمت میں مشغول رہتا ہوں۔ اور اسکی بھلائی کا امیدوار اور سزا سے خوفزدہ رہتا ہوں

ریش۔ زخم ۔ دود دل۔ دل کا دھواں۔ طاق۔ محراب ۔ کیخسرو۔ ایک ایرانی بادشاہ

ذوالنون بگریست وگفت اگر من از خدا چنیں ترسیدمے کہ تو از سلطان
ذوالنون رو پڑے اور کہا۔ اگر میں اس طرح خدا سے ڈرتا جیسا کہ تو بادشاہ سے ڈرتا ہے
از جملۂ صدیقاں بودمے۔
تو صدیقوں کی جماعت میں سے ہو جاتا۔

قطعہ

گر نبودے امید راحت و رنج — پائے درویش بر فلک بودے
اگر نہ ہوتی تکلیف و آرام کی امید — تو فقیر کا پیر آسمان پر ہوتا
در وزیر از خدا بترسیدے — ہمچناں کز ملک ملک بودے
اگر وزیر خدا سے ڈرتا — جیسا کہ بادشاہ سے ڈرتا ہے تو فرشتہ ہو جاتا

حکایت (۱۳) یکے از وزرا بر زیردستاں رحمت آوردے۔ و اصلاح
ایک وزیر ماتحتوں پر مہربانی کرتا۔ اور سب کی اصلاح
ہمگناں بخیر توسط کردے۔ اتفاقاً بعتاب ملک گرفتار آمد
بھلائی کے ذریعہ کرتا۔ اتفاق سے شاہی سزا میں گرفتار ہو گیا
ہمگناں در استخلاص او سعی کردند۔ و موکلاں در معاقبتش ملاطفت
سب لوگوں نے اس کی رہائی میں کوشش کی۔ اور مقررہ افسروں نے اسکی سزا میں نرمی
نمودند۔ و بزرگان دیگر سیرت نیک او در افواہ گفتند تا ملک از سرِ خطا او
ظاہر کی۔ اور دوسرے بزرگوں نے اس کی اچھی سیرت کا تذکرہ کیا یہانتک کہ بادشاہ نے اسکی خطا

صدیق۔ اولیاء اللہ ایک قسم کے سچے لوگ ۔ عتاب۔ خفگی ۔ استخلاص۔ چھڑانا
موکلاں۔ مقرر کئے گئے لوگ ۔ معاقبت۔ سزا دینا ۔ افواہ۔ فم کی جمع عوام کی باتیں

درگذشت صاحبدلے بریں اطلاع یافت وگفت
سے درگذر کیا۔ ایک بزرگ نے اس کی اطلاع پائی تو کہا

قطعہ

تا دل دوستاں بدست آری — بوستان پدر فروختہ بہ
عزیزدوستوں کا دل خوش کہ — اس کے لئے باپ کا باغ بک جانا بہتر ہے
پختن دیگ نیک خواہاں را — ہرچہ رخت سراست سوختہ بہ
خیرخواہوں کا دیگ پکانے کے لئے — گھر کا سارا سامان جلنا بہتر ہے
باید اندیش ہم نکوئی کن — دہن سگ بہ لقمہ دوختہ بہ
بدخواہ کے ساتھ بھی بھلائی کہ — کتے کا منہ لقمہ سے سیلا ہوا بہتر ہے

حکایت (۱۴) یکے از پسران ہارون الرشید پیش پدر آمد خشم آلودہ
ہارون رشید کے لڑکوں میں سے ایک باپ کے پاس آیا غصے میں بھرا ہوا
وگفت۔ فلاں سرہنگ زادہ مرا دشنام مادر بداد۔ ہارون الرشید ارکان دولت
اورکہا۔ فلاں سپاہی زادے نے مجھکو ماں کی گالی دی ہے۔ ہارون رشید ذمہ داران حکومت
راگفت۔ جزائے چنیں کس چہ باشد۔ یکے اشارہ بکشتن کرد۔ ودیگرے بزباں بریدن
سے کہا۔ ایسے شخص کی سزا کیا ہو۔ ایک نے اسکے قتل کا مشورہ دیا۔ دوسرے نے زبان کاٹنے کا
ودیگرے بمصادرہ۔ ہارون گفت۔ اے پسر کرم آنست کہ عفو کنی۔ واگر نتوانی
تیسرے نے جرمانہ کا۔ ہارون نے کہا۔ اے بیٹے کرم یہ ہے کہ معاف کردے۔ اور نہیں کرسکتا
تو نیز دشنام دہ۔ نہ چنداں کہ انتقام از حد بگذرد۔ آنگاہ ظلم از طرف تو باشد
تو تو بھی گالی دے لے (لیکن) اتنا نہ ہو کہ بدلہ حد سے گذر جائے۔ اسوقت ظلم تیری طرف سے ہو جائے گا۔

ارکان دولت۔ وزیر وغیرہ — بمصادرہ۔ جرمانہ

و دعویٰ از قبلِ خصم۔
اور دعویٰ دشمن کی طرف سے۔

قطعہ

نہ مرد است آں بنزدیکِ خردمند که با پیلِ دماں پیکار جوید۔
وہ مرد نہیں ہے عقلمند کے نزدیک جو مست ہاتھی سے مقابلہ کرے
بلے مرد آنکس است از روئے تحقیق کہ چوں خشم آیدش باطل نگوید
بلکہ مرد وہ ہے حقیقت میں کہ جب غصہ آئے تو بیہودہ نہ بولے

مثنوی

یکے را زشت خوئے داد دشنام تحمل کرد و گفت اے نیک فرجام
کسی کو ایک بداخلاق شخص نے گالی دی اس نے برداشت کیا اور کہا اے نیک انجام والے
بتر زانم کہ خواہی گفت آنی کہ دانم عیبِ من چوں من ندانی
میں اس سے بدتر ہوں جو تو کہتا ہے کہ ایسا ہوں۔ کیونکہ اپنا عیب جانتا ہوں میری طرح تو نہیں جانتا

حکایت (۵) با طائفہ بزرگان در کشتی نشستہ بودم۔ زورقے در پئے ما
فقیروں کی جماعت کے ساتھ میں کشتی میں بیٹھا ہوا تھا۔ ایک چھوٹی کشتی ہمارے پیچھے
غرق شد۔ دو برادر در گردابے افتادند۔ یکے از بزرگان ملاح را گفت
ڈوب گئی۔ دو بھائی ایک بھنور میں پھنس گئے۔ ایک بزرگ نے ملاح سے کہا

خصم۔ دشمن ، باطل۔ بیہودہ ، بتر۔ بدتر ، قبل۔ طرف
پیلِ دماں۔ مست ہاتھی ، فرجام۔ انجام ، طائفہ گروہ ، زورق چھوٹی کشتی ، گرداب۔ بھنور

اکہ بگیر ایں ہر دو غریق راکہ پنجاہ دینار ت بہر یک می دہم ۔ ملاح یکے را
کہاں دونوں ڈوبنے والوں کو پکڑ ۔ تجھے ہر ایک کے بدلے میں پچاس دینار دونگا ۔ ملاح نے ایک کو
برہانید ۔ وآں دیگرے جاں بحق تسلیم کرد گفتم بقیت عمرش نماندہ بود
بچالیا ۔ اور دوسرا جان گنوا بیٹھا ۔ ہم نے کہا اس کی زندگی باقی نہیں رہ گئی تھی
ازاں در گرفتن تقصیر کردی ۔ ملاح بخندید و گفت ۔ آنچہ تو گفتی یقین است
اس وجہ سے پکڑنے میں سستی کی ۔ ملاح ہنسا اور کہا ۔ تو نے جو کہا یقینی ہے
و دیگر میل خاطر من برہانیدن ایں بیشتر بود ۔ بسبب آنکہ وقتے
اور دوسری بات یہ ہے کہ میرے دل کا رجحان اس کے بچانے میں زیادہ تھا ۔ اس سبب سے کہ ایک مرتبہ
در راہے ماندہ بودم ۔ ایں مرا بر شتر خود نشاندہ ۔ واز دست آں دیگر
ایک سفر میں میں تھک گیا تھا اس نے مجھکو اپنے اونٹ پر بٹھا لیا تھا ۔ اور اس دوسرے کے ہاتھ سے
تازیانہ خوردہ بودم ۔ گفتم خدائے تعالیٰ راست گفت کہ ہر کہ کار نیک کرد
میں نے کوڑا کھایا تھا ۔ میں نے کہا خدا تعالیٰ نے ۔ سچ فرمایا ہے کہ جس نے اچھا کام کیا
برائے نفع ذات اوست و ہر کہ کار بد کرد وبالش براوست
وہ اسی کے نفع کے لئے ہے ۔ اور جس نے برا کام کیا اسکا وبال اسی پر ہے ۔

قطعہ

تا توانی درون کس مخراش　　کاندریں راہ خارہا باشد
جب تک ہو سکے کسی کا دل مت زخمی کر　　کیونکہ اس راہ میں بہت کانٹے ہیں

وبال ۔ نحوست خرابی ۔ غریق ۔ ڈوبا ہوا ۔ درون ۔ دل ۔

کار درویش مستمند بر آر کہ ترا نیز کارہا باشد
حاجتمند فقیر کا کام پورا کر کہ تجھے بھی بہت کام ہوں گے

حکایت (۱۶) دو برادر بودند یکے خدمت سلطان کردے و دیگرے
دو بھائی تھے ایک بادشاہ کی ملازمت کرتا اور دوسرا
بسعی بازو نان خوردے۔ بارے آں توانگر درویش را گفت۔ چرا
قوت بازو سے کما کر کھاتا تھا۔ ایک مرتبہ اس مالدار نے فقیر سے کہا کیوں
خدمت سلطان نکنی۔ تا از مشقت کار کردن برہی۔ گفت تو چرا کار نکنی
بادشاہ کی ملازمت نہیں کرتا۔ تاکہ کام کرنے کی محنت سے چھٹکارا پائے۔ اس نے کہا تو کیوں نہیں کام کرتا
تا از مذلت خدمت رستگاری یابی۔ کہ خردمنداں گفتہ اند
تاکہ ملازمت کی ذلت سے نجات پائے۔ جیسا کہ عقلمندوں نے کہا ہے
نان جو خوردن و بر زمین نشستن۔ بہ از کمر زریں بستن و بخدمت استادن
جو کی روٹی کھانا اور زمین پر بیٹھنا۔ بہتر ہے سنہری پیٹی باندھنے اور خدمت کیلئے کھڑے ہونے سے

بیت

بدست آہک تفتہ کردن خمیر — بہ از دست بر سینہ پیش امیر
ہاتھ سے گرم چونا خمیر کرنا — امیر کے سامنے سینہ پر ہاتھ باندھنے سے بہتر ہے

قطعہ

عمر گراں مایہ دریں صرف شد — تا چہ خورم صیف و چہ پوشم شتا
قیمتی عمر اس میں ختم ہو گئی — کہ کیا کھاؤں گا گرمی میں اور کیا پہنوں گا جاڑے میں

مستمند۔ حاجتمند، مذلت۔ ذلت، گراں مایہ۔ بھاری قیمت والی، آہک۔ چونہ، صیف۔ موسم گرما
شتا۔ سردی کا موسم،

اے شکم خیرہ بنانے بساز تا نکنی پشت بخدمت دوتا
اے بے حیا پیٹ ایک روٹی پر قناعت کر تاکہ خدمت کیلئے بیٹھ نہ جھکائے

حکایت (۱۷) کسے مژدہ پیش نوشیروان عادل برد وگفت کہ
کوئی نوشیروان عادل کے پاس خوشخبری لے گیا اور کہا کہ
فلاں دشمن ترا خدائے عزوجل برداشت۔ گفت ہیچ شنیدی کہ
تیرے فلاں دشمن کو خدائے عزوجل نے اٹھا لیا۔ (نوشیرواں نے) کہا کہ کیا تو نے سنا کہ
مرا خواہد گذاشت۔
مجھکو چھوڑ دے گا۔

فرد

مرا بمرگ عدو ہیچ شادمانی نیست کہ زندگانیٔ ما نیز جاودانی نیست
مجھکو دشمن کی موت سے کوئی خوشی نہیں ہے کیونکہ ہماری زندگی بھی ہمیشہ کی نہیں

حکایت (۱۸) اسکندر را پرسیدند کہ دیار مشرق و مغرب را بچہ گرفتی؟
سکندر سے لوگوں نے پوچھا کہ تو نے مشرق و مغرب کے علاقے کس طرح لیے
کہ ملوک پیشیں را خزائن و عمر و لشکر از تو بیش بود و چنیں فتحے میسر نہ شد
کہ اگلے بادشاہوں کو (جنکے پاس) خزانے اور عمر اور فوج تجھ سے زیادہ تھے اور ایسی فتح میسر نہ ہوئی
گفت بتائید خدائے برتر۔ ہر مملکت را کہ گرفتم۔ رعیتش را نیازردم
کہا کہ خدائے بزرگ کی مدد سے جس حکومت کو میں نے لیا۔ اس کی رعایا کو نہیں ستایا
و نام پادشاہان پیشیں جز بہ نکوئی نبردم۔
اور اگلے بادشاہوں کا نام سوائے بھلائی کے نہیں لیا۔

دوتا۔ دوہری
خیرہ۔ بے شرم

بیت

بزرگش نخوانند اہل خرد | کہ نام بزرگاں بہ زشتی برد
عقل والے اسکو بزرگ نہیں کہتے | جو بزرگوں کا نام برائی سے لیتا ہے

قطعہ

ایں ہمہ ہیچ است چوں می بگذرد | بخت وتخت وامر ونہی دگیر ودار
یہ سب ہیچ ہے جب چھوٹ جاتے ہیں | قسمت اور تخت اور حکومت اور پکڑ دھکڑ
نام نیک رفتگاں ضائع مکن | تا بماند نام نیکت برقرار
گزرے ہوئے لوگوں کے نیک نام کو برباد مت کر | تاکہ تیرا نیک نام باقی رہ جائے

(باب دوم)

باب دوم
در اخلاق درویشاں

حکایت (۱) یکے از بزرگان پارسائے را گفت۔ کہ چہ گوئی در حق فلاں عابد
بزرگوں میں سے ایک نے ایک پارسا سے کہا۔ کہ فلاں عابد کے حق میں کیا کہتا ہے
کہ در حق او بطعنہ سخنہائے گفتہ اند۔ گفت در ظاہرش عیب نمی بینیم و
کہ لوگوں نے اس کے حق میں طعنہ کے ساتھ باتیں کہی ہیں۔ کہا اس کے ظاہر میں عیب نہیں دیکھتا
در باطنش عیب نمی دانم۔
اور باطن میں عیب نہیں جانتا۔

قطعہ

ہر کرا جامہ پارسا بینی | پارسا داں و نیک مرد انگار
جسکا لباس پارساؤں جیسا دیکھے | اسے پارسا سمجھ اور نیک مرد گمان کر
ور ندانی کہ در نہانش چیست | محتسب را درون خانہ چہ کار
اور اگر تو نہیں جانتا کہ اسکے باطن میں کیا ہے | نگراں کو گھر کے اندر سے کیا کام

حکایت (۲) درویشے را دیدم کہ سر بر آستان کعبہ می مالید و می گفت
ایک فقیر کو میں نے دیکھا کہ سر کعبہ کی چوکھٹ پر رگڑتا اور کہتا تھا

اخلاق خصلتیں، طعنہ۔ لگنے والی بات، محتسب دنگراں، نہان۔ پوشیدہ

یا غفورا یا رحیم تو دانی کی از ظلوم وجہول چہ آید ۔

اے غفور ۔ اے رحیم تو جانتا ہے کہ بڑے ظالم و جاہل سے کیا ہو گا ۔

قطعہ

عذر تقصیر خدمت آوردم ۔ کہ ندارم بطاعت استظہار

خدمت میں کوتاہی کا عذر لایا ہوں ۔ کہ فرماں برداری کی قوت نہیں رکھتا

عاصیان از گناہ توبہ کنند ۔ عارفاں از عبادت استغفار

گنہگار لوگ گناہ سے توبہ کرتے ہیں ۔ خدا کو پہچاننے والے عبادت سے استغفار کرتے ہیں

عابداں جزائے طاعت خواہند ۔ و بازرگانان بہائے بضاعت

عابد فرماں برداری کا بدلہ چاہتے ہیں ۔ اور سوداگر سامان کی قیمت

بیت

من بندہ امید آوردہ ام نہ طاعت ۔ و بدریوزہ آمدہ ام نہ بتجارت

میں امید لانیوالا بندہ ہوں نہ کہ طاعت ۔ اور گداگری کیلئے آیا ہوں نہ کہ تجارت کیلئے

گر کشی ور جرم بخشی روئے و سر بر آستانم ۔ بندہ را فرماں نباشد ہرچہ فرمائی برآنم

اگر تو ہلاک کر دے یا گناہ بخشدے میرا سر و چہرہ چوکھٹ پر ہے ۔ بندہ کیلئے حکم نہیں ہوتا جو کچھ تو حکم دے میں اسپر تیار ہوں

قطعہ

بر در کعبہ سائلے دیدم ۔ کہ ہمی گفت و می گرستے خوش

کعبے کے دروازے پر میں نے ایک سائل کو دیکھا ۔ جو کہہ رہا تھا اور بہت زیادہ رو رہا تھا

ظلوم ۔ بڑا ظالم ، جہول ۔ بڑا جاہل ، استظہار ۔ غلبہ طاقت ، بازرگان ۔ سوداگر

دریوزہ ۔ گداگری ، استغفار ۔ مغفرت چاہنا ، بضاعت ۔ پونجی سامان

من نہ گویم کہ طاعتم بپذیر قلم عفو برگناہم کش

میں نہیں کہتا کہ میری اطاعت کو قبول کر معافی کا قلم میرے گناہ پر کھینچ دے

حکایت (۳) زاہدے مہمان پادشاہے بود چوں لطعام نشستند

ایک پرہیزگار کسی بادشاہ کا مہمان تھا جب کھانے کے لئے بیٹھے

کمتر ازاں خورد کہ ارادت ابو بود و چوں بہ نماز برخاستند بیشتر ازاں کرد

اس سے بہت کم کھایا جو اس کا ارادہ تھا اور جب نماز کیلئے اٹھے تو اس سے زیادہ ادا کیا

کہ عادت او بود۔ تا ظن صلاح در حق وے زیادت کنند۔

جتنا اسکی عادت تھی۔ تاکہ لوگ اس کے حق میں نیکی کا گمان زیادہ کریں۔

بیت

ترسم نرسی بکعبہ اے اعرابی کیں رہ کہ تو میروی بترکستان است

میں ڈرتا ہوں کہ تو کعبہ نہیں پہونچے گا اے دیہاتی کیونکہ یہ راہ جو تو چل رہا ہے ترکستان کو گئی ہے

چوں بخانہ باز آمد سفرہ خواست۔ پسرے داشت صاحب فراست

جب گھر واپس آیا دسترخوان طلب کیا۔ ایک سمجھدار لڑکا رکھتا تھا

گفت اے پدر۔ بدعوت سلطاں بودی طعام نخوردی۔ گفت در نظر

کہا اس نے اے باپ۔ سلطان کی دعوت میں تھا۔ کھانا نہیں کھایا۔ کہا ان

ایشاں چیزے نخوردم کہ بکار آید۔ گفت نماز راہم قضا کن

کی نظر میں کچھ نہیں کھایا تاکہ کام آئے۔ کہا نماز کو بھی قضا کر

کہ چیزے نہ کردی کہ بکار آید۔

کیونکہ کوئی عمل نہیں کیا جو کام آئے۔

ظن صلاح۔ نیکی کا گمان ۱ سفرہ۔ دسترخوان ۱ اعرابی۔ دیہاتی

قطعہ

اے ہنرہا نہادہ برکف دست عیبہارا نہفتہ زیر بغل
اے ہنروں کو ہتھیلی پر رکھے ہوئے اور عیبوں کو بغل کے نیچے چھپائے ہوئے

تاچہ خواہی خریدن اے مغرور روز درماندگی بسیم دغل
اے فریب خوردہ تو کیا خریدنا چاہتا ہے عاجزی کے دن کھوٹی چاندی سے

حکایت (۹) یاد دارم کہ در ایام طفولیت متعبد بودم و شب خیز
مجھے یاد ہے کہ بچپن کے زمانے میں، میں بہت عبادت گذار اور رات کو اٹھنے والا تھا

ومولع بزہد وپرہیز۔ شبے در خدمت پدر نشستہ بودم۔ وہمہ شب
اور زہد و پرہیز کا شائق ایک رات والد کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا۔ اور ساری رات

دیدہ برہم نہ بستہ۔ ومصحف عزیز درکنار گرفتہ۔ وطائفہ گرد ما خفتہ
آنکھ نہ جھپکائی تھی۔ قرآن مجید گود میں لئے ہوئے۔ ایک جماعت پاس سوئی ہوئی

پدر را گفتم از نیاں یکے سر بر نمی آرد کہ دگانہ بگذارد۔ چناں خواب غفلت
میں نے والد سے کہا ان میں سے کوئی سر نہیں اٹھاتا کہ دو رکعت پڑھ لے۔ اسطرح غفلت کی نیند

ایشاں را بردہ کہ گوئی مردہ اند۔ گفت اے جان پدر۔ اگر تو نیز بخفتی بہ کہ
ان پر مسلط ہے گویا مردہ ہیں۔ کہا اے جانِ پدر۔ اگر تو بھی سوتا تو بہتر تھا

در پوستین خلق افتی۔
کہ مخلوق کی عیب جوئی سے۔

سیم دغل۔ کھوٹی چاندی، طفولیت بچپن، مصحف۔ قرآن پاک مولع۔ فریفتہ عاشق
متعبد۔ تکلف سے عبادت کرنیوالا، در پوستین افتادن عیب جوئی کرنا۔

قطعہ

نہ بیند مدعی جز خویشتن را — کہ دارد پردۂ پندار در پیش
دعویٰ کرنیوالا اپنے سوا کسی کو نہیں دیکھتا — کیونکہ خوش گمانی کا پردہ اس کے آگے پڑا ہے
گرت چشم خدا بینی ببخشند — نہ بینی ہیچ کس عاجز تر از خویش
اگر تجھے خدا کو دیکھنے والی آنکھ بخشیں — تو اپنے سے زیادہ عاجز کسی کو نہ دیکھے

حکایت (۵) پارسائے را دیدم کہ بر کنارۂ دریا نشستہ بود
ایک بزرگ کو میں نے دیکھا کہ دریا کے کنارے بیٹھا ہوا تھا

و زخم پلنگ داشت کہ بہ ہیچ دارو بہ نمی شد۔ مدتہا درآں رنجوری شکر خدائے عزوجل
اور چیتے کا زخم رکھتا تھا جو کسی دوا سے ٹھیک نہیں ہو رہا تھا۔ مدتوں اس بیماری میں خدائے عزوجل کا
گفتے۔ پرسیدندش کہ شکر چہ می گذاری۔ گفت شکر آں کہ الحمد للہ۔
شکر کرتا رہا۔ لوگوں نے اس سے پوچھا کہ کس بات کا شکر ادا کرتا ہے۔ کہا اس کا شکر کہ الحمد للہ
بہ مصیبتے گرفتارم نہ بہ معصیتے۔
ایک مصیبت میں گرفتار ہوں نہ کہ کسی گناہ میں۔

قطعہ

اگرم زار بکشتن دہد آں یار عزیز — تا نگویم کہ دراں دم غم جانم باشد
اگر مجھ عاجز کو ہلاک کر نیکا حکم دے وہ عزیز دوست۔ — تو میں اسوقت ہرگز نہ کہونگا کہ مجھے جان کا غم ہے
گویم از بندہ مسکیں چہ گنہ صادر شد — کہ دل آزردہ شد از من غم آنم باشد
بلکہ کہونگا کہ مسکین بندہ سے کیا گناہ صادر ہو گیا — کہ مجھ سے دل آزردہ ہو گیا مجھے اس کا غم ہو گا۔

دارو۔ دوا (۲) صادر ہونا۔ واقع ہونا

حکایت (۶) پادشاہے پارسائے را پرسید کہ ہیچت از ما یاد می آید

کسی بادشاہ نے ایک بزرگ سے پوچھا کہ آپ کو کچھ ہماری یاد بھی آتی ہے

گفت بلے ہر گہ خدائے عزوجل را فراموش می کنم یادت می آرم۔

کہا ہاں جس وقت خدائے عزوجل کو بھول جاتا ہوں تو تیری یاد آتی ہے۔

بیت

ہر سو دود آنکش ز در خویش براند ۔ وانرا کہ بخواند بدر کس نہ دواند

ہر طرف دوڑتا ہے وہ جسے وہ اپنے در سے بھگا دیتا ہے۔ اور جسکو بلاتا ہے اسے کسی کے دَر پر نہیں دوڑاتا

حکایت (۷) یکے از صالحاں بخواب دید بادشاہے را در بہشت و پارسائے را

نیک لوگوں میں سے ایک نے کسی بادشاہ کو خواب میں جنت میں دیکھا اور کسی پارسا کو

در دوزخ۔ پرسید کہ موجب درجات ایں چیست و سبب درکات آں چہ؟

دوزخ میں۔ پوچھا اس کے درجات کا سبب کیا ہے اور اسکے جہنم میں جلنے کی وجہ کیا ہے؟

کہ من بخلاف ایں می پنداشتم۔ ندا آمد کہ ایں بادشاہ بہ ارادت درویشاں

کہ میں اسکے خلاف گمان کرتا تھا۔ آواز آئی کہ یہ بادشاہ فقیروں سے عقیدت کے سبب

در بہشت است و ایں پارسا بہ تقرب بادشاہاں در دوزخ۔

جنت میں ہے اور یہ پارسا بادشاہوں سے تقرب کی وجہ سے دوزخ میں

قطعہ

دلقت بچہ کار آید و تسبیح و مرقع ۔ خود را ز عملہائے نکوہیدہ بری دار

تیری گدڑی اور تسبیح اور پیوند لگے کپڑے کیا کام آئینگے۔ خود کو برے عملوں سے پاک رکھ

موجب۔ سبب ۔ ارادت۔ عقیدت ۔ درکات۔ جہنم کے طبقے ۔ دلق۔ گدڑی ۔ مرقع۔ پیوند لگے کپڑے

حاجت بہ کلاہ برکی داشتنت نیست — درویش صفت باش وکلاہ تتری دار

بالوں والی ٹوپی پہننے کی تجھے حاجت نہیں ہے — فقیر جیسی صفت والا ہو اور تاتاری ٹوپی پہن

حکایت (۸) درویشے سر و پا برہنہ باکاروان حجاز از کوفہ بدر آمد

ایک فقیر ننگے سر ننگے پاؤں حجاز کے قافلے کے ساتھ کوفہ سے باہر آیا

وہمراہ ما شد۔ نظر کردم معلومے نداشت۔ خراماں ہمی رفت و می گفت

اور ہمارے ساتھ ہو گیا میں نے نگاہ ڈالی کوئی سامان نہیں رکھتا تھا۔ خراماں خراماں چل رہا تھا اور کہہ رہا تھا

نہ بہ اشتر برسوارم نہ چوں اشتر زیر بارم۔ نہ خداوند رعیت، نہ غلام شہریارم

نہ میں اونٹ پر سوار ہوں نہ اونٹ کی طرح بوجھ لادے ہوئے ہوں۔ نہ رعایہ کا مالک نہ بادشاہ کا غلام ہوں

غم موجود و پریشانی معدوم نہ دارم۔ نفسے می زنم آسودہ وعمرے بسر آرم

موجود چیز کا غم اور غیر موجودگی کی پریشانی نہیں رکھتا۔ آسودہ ہو کر سانس لیتا ہوں اور زندگی بسر کرتا ہوں

اشتر سوارے گفتش اے درویش کجا می روی؟ باز گرد کہ بہ سختی بمیری

ایک اونٹ سوار نے اس سے کہا اے درویش کہاں جا رہا ہے؟ واپس لوٹ جا کہ سختی سے مر جائے گا

نشنید و قدم در بیابان نہاد و برفت۔ چوں بہ نخلۂ بنی محمود برسیدم

نہیں سنا اور قدم میدان میں ڈال دیا اور چل پڑا۔ جب ہم نخلۂ بنی محمود پر پہنچے

توانگر را اجل فرارسید۔ درویش بالینش فراز آمد و گفت۔ ما بہ سختی نہ مردیم

مالدار کو موت کا وقت آ گیا۔ فقیر اس کے سرہانے آیا اور کہا۔ ہم سختی سے نہ مرے

و تو بر بختی مردی۔

اور تو بختی اونٹ پر مر گیا۔

معلوم۔ سامان ۱ نخلہ۔ کھجور کا باغ ۱ بختی۔ اونٹ کی ایک قسم ۱ اجل۔ موت مقررہ وقت

بیت

شخصے ہمہ شب بر سر بیمار گریست — چوں روز شد آں بمرد و بیمار بزیست

ایک شخص ساری رات بیمار کے سرہانے روئیا — جب دن نکلا وہ مرگیا اور بیمار زندہ رہ گیا

قطعہ

اے بسا اسپ تیز رو کہ بماند — کہ خر لنگ جاں بمنزل برد۔

اے بھائی بہت سے تیز چلنے والے گھوڑے رہ گئے — یہاں تک کہ لنگڑا گدھا منزل پر پہونچ گیا۔

بسکہ در خاک تندرستاں را — دفن کردند و زخم خوردہ نمرد

بہت سے تندرستوں کو مٹی کے اندر — دفن کردیا اور زخمی نہیں مرا

حکایت (۹) عابدے جاہل را بادشاہے طلب کرد۔ عابد اندیشید
ایک جاہل عابد کو کسی بادشاہ نے بلایا۔ عابد نے سوچا
کہ داروئے بخورم۔ تا ضعیف شوم کہ حسن ظنی کہ در حق من دارد زیادت شود
کہ کوئی دوا کھالوں۔ تاکہ کمزور ہوجاؤں اور وہ حسن ظن جو میرے حق میں رکھتا ہے زیادہ ہوجائے
آوردہ اند کہ داروئے کہ بخورد زہر قاتل بود بمرد۔
نقل کیا ہے کہ وہ دوا جو کھایا زہر قاتل تھی۔ مرگیا۔

قطعہ

آنکہ چوں پستہ دیدمش ہمہ مغز — پوست بر پوست بود ہمچو پیاز

وہ شخص جسے میں نے پستہ کی طرح سب مغز سمجھا تھا — وہ پیاز کی طرح پوست بر پوست نکلا

پارسایان روئے در مخلوق — پشت بر قبلہ می کنند نماز

مخلوق کی طرف رخ کرنے والے پارسا — قبلہ کی طرف پشت کرکے نماز پڑھتے ہیں

تا زاہد عمرو و بکر و زیدی	اخلاص طلب مکن کہ شیدی

بیشک تو عمر، بکر، وزید کیلئے زاہد بنے گا	اخلاص مت طلب کر کہ تو مکار ہے

چوں بندہ خدائے خویش خواند	باید کہ بجز خدا نہ داند

جب بندہ اللہ کو خدا مانتا ہے	تو چاہیئے کہ سوائے خدا کے کسی کو نہ جانے

حکایت (۱۰) لقمان حکیم را گفتند ادب از کہ آموختی۔ گفت

لقمان حکیم سے لوگوں نے کہا۔ ادب کس سے سیکھا۔ کہا

از بے ادباں۔ کہ ہرچہ از ایشاں در نظرم ناپسند آمد ازاں پرہیز کردم

بے ادبوں سے۔ کہ جو کچھ ان سے میری نظر میں ناپسند معلوم ہوا اس سے پرہیز کیا

قطعہ

نگویند از سر بازیچہ حرفے	کزاں پندے نگیرد صاحب ہوش

لوگ کھیل کے طور پر کوئی بات نہیں کہتے	مگر اس سے نصیحت لیتا ہے عقل والا

وگر صد باب حکمت پیش ناداں	بخوانند آیدش بازیچہ در گوش

اور اگر نادان کے سامنے حکمت کے سو باب بیان کریں	تو اسے کھیل کو معلوم ہوں گے

حکایت (۱۱) عابدے را حکایت کنند کہ شبے دہ من طعام خوردے و تا سحر

ایک عابد کا قصہ بیان کرتے ہیں کہ رات میں دس من کھانا کھاتا اور صبح تک

در نماز استادے صاحبدلے بشنید و گفت۔ اگر نیم نان بخوردے

نماز میں کھڑا رہتا۔ ایک بزرگ نے سنا اور کہا۔ اگر آدھی روٹی کھاتا

و بخفتے۔ بسیار ازیں فاضلتر بودے

اور سوتا تو اس سے بہت بہتر ہوتا۔

شیدی۔ مکار	بازیچہ۔ کھیل

قطعہ

اندروں از طعام خالی دار ۔ تا دراں نور معرفت بینی
پیٹ کھانے سے خالی رکھ ۔ تاکہ اس میں معرفت کا نور دیکھے
تہی از حکمتی بعلت آں ۔ کہ پُری از طعام تا بینی
تو حکمت سے اس وجہ سے خالی ہے ۔ کہ کھانے سے ناک تک بھرا ہوا ہے

حکایت (۱۲) گلہ کردم پیش یکے از مشائخ کہ فلاں بافسادِ من گواہی داد گفت ۔ باصلاحش خجل کن ۔
مشائخ میں سے ایک بزرگ کے سامنے میں نے شکایت کی فلاں نے میری برائی کی گواہی دی ہے کہا بھلائی سے اسکو شرمندہ کر

نظم

تو نیکو روش باش تا بد سگال ۔ بہ بدگفتنِ تو نیابد مجال!
تو اچھی راہ چلنے والا رہ تاکہ بدخواہ ۔ تجھے برا کہنے کا موقع نہ پائے
چو آہنگ بربط بود مستقیم ۔ کے از دست مطرب خورد گوشمال
جب ستار کی آواز درست ہو ۔ تو گویا کے ہاتھ سے گوشمالی کب کھائیگا

حکایت (۱۳) یکے را از مشائخ شام پرسیدند کہ حقیقت تصوف چیست؟ گفت ازیں
لوگوں نے مشائخ میں سے ایک سے پوچھا کہ تصوّف کی حقیقت
پیش طائفہ بودند درجہاں ۔ بصورت پراگندہ
کیا ہے؟ کہا اس سے پہلے ایک جماعت تھی دنیا میں ۔ ظاہر میں پریشان

تہی ۔ خالی ۔ صلاح ۔ بھلائی ، بدسگال ۔ برا سوچنے والا ، مستقیم ۔ سیدھی ۔ درست
خجل ۔ شرمندہ ، مجال ۔ گنجائش موقع ۔ آہنگ ۔ آواز ارادہ

وبمعنی اجمع۔ وامروز خلقے اند بظاہر جمع و بباطن پراگندہ

(اور باطن میں مطمئن) اور آج ایک مخلوق ہاں بظاہر مطمئن اور باطن میں پریشان

قطعہ

چو ہر ساعت از تو بجائے رود دل — بہ تنہائی اندر صفائی نہ بینی
جب تیرا دل ہر وقت ادھر اُدھر بھٹکتا رہے — تو تجھے تنہائی میں دل کی صفائی نہیں حاصل ہوگی
ورت مال وجاہ است و زرع و تجارت — چو دل با خدا لیست خلوت نشینی
اور اگرچہ تیرے پاس مال وجاہ اور کھیتی و تجارت ہو — لیکن جب دل خدا کے ساتھ لگا ہو تو خلوت نشین ہے

حکایت (۱۴) یاد دارم کہ شبے در کاروانے ہمہ شب رفتہ بودم۔ و سحر بر کنار
مجھے یاد ہے کہ ایک رات ایک قافلے میں ساری رات چلا تھا۔ اور صبح کو ایک جنگل
بیشہ خفتہ۔ شوریدۂ کہ دراں سفر ہمراہ ما بود نعرہ بزد و راہ بیاباں گرفت
کے کنارے سوگیا تھا۔ ایک دیوانے نے جو سفر میں ہمارے ساتھ تھا نعرہ مارا اور جنگل کا راستہ لیا
و یک نفس آرام نیافت۔ چوں روز شد گفتمش ایں چہ حال بود۔ گفت بلبلاں
اور ایک لمحہ آرام نہیں پایا۔ جب دن ہوا میں نے اس سے کہا یہ کیا حال تھا۔ کہا میں نے بلبلوں کو
را دیدم کہ بنالش درآمدہ بودند از درخت۔ و کبکاں در کوہ و غوکاں در آب
دیکھا کہ شور کرنے لگ گئے تھے درخت سے۔ اور چکور پہاڑ میں۔ اور مینڈک پانی میں
و بہائم در بیشہ اندیشہ کردم کہ مروت نباشد۔ ہمہ در تسبیح۔ و من
اور جانور جنگل میں۔ میں نے سوچا کہ مروت نہ ہوگی۔ سب تسبیح میں اور میں
بغفلت خفتہ۔
غفلت میں سویا ہوا۔

زرع، کھیتی ۔ شوریدہ، دیوانہ ۔ کبک، کبوتر چکور ۔ وحش، جنگل ۔ غوک، مینڈک

قطعہ

دوشش مرغے بصبح می نالید عقل وصبرم ببرد وطاقت وہوش
کل صبح ایک پرندہ شور کر رہا تھا میری عقل اور صبر اور طاقت وہوش چھین لیا
یکے از دوستان مخلص را مگر آواز من رسید بہ گوش
مخلص دوستوں میں سے ایک کے کان میں شاید میری آواز پہنچ گئی
گفت باور نداشتم کہ ترا بانگ مرغے چنیں کند مدہوش
کہا میں یقین نہیں رکھتا کہ تجھ کو ایک پرندے کی آواز ایسا مست کر دے گی
گفتم ایں شرط آدمیت نیست مرغ تسبیح خوان ومن خاموش
میں نے کہا یہ آدمیت کی شرط نہیں ہے کہ مرغ تسبیح پڑھنے والے ہوں اور میں خاموش

حکایت (۱۵) یکے از پادشاہاں عابدے راکہ عیال بسیار داشت پرسید
ایک بادشاہ نے ایک عابد سے جو بال بچے زیادہ رکھتا تھا پوچھا
کہ اوقاتِ عزیزت چگونہ می گذاری گفت شب در مناجات
کہ تو اپنا وقت عزیز کسطرح گذارتا ہے۔ کہا رات مناجات میں
وسحر در دعائے حاجات۔ وہمہ روز در بند اخراجات۔ ملک را
اور صبح دعا حاجات میں۔ اور سارا دن اخراجات کی فکر میں۔ بادشاہ کو
مضمون اشارت عابد معلوم گشت۔ بفرمود تا وجہ کفاف او معین دارند
عابد کے اشارہ کا مطلب معلوم ہو گیا۔ حکم دیا کہ اس کی روزی کا سامان مقرر کر دیں

دوشش۔ کل، عیال۔ بال بچے، بامداد۔ صبح
عالم ملکوت۔ فرشتوں کی دنیا، وجہ کفاف۔ روزی ذریعہ

تا ز بار عیال از دل او برخیزد۔
تاکہ اہل و عیال کا بوجھ اسکے دل سے ہٹ جائے

مثنوی

اے گرفتار پائے بند عیال | دگر آزادگی مبند خیال
اے اہل و عیال کی فکر میں گرفتار | دوبارہ آزادی کا خیال مت باندھ
غم فرزند و نان و جامہ و قوت | بازت آرد ز سیر در ملکوت
بچوں اور روزی روٹی کا غم | تجھے عالم ملکوت کی سیر سے باز رکھے گا
ہمہ روز اتفاق می سازم | کہ بشب با خدائے پردازم
ہر روز منصوبہ بناتا ہوں | کہ رات میں خدا کی عبادت میں مشغول ہونگا
شب چو عقد نماز بربندم | چہ خورد بامداد فرزندم
رات کو جب نماز کی نیت باندھتا ہوں | تو فکر ہوتی ہے کہ صبح بچے کیا کھائینگے

حکایت (۱۶) یکے از علماء راسخ را پرسیدند کہ چہ گوئی در نان وقف
بختہ عالموں میں سے ایک سے لوگوں نے پوچھا کہ وقف کے کھانے کے بارہ میں کیا کہتا ہے
گفت اگر از بہر جمعیت خاطر و فراغ عبادت می ستانند حلال است
کہا۔ اگر دل کے اطمینان اور عبادت میں سکون کے لئے لیتے ہیں تو حلال ہے
و اگر جمع از بہر نان نشیند۔ حرام
اور اگر کھانے کیلئے مطمئن ہو کر بیٹھتے ہیں تو حرام۔

بیت

نان از برائے کنج عبادت گرفتہ اند | صاحبدلاں نہ کنج عبادت برائے نان
روٹی عبادت کی گوشہ نشینی کیلئے لیا ہے | اللہ والوں نے نہ کہ عبادت کا گوشہ روٹی کیلئے اختیار کیا ہے

حکایت (۱۷) مریدے پیر را گفت چہ کنم کہ از خلائق بزحمت اندرم

ایک مرید نے پیر سے کہا۔ کیا کروں کہ مخلوق سے پریشانی میں ہوں

از بسکہ بزیارت من می آیند و اوقات مرا از تردد ایشان

بہت کثرت سے میری ملاقات کیلئے آتے ہیں اور میرے اوقات ان کے آمد و رفت سے

تشویش می باشد۔ گفت ہرچہ درویشانند۔ مرا ایشان را

منتشر ہوتے ہیں۔ کہا جو لوگ فقیر ہیں۔ ان کو

وامے بدہ و آنچہ توانگران اند از ایشان بخواہ کہ دیگر گرد تو نگردند

کچھ قرض دیدو اور جو مالدار ہیں ان سے قرض مانگ تاکہ دوبارہ تیرے پاس نہیں آئیں گے

حکایت (۱۸) فقیہے پدر را گفت۔ ہیچ ازیں سخنان رنگین

ایک عالم نے باپ سے کہا کوئی بات متکلموں کی رنگین

متکلمان در من اثر نمی کند بحکم آنکہ نمی بینم ایشان را کردارے

باتوں میں سے مجھ میں اثر نہیں کرتی۔ اس وجہ سے کہ میں ان کا کوئی عمل نہیں دیکھتا

موافق گفتارے۔

قول کے موافق۔

مثنوی

ترک دنیا بمردم آموزند خویشتن سیم و غلہ اندوزند

لوگوں کو دنیا کا ترک کرنا سکھاتے ہیں اور خود پیسہ اور غلہ جمع کرتے ہیں۔

واسخ۔ بجھنہ مضلوط، تردد۔ آمد و رفت، تشویش۔ پریشانی

دام۔ قرض، فقیہہ۔ عالم، متکلم۔ مقرر

عالمے راکہ گفت باشد و بس ‌ ‌ چون بگوید نگیرد اندر کس
جس عالم میں صرف باتیں ہوں اور بس ۔ تو جب بات کہے گا کسی پہ اثر نہ کرے گی
عالم آنکس بود کہ بد نہ کند ‌ ‌ نہ کہ گوید بخلق و خود نہ کند
عالم وہ ہے جو برائی نہ کرے ‌ ‌ نہ یہ کہ لوگوں سے کہے اور خود عمل نہ کرے

بیت

عالم کہ کامرانی و تن پروری کند ‌ ‌ او خویشتن گم است کرا رہبری کند
جو عالم عیاشی و تن پروری کرے ‌ ‌ وہ خود گمراہ ہے کسی کی کیا رہبری کریگا

پدر گفت اے پسر بمجرد ایں خیال باطل نشاید روئے از تربیت ناصحاں
باپ نے کہا اے بیٹے صرف اس بیہودہ خیال کی وجہ سے خیر خواہوں کی تربیت سے منہ نہیں
گردانیدن و راہ بطالت گرفتن ۔ و علما را بضلالت منسوب کردن
پھیرنا چاہیئے اور غلط راہ نہیں پکڑنی چاہیئے ۔ اور علماء کو گمراہی سے منسوب نہ کرنا چاہیئے
و در طلب عالم معصوم بودن ۔ و از فوائد علم محروم ماندن
اور معصوم عالم کی طلب میں لگنا ۔ اور علم کے فوائد سے محروم نہیں رہنا چاہیئے ۔
ہمچو نابینائے کہ شبے در وحل افتادہ بود گفت آخر اے مسلماناں
اس نابینا کیطرح جو ایک رات کیچڑ میں گر پڑا تو کہا اے مسلمانو ۔
چراغے فرا راہ من دارید ۔ زنے فاحشہ شنید گفت تو کہ چراغ نہ بینی
ایک چراغ میرے راستے میں رکھدو ۔ ایک فاحشہ عورت نے سنا اور کہا ۔ تو جب چراغ نہیں دیکھتا

راہ بطالت ۔ غلط راستہ ، وحل ۔ کیچڑ ، زن فاحشہ ۔ بدکار عورت

بہ چراغ چہ بینی ہمچنیں مجلس واعظاں۔ چو کلبۂ بزازان است
تو چراغ سے کیا دیکھے گا۔ اسی طرح واعظوں کی مجلس بزازوں کی دکان کیطرح ہے
کہ آنجا تا نقدے ندہی۔ بضاعتے نہ ستانی و اینجا تا ارادتے نیاوری
کہ جبتک وہاں پیسہ نہ دیگا کوئی سامان نہیں لے سکتا و اس جگہ جبتک عقیدت نہ پیدا کریگا
سعادتے نہ بری
کوئی سعادت نہ حاصل کریگا۔

قطعہ

گفت عالم بگوش جاں بشنو ۔ ورنماند بگفتنش کردار
عالم کی بات دل کے کان سے سن ۔ اگرچہ کہنے کے مطابق اسکا عمل نہ ہو
باطل است آنکہ مدعی گوید ۔ خفتہ را خفتہ کے کند بیدار
مخالف جو کہتا ہے غلط ہے ۔ کہ سویا ہوا سوئے ہوئے کو کیں بیدار کر سکتا ہے
صاحبدلے بہ مدرسہ آمد ز خانقاہ ۔ بشکست عہد صحبت اہل طریق را
ایک صاحبدل خانقاہ سے مدرسہ میں آگیا ۔ اہل طریق کی صحبت کا عہد توڑ کر
گفتم میان عالم و عابد چہ فرق بود ۔ تا اختیار کردی ازاں ایں فریق را
میں نے کہا عالم و عابد کے درمیان کیا فرق تھا ۔ کہ تونے عابدوں کو چھوڑ کے علماء کو پسند کیا
گفت آں گلیم خویش بروں می برد ز موج ۔ ویں جہد می کند کہ بگیرد غریق را
کہا وہ (عابد) اپنی ہی کملی دریا سے نکالتا ہے ۔ اور یہ (عالم) کوشش کرتا ہے کہ ڈوبنے والے کو بچائے

کلبہ بزاز ۔ کوٹھڑی۔ دکان بزاز

حکایت منظوم (۱۹)

این حکایت شنو کہ در بغداد — رایت و پردہ را خلاف افتاد
یہ قصہ سن کہ بغداد میں — جھنڈے اور پردے میں جھگڑا پڑ گیا

رایت از گرد راہ و رنج رکاب — گفت با پردہ از طریق عتاب
جھنڈے نے راستے کے غبار اور سواری کی تکلیف کی وجہ سے — پردہ سے جھڑکی کے انداز میں کہا

من و تو ہر دو خواجہ تاشانیم — بندۂ بارگاہ سلطانیم
میں اور تو دونوں ایک آقا کے غلام ہیں — بادشاہ کی بارگاہ کے بندے ہیں

من ز خدمت دمے نیاسودم — گاہ و بیگاہ در سفر بودم
میں خدمت سے ایکدم بھی آرام نہیں پاتا — وقت بےوقت سفر میں رہتا ہوں

تو نہ رنج آزمودہ نہ حصار — نہ بیابان و باد و گرد و غبار
تو نے نہ تکلیف جھیلی نہ قلعہ دیکھا — نہ میدان ہوا نہ گرد و غبار سے پالا پڑا

قدم من بسعی پیشتر است — پس چرا قربت تو بیشتر است
میرا قدم کوشش میں بہت آگے ہے — پھر کیوں تیری قربت زیادہ ہے

تو بر بندگان مہ روئی — با کنیزان یاسمن بوئی
تو چاند جیسے خوبصورت غلاموں کے قریب رہتا ہے — چنبیلی کی خوشبو والی کنیزوں کے ساتھ ہوتا ہے

من فتادہ بدست شاگردان — بسفر پائے بند و سر گردان
میں نوکروں کے ہاتھ میں پڑا رہتا ہوں — سفر میں گرفتار اور پریشان رہتا ہوں

رایت جھنڈا ، حصار۔ قلعہ ، خواجہ تاش۔ ایک مالک کے غلام

گفت من سر بر آستان دارم　　نہ چون تو سر بر آسمان دارم
بندہ نے کہا میں سر چوکھٹ پر رکھتا ہوں　　نہ کہ تیری طرح آسمان پر رکھتا ہوں
ہر کہ بیہودہ گردن افرازد　　خویشتن را بگردن اندازد
جو بے فائدہ گردن بلند کرتا ہے　　وہ خود کو گردن کے بل گراتا ہے
سعدی افتادہ است و آزادہ　　کس نیاید بجنگ افتادہ
سعدی گرا ہوا (خاکسار) اور آزاد ہے　　کوئی گرے ہوئے سے لڑنے نہیں آتا

حکایت (٢) یکے از صاحبدلاں زور آزمائے را دید۔ بہم برآمدہ و خشم شدہ
ایک اللہ والے نے کسی پہلوان کو دیکھا۔ بگڑا ہوا غضبناک
دکف بر دہان آوردہ۔ پرسید کہ او را چہ حالت است؟ گفتند فلاں کس او را
جھاگ منہ میں بھرا ہوا۔ پوچھا کہ اسے کیا ہوا ہے؟ لوگوں نے کہا فلاں آدمی نے اسے
دشنام داد۔ گفت ایں فرومایہ ہزار من سنگ برمی دارد و طاقت یک سخن
گالی دی ہے۔ کہا یہ کمینہ ہزار من پتھر اٹھا لیتا ہے اور ایک بات کی طاقت
نمی آرد۔
نہیں لاتا۔

قطعہ

لاف سرپنجگی و دعوی مردی بگذار　　عاجز نفس فرومایہ چہ مردے چہ زنے
طاقت کی ڈینگ اور بہادری کا دعویٰ چھوڑ　　کمینے نفس سے عاجز آدمی کیا مرد کیا عورت
گرت از دست بر آید دہنے شیریں کن　　مردی آں نیست کہ مشتے بزنی بر دہنے
اگر تجھ سے ہو سکے کوئی منہ میٹھا کر دے　　بہادری یہ نہیں ہے کہ کسی کے منہ پر مکا مارے

زور آزما۔ پہلوان۔ فرومایہ۔ کمینہ۔ لاف۔ ڈینگ۔ مشت۔ مٹھی۔ مکا

اگر خود بر درد پیشانی پیل | نہ مرد است آنکہ در وے مردمی نیست
اگر خود ہاتھی کی پیشانی پھاڑ ڈالے | (لیکن) مرد نہیں ہے وہ شخص جس میں انسانیت نہیں ہے
بنی آدم سرشت از خاک دارند | اگر خاکی نباشد آدمی نیست
آدم کے بیٹے مٹی کی فطرت رکھتے ہیں۔ | اگر مٹی جیسی طبیعت والے نہ ہوں تو آدمی نہیں ہیں

حکایت (۲۱) بزرگے را پرسیدند از سیرت اخوان الصفا۔ گفت
لوگوں نے ایک بزرگ سے پاک دل والوں کی سیرت کے بارے میں پوچھا۔ کہا
کمینہ آنکہ مراد خاطر یاران بر مصالح خود مقدم دارد وحکما گفتہ اند
کم سے کم یہ ہے کہ دوستوں کے دل کی مراد اپنی مصلحتوں پر مقدم رکھے۔ اور عقلمندوں نے کہا ہے
برادر کہ در بند خویش است نہ برادر و نہ خویش است۔
جو بھائی اپنی فکر میں ہے وہ نہ بھائی ہے نہ رشتہ دار۔

بیت

ہمراہ گر شتاب کند ہمرہٗ تو نیست | دل در کسے مبند کہ دل بستۂ تو نیست
ساتھی اگر جلدی کرے تو وہ تیرا ساتھی نہیں ہے | دل ایسے آدمی سے مت لگا جو دل کا خیال رکھنے والا نہیں

حکایات (۲۲) بادشاہے بدیدۂ استحقار در طائفۂ درویشاں
ایک بادشاہ فقیروں کی جماعت کو حقارت کی نظر سے
نظر کرد۔ یکے از آنمیاں بہ فراست دانست و گفت اے ملک
دیکھتا تھا۔ انہیں سے ایک شخص ذہانت کی وجہ سے جان گیا اور کہا اے بادشاہ
ما دریں دنیا بجیش از تو کمتریم و بعیش خوشتر و بمرگ برابر۔
ہم اس دنیا میں لشکر میں تجھ سے بہت کم ہیں اور خوشحالی میں بہت اچھے اور موت میں برابر۔

اخوان الصفا۔ اللہ تعالیٰ کے طالب پاک باطن لوگ ۔ جیش۔ لشکر ۔ عیش۔ زندگی بسر کرنا

و در قیامت انشاء اللہ بہتر۔

اور قیامت میں انشاء اللہ بہتر ہیں

مثنوی

اگر کشور کشائے کامران است | دگر درویش حاجت مندنان است

اگر کوئی بادشاہ کامیاب ہے | اور اگر فقیر روٹی کا محتاج ہے

دراں ساعت کہ خواہند ایں وآں مرد | نخواہند از جہاں بیش از کفن برد

جس وقت یہ اور وہ مریں گے | تو دنیا سے کفن سے زیادہ نہ لے جا سکینگے

چو رخت از مملکت بربست خواہی | گدائی بہتر است از پادشاہی

جب حکومت سے سامان باندھے گا (چھوڑ جائیگا) | تو فقیری بہتر ہے بادشاہی سے

ظاہر حال درویشاں جامہ ژندہ است و موئے سترده ۔ و حقیقت آں

فقیروں کا ظاہری حال بوسیدہ لباس ہے اور مونڈا ہوا بال ۔ اور ان کا باطن

دل زندہ و نفس مردہ ۔

دل زندہ اور نفس مردہ ۔

قطعہ

اے درونت برہنہ از تقوی | کز بروں جامۂ ریا داری

اے وہ کہ تیرا دل تقویٰ سے خالی ہے | اور باہر سے ریاکاری کا لباس رکھتا ہے

پردۂ ہفت رنگ را بہ گذار | تو کہ در خانہ بوریا داری

سات رنگ کا پردہ ہٹا دے | جبکہ گھر کے اندر ٹاٹ رکھتا ہے

کشور کشا ۔ ملک فتح کرنے والا ، کامراں ۔ کامیاب ، رخت ۔ سامان ، جامہ ژندہ ۔ پرانا کپڑا

مثنوی

دیدم گل تازہ چند دستہ — بر گنبدے از گیاہ بستہ

میں نے چند تازہ پھولوں کا دستہ دیکھا — ایک گنبد پر گھاس سے بندھا ہوا

گفتم چہ بود گیاہ ناچیز — تا در صف گل نشیند او نیز

میں نے کہا ناچیز گھاس کی کیا حیثیت ہے — کہ پھولوں کی صف میں وہ بیٹھے

بگریست گیاہ و گفت خاموش — صحبت نہ کند کرم فراموش

گھاس روئی اور کہا خاموش رہ — صحبت احسان فراموشی نہیں کرتی

گر نیست جمال و رنگ و بویم — آخر نہ گیاہ باغ اویم

اگرچہ مجھ میں حسن و رنگ اور خوشبو نہیں ہے — کیا آخر میں اسی کے باغ کی گھاس نہیں ہوں

من بندۂ حضرت کریمم — پروردۂ نعمت قدیمم

میں (سعدی) خدائے کریم کے دربار کا بندہ ہوں — اسکی نعمتوں کا قدیم پالا ہوا ہوں

گر بے ہنرم و گر ہنرمند — لطف است امیدم از خداوند

اگر بے ہنر ہوں یا ہنرمند — مجھکو خدا سے مہربانی کی امید ہے

با آنکہ بضاعتے ندارم — سرمایۂ طاعتے ندارم

باوجودیکہ کوئی پونجی نہیں رکھتا — طاعت کا کوئی سرمایہ نہیں رکھتا

او چارۂ کار بندہ داند — چون ہیچ وسیلتے نماند

وہ بندہ کے کام کی تدبیر جانتا ہے — جب کوئی وسیلہ نہیں رہ جاتا

رسم است کہ مالکان تحریر — آزاد کنند بندۂ پیر

رسم ہے کہ آزادی دینے کے مالک — بوڑھے غلام کو آزاد کر دیتے ہیں

برہنہ۔ ننگا خالی ۔ گیاہ۔ گھاس ۔ حضرت۔ دربار ۔ تحریر۔ آزاد کرنا۔ لکھنا

اے بار خدائے عالم آرائے | بر بندۂ پیر خود بہ بخشائے
اے دنیا کو سنوارنے والے خدا | اپنے بوڑھے بندے پر بخشش کر

سعدی رہ کعبۂ رضا گیر | اے مرد خدا رہ خدا گیر
اے سعدی رضا کعبہ کا راستہ لے | اے خدا کے مرد خدا کا راستہ پکڑ

بدبخت کسے کہ سر بتابد | زیں در کہ در دگر نیابد
وہ آدمی بدنصیب ہے جو سر پھیرے | اس در سے کہ دوسرا اور نہیں پائیگا

حکایت (۲۴)

حکیمے را پرسیدند کہ از شجاعت و سخاوت کدام فاضل تراست
ایک عقلمند سے لوگوں نے پوچھا کہ شجاعت و سخاوت میں سے کون زیادہ بہتر ہے
گفت ہر کرا سخاوت است شجاعت حاجت نیست۔
کہا جس میں سخاوت ہے اسے شجاعت کی حاجت نہیں۔

بیت

نبشتست است بر گور بہرام گور | کہ دست کرم بہ ز بازوئے زور
بہرام گور (بادشاہ) کی قبر پر لکھا ہے | کہ کرم والا ہاتھ طاقتور بازو سے بہتر ہے

گرفتیم عالم بمردی و زور | ولیکن نہ بردیم با خود بہ گور
ہم نے دنیا کو طاقت اور مردانگی سے لیا | لیکن اپنے ساتھ قبر میں نہ لے جا سکے

شجاعت ۔ بہادری ، سخاوت بخشش کرنا ، گور ۔ قبر
فاضل ۔ اچھی ،

قطعہ

نہ ماند حاتم طائی ولیک تا بہ ابد ‌‌ ‌ بماند نام بلندش بہ نیکوئی مشہور

حاتم طائی باقی نہ رہا لیکن ہمیشہ کیلئے ‌ ‌ اس کا بلند نام بھلائی کیساتھ مشہور ہوگیا

زکوٰۃ مال بدر کن کہ فضلۂ رز را ‌ ‌ چو باغبان ببرد بیشتر دہد انگور

مال کی زکوٰۃ نکال کیونکہ انگور کی شاخیں ‌ ‌ جب باغباں کاٹتا ہے تو زیادہ انگور دیتا ہے

فُضلہ ۔ زیادتی ‌ ‌ رز ۔ انگور

انتخاب از مالابدمنہ

حمد و ستائش مر خدائے راست کہ بذات مقدس خود موجود است
حمد و ثنا اس خدائے پاک کیلئے ہے۔ جو اپنی مقدس ذات کے ساتھ موجود ہے
اشیاء بایجاد او موجود اند۔ در وجود و بقا بوے محتاج اند و وے ہیچ چیز
چیزیں اسکے وجود دینے سے موجود ہیں۔ سب وجود و بقا میں اسکے محتاج ہیں اور وہ کسی چیز
محتاج نیست۔ یگانہ است ہم در ذات و ہم در صفات و ہم در افعال
کا محتاج نہیں ہے۔ یکتا ہے ذات میں بھی اور صفات میں بھی اور افعال میں بھی
ہیچ کس را در ہیچ امر با وے شرکت نیست۔ نہ وجود حیات او ہم جنس
کبھی کو بھی کسی معاملے میں اسکے ساتھ شرکت نہیں ہے۔ نہ اس کا وجود و حیات چیزوں کے
وجود اشیاء است و نہ علم او مشابہ علم شان۔ و نہ سمع و بصر و ارادہ و قدرت
وجود کے مثل ہے۔ اور نہ اسکا علم انکے علم کے مشابہ۔ اور نہ اسکا دیکھنا، سننا اور ارادہ و قدرت
و کلام او با سمع و بصر و ارادہ و قدرت و کلام مخلوقات مجانس و مشارک
اور کلام مخلوقات کے سننے۔ دیکھنے اور ارادہ و قدرت و کلام کے ہم جنس اور ایک دوسرے کے شریک ہیں
غیر از مشارکت اسمی ہیچ مجانست و مشارکت ندارد۔
سوائے نام کی شرکت کے اور کوئی مماثلت اور مشارکت نہیں رکھتے۔

مقدس۔ پاک ۔ ۲ ایجاد۔ پیدا کرنا ، مجانس۔ ایک جنس والے

حق تعالیٰ از کفر و معصیت راضی نیست و بران عذاب

حق تعالیٰ کفر و گناہ سے راضی نہیں ہے اور ان پر عذاب

مقرر فرمودہ - و از طاعت و ایمان راضی است و ثواب بران وعدہ فرمودہ

مقرر فرمایا ہے - اور طاعت و ایمان سے راضی ہے اور ان پر ثواب (بدلہ) کا وعدہ فرمایا ہے

ہزاراں ہزار درود نا محدود و نثار انبیا علیہم السلام کہ اگر آنہا مبعوث نمی شدند

ہزارہا ہزار درود نا محدود انبیا علیہم السلام پر نثار ہوں کہ اگر وہ بھیجے نہ گئے ہوتے

کسے راہ ہدایت نمی دید و بہ علوم حقہ نمی رسید - ہمہ انبیاء برحق اند - اوّل شان

تو کوئی ہدایت کا راستہ نہ دیکھتا اور صحیح علوم تک نہ پہونچ پاتا - سب انبیاء برحق ہیں ان میں پہلے

آدم است علیہ السلام - و افضل شان محمد است صلی اللہ علیہ وسلم کہ خاتم النبیین

حضرت آدم علیہم السلام ہیں اور سب سے افضل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جو کہ نبوت کا ختم کرنے والے

است - و معراج او حق است - کتابہائے آسمانی کہ بر انبیاء نازل شدہ - توریت

ہیں اور آپ کی معراج حق ہے آسمانی کتابیں جو نبیوں پر نازل ہوئیں - توریت

و انجیل و زبور و قرآن مجید و صحیفہائے ابراہیم علیہ السلام ہمہ حق است

انجیل و زبور اور قرآن مجید اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے صحیفے سب حق ہیں

و بر ہمہ انبیاء و کتابہائے خدا ایمان باید آورد - بندگان خاص الٰہی را در صفات اجنبی

سب نبیوں اور خدا کی کتابوں پر ایمان لانا چاہئے خدا کے خاص بندوں کو اسکی ذاتی صفات

شریک داشتن یا آنہا را در عبادت شریک ساختن کفر است چنانچہ دیگر کفار

میں شریک کرنا یا ان کو عبادت میں شریک بنانا کفر ہے - جیساکہ دوسرے کافر -

---

مبعوث بھیجے ہوئے - مسلّم - مانا ہوا - ثابت - صحیفہ - چھوٹی کتاب

بہ انکار انبیا کافر شدند۔ ہمچنان نصاریٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام را پسر خدا

انبیاء کے انکار سے کافر ہوئے۔ اسی طرح عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا بیٹا

ومشرکان عرب ملائکہ را دختران خدا گفتند۔ وعلم غیب بہ آنہا مسلّم داشتند

اور مشرکین عرب فرشتوں کو خدا کی بیٹیاں کہتے ہیں۔ اور علم غیب ان کیلئے ثابت کرتے تھے

کافر شدند۔ انبیاء و ملائکہ را در صفات الٰہی شریک نباید کرد۔ وغیر انبیا را

کافر ہوگئے۔ انبیاء اور فرشتوں کو اللہ کی صفات میں شریک نہیں کرنا چاہئے۔ اور غیر انبیا کو

در صفات انبیا ہم شریک نباید کرد۔

انبیا کی صفات میں بھی شریک نہ کرنا چاہیے۔

آنچہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم خبر دادہ است بہ آں ایمان باید آورد و آنچہ فرمودہ است

جو کچھ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی ہے۔ اس پر ایمان لانا چاہئے۔ اور جو کچھ فرمایا ہے

بہ آں عمل باید کرد۔ ازانچہ منع کردہ باز باید ماند وقول وفعل ہر کسے کہ سرمو

اس پر عمل کرنا چاہیے جس سے منع کیا گیا ہے اس سے باز رہنا چاہئے۔ ہر آدمی کا قول وفعل جو بال برابر

از قول و فعل پیغمبر مخالفت داشتہ باشد آں را رد باید کرد۔

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے قول و فعل سے مخالفت رکھے اس کو رد کرنا چاہیے۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بایکے از صحابہ وصیت فرمود کہ شرک

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی کو وصیت فرمائی کہ خدا کے ساتھ

بخدا نہ کنی اگرچہ کشتہ شوی وسوختہ شوی۔ نافرمانی والدین مکن اگرچہ امر کنند کہ

شرک نہ کرے اگرچہ ہلاک کردیا جائے اور جلادیا جائے۔ اور والدین کی نافرمانی نہ کر اگر وہ حکم کریں کہ

عمداً جان کر، محافظت۔ پابندی، حجت۔ دلیل

از زن و فرزند و مال خود بیدرشو۔ و نماز فرض را عمداً ترک مکن۔ ہر کہ نماز فرض را
اپنے بیوی بچوں اور مال سے الگ ہو جا۔ اور نماز فرض کو جان کر ترک نہ کر۔ جو نماز فرض کو
عمداً ترک کند ذمّہ خدا از وے بری است۔ از آں سرور علیہ السّلام روایت
جان کر ترک کرتا ہے خدا کا ذمہ اس سے بری ہے۔ آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام سے روایت
کردہ اند کہ ہر کہ بر نماز فرض محافظت کند او را نور و حجّت و نجات باشد روز قیامت
کیا ہے کہ جو آدمی فرض نماز پر پابندی کرتا ہے تو اس کے لئے قیامت کے دن نور اور دلیل اور نجات ہوگی
و ہر کہ محافظت نہ کند۔ نہ او را نور باشد نہ برہان نہ نجات
اور جو پابندی نہیں کرتا تو اس کے لئے نور ہوگی نہ دلیل نہ نجات

پارچہ پوشیدن بقدر ستر عورت و دفع سرما و گرمائے مہلک فرض است
ستر عورت کے بقدر اور ہلاک کرنے والی گرمی و سردی کے بقدر کپڑا پہننا فرض ہے
و زیادہ از آں برائے زینت ماجور و اظہار نعمت خدا داد و ادائے شکر مستحب است
اور اس سے زیادہ زینت کیلئے جائز اور خدا کی نعمت کے اظہار کیلئے اور شکر کی ادائیگی کیلئے مستحب ہے
و مسنون آنست کہ لباس انگشت نما نپوشد و دامن دراز تا نصف ساق باشد
اور مسنون یہ ہے کہ انگلی اٹھانے والا لباس نہ پہنے اور دامن نصف پنڈلی تک لمبا ہو
و دامن تا شتالنگ جائز است و فروتر از آں حرام است۔ و شملہ یک وجب
اور ٹخنے تک بھی جائز ہے اور اس سے نیچا حرام ہے۔ اور عمامے کا پہلا سرا ایک بالشت
بہ نیت سنت مستحب است و زیادہ تکلف در لباس بنا بر اسراف و تکبّر
سنت کی نیت سے مستحب ہے۔ اور زیادہ تکلف لباس میں اسراف و تکبّر کی بنا پر

برہان۔ دلیل ؎ دفع۔ دور کرنا ؎ مسنون۔ سنت کے مطابق شاق۔ پنڈلی
مہلک۔ ہلاک کرنیوالا ؎ مستحب۔ پسندیدہ

حرام است یا مکروہ و بدون آں مباح است۔ جامہ معصفر و مزعفر
حرام ہے یا مکروہ اور اس کے بغیر جائز ہے۔ کسم اور زعفران میں رنگا ہوا لباس
مرداں را حرام است نہ زناں را۔ و بروایتے رنگ سرخ مرداں را مطلقاً
مردوں کیلئے حرام ہے نہ کہ عورتوں کیلئے۔ ایک روایت میں سرخ رنگ مردوں کے لئے مطلقاً
مکروہ است۔ مگر مخطط مثل سوسی
مکروہ ہے مگر دھاری دار سوسی کے مثل۔
پارچہ کہ تاز و پود آں ابریشم باشد زناں را حلال است
وہ کپڑا جس کا تانہ بانہ ریشم ہو عورتوں کو حلال ہے
و مرداں را حرام۔ مگر مقدار چہار انگشت چوں علم۔ و آنچہ پود آں ابریشم
اور مردوں کو حرام۔ مگر چار انگل کی مقدار جیسے گوٹ۔ اور وہ کپڑا جس کا بانہ ریشم
و تار از پنبہ باشد یا صوف۔ در حرب جائز است و آنچہ پود آں از پنبہ است
اور تانہ روئی سے ہو یا اون لڑائی میں جائز ہے۔ اور وہ کپڑا جس کا بانہ روئی سے
و تار آں ابریشم در ہر حال جائز است۔
اور تانہ ریشم ہو ہر حال میں جائز ہے۔
زناں را زیور زر و نقرہ پوشیدن جائز است و مرداں را جائز نیست
اور عورتوں کو سونا اور چاندی کا زیور پہننا جائز ہے اور مردوں کو جائز نہیں ہے
مگر انگشتری نقرہ و کندن زر گرد نگینہ
مگر انگوٹھی چاندی کی اور نگینہ کا دائرہ سونے کا جائز ہے۔

ابریشم ۔ ریشم ۔ صوف ۔ اون ۔ پنبہ ۔ روئی ۔ نقرہ ۔ چاندی

درحدیث آمدہ کہ کسب طلب حلال فرض است بعد فرائض
حدیث میں آیا ہے کہ حلال روزی کا طلب کرنا فرض ہے ۔ فرائض کے بعد
و بہترین کسب عمل دست خود است ۔ داؤد علیہ السلام عمل زدست خود
اور بہترین کمائی اپنے ہاتھ کی کمائی ہے ۔ حضرت داؤد علیہ السلام کام اپنے ہاتھ سے
می کردی می خورد ۔ ہر کہ عبادت کند برائے دیدن و شنیدن مردم
کرتے تھے اور کھاتے تھے جو لوگوں کو دکھلانے اور سنانے کیلئے عبادت کرے
نزد خدا ثواب نباشد ۔ غیبت یعنی عیب کسے غائبانہ گفتن اگرچہ
خدا کے پاس ثواب نہ ہوگا غیبت یعنی کسی کا عیب غائب ہونے کی حالت میں کہنا اگرچہ
موافق نفس الامر باشد حرام است ۔ خواہ عیب در دین او گوید یا در صورت
حقیقت واقعہ کے مطابق ہو حرام ہے ۔ خواہ عیب اس کے دین میں بیان کرے یا صورت میں
یا در نسب یا غیر آں ۔ آنچہ او را ناخوش آید ۔
یا نسب میں یا اس کے علاوہ میں جو کچھ اسیں کو ناپسند ہوں ۔
مگر غیبت ظالم جائز است غیبت نیست مگر شخص معین معلوم را بد گفتن
مگر ظالم کی غیبت جائز ہے ۔ غیبت نہیں ہے مگر خاص معلوم آدمی کو برا کہنا
اگر اہل شہرے را غیبت کند غیبت نباشد
اگر کسی شہر والوں کا عیب بیان کرے تو غیبت نہیں ہوگی
نمیمہ یعنی سخن یکے بد بگیرے گفتن کہ موجب ناخوشی نمابین آنہا باشد
چغلی یعنی ایک کی بات دوسرے سے کہنا جو کہ ناخوشی مابین کا سبب ہو

نمیمہ ۔ چغلی ۔

نیز حرام است۔ دشنام دادن دیگرے را بزبان یا باشارۂ چشم یا سر
وہ بھی حرام ہے۔ دوسرے کو گالی دینا زبان یا آنکھ کے اشارے یا سر یا ہاتھ کے اشارے
یا دست یا مانند آں۔ یا خندیدن بروے بہ نہجیکہ موجب ہتک حرمت او باشد
سے یا اس کے مانند سے۔ یا ہنسنا اس پر ایسی طرح سے جو بے عزتی کا سبب ہو
حرام است۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمود۔ حرمت مال و آبروئے مسلم
حرام ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلم کے مال اور آبرو کی حرمت
مثل خون اوست۔ و کعبہ را فرمود حق تعالیٰ ترا چہ قدر حرمت داد لیکن
اس کے خون کے مثل ہے۔ اور کعبہ کو فرمایا کہ حق تعالیٰ نے تجھکو کس قدر بزرگی دی ہے لیکن
حرمت مسلمان و حرمت خون او و مال او و آبروئے او از تو زیادہ است
مسلمان کی عزت اور اس کے خون اور مال و آبرو کی عزت تجھ سے زیادہ ہے
تجسس حال مسلماں برائے عیب جوئی آنہا حرام است و بدترین دروغ
مسلمانوں کے حال کی جاسوسی ان کی عیب جوئی کے لئے حرام ہے۔ اور بدترین جھوٹ
شہادت دروغ است و قسم دروغ کہ بداں مال مسلمانے را بہ ناحق تلف کند
جھوٹی گواہی دینا ہے۔ اور جھوٹی قسم کہ جس سے کسی مسلمان کا مال ناحق برباد کرے
قضیہ مناقشہ کہ در میان افتد واجب است کہ آں را بہ شرع رجوع کند
وہ جھگڑا اور مقدمہ جو آپس میں واقع ہو واجب ہے کہ اس کو شریعت کی طرف رجوع کرے
و آنچہ شرع دراں حکم کند بطیب خاطر قبول کند۔ مکروہ داشتن آں
اور شریعت اس میں جو حکم کرے اس کو خوش دلی سے قبول کرے۔ اس کو مکروہ جاننا

ہتک حرمت۔ عزت ختم کرنا ۲ تجسس جاسوسی ۳ قضیہ۔ مقدمہ ۴ مناقشہ۔ جھگڑا

کفر است و مستلزم انکار شرع۔

کفر ہے اور شریعت کے انکار کا لازم کرنیوالا ہے

عجب و تکبر کردن و نفس خود را از دیگراں بہتر دانستن حرام است

گھمنڈ اور تکبر کرنا اور اپنے کو دوسروں سے بہتر جاننا حرام ہے

حق تعالیٰ می فرماید نفس خود بہ پاکی یاد مکنید۔ بلکہ خدا ہر کرا می خواہد

حق تعالیٰ فرماتے ہیں اپنے کو پاکی سے یاد نہ کرو۔ بلکہ خدا جس کو چاہتا ہے

پاک کند و اعتبار مر خاتمہ را است و خاتمہ کسے را معلوم نیست کہ چہ خواہد بود

پاک کرتا ہے اور اعتبار خاتمہ کا ہے۔ اور خاتمہ کسی کو معلوم نہیں کہ کیا ہو گا

در حدیث آمدہ کہ حق تعالیٰ بعضے کساں را بہشتی نوشتہ۔ و تمام عمر

حدیث میں آیا ہے کہ حق تعالیٰ نے بعض لوگوں کو جنتی لکھدیا ہے۔ وہ ساری عمر

عمل دوزخ می کنند و آخر کار تائب می شود و عمل بہشتی می کند بہشتی می شود

دوزخ کا عمل کرتے ہیں اور آخر میں تائب ہو جاتے ہیں اور جنت کا عمل کرتے ہیں جنتی ہو جاتے ہیں

و بعضے کساں را دوزخی نوشتہ۔ و تمام عمر عمل بہشت می کند۔ آخر کار

اور بعض لوگوں کو دوزخی لکھدیا ہے۔ وہ تمام عمر جنت کا عمل کرتے ہیں۔ آخر کار

نوشتۂ ازلی غالب می آید و عمل دوزخ می کند۔ دوزخی می شود۔

نوشتہ ازلی غالب آتا ہے اور دوزخ کا عمل کرتے ہیں اور دوزخی ہو جاتے ہیں۔

تفاخر بہ انساب حرام است۔ و تکاثر بہ مال و جاہ حرام۔ خداوند تعالیٰ فرمودہ

نسب پر فخر کرنا حرام ہے۔ اور زیادتی جتلانا مال اور جاہ میں حرام ہے۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا

طیب خاطر۔ خوش دلی۔ تائب۔ توبہ کرنیوالا۔ عجب۔ غرور۔ تفاخر۔ باہم فخر کرنا۔ تکاثر۔ زیادتی رکھانا

کہ کریم نزد خدا متقی تر است ۔ بازی کردن بہ شطرنج یا چوسر یا مانند آن
کریم خدا کے نزدیک زیادہ متقی ہے ۔ کھیلنا شطرنج یا چوسر یا اس کے مانند

حرام است واگر در آن مال مشروط باشد قمار باشد وحرام قطعی
حرام ہے اور اگر اس میں مال کی شرط ہو تو جوا ہو جاتا ہے ۔ اور حرام قطعی ہے

ومنکر حرمت آن کافر ۔ ونیز لعب بہ پرانیدن کبوتر یا جنگانیدن مرغ
اور اس کی حرمت کا منکر کافر ہے ۔ اور کبوتر اڑانے اور مرغ لڑانے یا اس کے مانند

ومانند آن حرام است ۔ کسے کہ بر تو احسان کند ۔ شکر او ادا کردن ومکافات
کا کھیل بھی حرام ہے ۔ وہ آدمی جو تجھ پر احسان کرے اسکا شکر ادا کرنا اور اس کا بدلہ

نمودن مستحب است یا واجب ۔ وانکار کردن وکفران نمودن معصیت است
دینا مستحب ہے یا واجب ہے اور اسکا انکار کرنا اور ناشکری کرنا گناہ ہے

چہ ہر کہ شکر بندہ نکردہ شکر خدا نہ کردہ ۔
کیونکہ جس نے بندے کا شکر ادا نہیں کیا اس نے خدا کا شکر ادا نہیں کیا ۔

کثرت درود بر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مستحب است ۔ خالی بودن مجلس
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی کثرت کرنا مستحب ہے ۔ مجلس کا خالی ہونا

از ذکر خدا و درود بر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مکروہ است ۔ مرداں را تشبہ بہ زناں
خدا کے ذکر اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر درود سے مکروہ ہے ۔ مردوں کیلئے عورتوں کی مشابہت

وزناں را تشبہ بہ مرداں ومسلم را تشبہ بہ کفار ۔ وفساق حرام است
اور عورتوں کیلئے مردوں کی مشابہت اور مسلم کیلئے کفار و فساق کی مشابہت حرام ہے ۔

قمار ۔ جوا ، لعب کھیل ، مکافات ۔ بدلہ دینا ، تشبہ ۔ مشابہت بنانا ، فساق ۔ فاسق کی جمع ، زانی

حقوق مسلمان بر مسلمان شش است عیادت مریض ۔ حضور جنازہ
مسلمان کے حقوق مسلمان پر چھ ہیں۔ مریض کا حال پوچھنا ۔ جنازہ میں حاضر ہونا
قبول دعوت ورد سلام و تشمیت عاطس ۔ خیر خواہی ہم در حضور
دعوت قبول کرنا ۔ سلام کا جواب دینا اور چھینکنے والے کا جواب دینا موجودگی اور غیر موجودگی
وہم در غیبت ۔
میں خیر خواہی کرنا ۔
باید کہ دوست دارد مسلمان برائے مسلمانان آنچہ برائے نفس خود دوست دارد
چاہیئے کہ مسلمان دوست رکھے مسلمانوں کیلئے وہ چیز جو پسند کرتا ہے اپنی ذات کیلئے
و مکروہ دارد در حق آنہا آنچہ برائے خود پسندد ۔ ردّ سلام واجب است
اور ناپسند کرے ان کے حق میں وہ چیز جو اپنے لئے ناپسند کرتا ہے ۔ سلام کے جواب دینا واجب ہے
آنچہ در حدیث کبائر وارد شدہ بشماریم = نافرمانیٔ والدین
جو کچھ کبیرہ گناہ حدیث میں آئے ہیں ہم انہیں شمار کرتے ہیں = والدین کی نافرمانی
قتل نفس ۔ قسم دروغ ۔ شہادت دروغ ۔ دشنام محصنہ ۔ خوردن مالِ یتیم
کسی کو قتل کرنا ۔ جھوٹی قسم ۔ جھوٹی گواہی ۔ پاک دامن عورت کو تہمت لگانا ۔ یتیم کا مال کھانا
خوردن ربا ۔ گریختن از جنگ کفار ۔ قتل فرزند ۔ چنانکہ کفار دختران را
سود کھانا ۔ کفار کی جنگ سے بھاگنا ۔ اولاد کا قتل کرنا ۔ جیساکہ کفار لڑکیوں کو
قتل می کردند ۔ زنا ۔ خصوصًا با زنِ ہمسایہ ۔ سرقہ ۔ قطع طریق
قتل کرتے تھے ۔ زنا ۔ خصوصًا پڑوسی کی بیوی کے ساتھ ۔ چوری کرنا ۔ ڈاکہ ڈالنا

عاطس ۔ چھینکنے والا ۔ غیبت ۔ غائب ہونا

بغاوت بر امام عادل - وسحر کردن -

عادل امام پر بغاوت کرنا - جادو کرنا -

در حدیث آمده که بزرگ ترین کبائر آں است که کسے پدر و مادر خود را دشنام دہد

حدیث میں آیا ہے کہ سب سے بڑا کبیرہ گناہ یہ ہے کہ کوئی اپنے ماں باپ کو گالی دے

گفتند والدین را چگونہ کسے دشنام دہد؟ فرمود والدین دیگرے را دشنام دہد

لوگوں نے کہا والدین کو کیسے کوئی گالی دے گا؟ فرمایا دوسرے کے والدین کو گالی دے

واو والدین او را دشنام دہد - در حدیث علامت منافق ایں است

اور وہ اس کے والدین کو گالی دے - حدیث میں منافق کی نشانی یہ ہے -

دروغ گوئی خلاف وعدگی خیانت در امانت - غدر بعد عہد - دشنام در منازعت

جھوٹ بولنا - خلاف وعدہ کرنا - امانت میں خیانت کرنا عہد کے بعد بے وفائی کرنا جھگڑے میں گالی بکنا

تشبہ - مشابہت اختیار کرنا ، غیبت - پیٹھ پیچھے ، منازعت - جھگڑا

قطع طریق - ڈاکہ ڈالنا ، محصنہ - پاک دامن عورت ، غدر - بے وفائی

سحر - جادو ، سرقہ - چوری ، تشمیت عاطس - چھینکنے والے کو جواب دینا

انتخاب از کریمائے سعدی

کریما بہ بخشائے بر حال ما — کہ ہستم اسیر کمند ہوا
اے کریم ہمارے حال پر بخشش کر — کہ میں خواہشات کے کمند میں گرفتار ہوں
نداریم غیر از تو فریاد رس — توئی عاصیاں را خطا بخش و بس
ہم تیرے سوا مددگار نہیں رکھتے — تو ہی گنہگاروں کا بخشنے والا ہے اور بس
نگہدار مارا ز راہ خطا — خطا در گزار و صوابم نما
غلط راہ سے ہماری حفاظت کر — خطا معاف کر اور سیدھی راہ دکھا

در ثنائے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

زبان تا بود در دہان جائے گیر — ثنائے محمد بود دل پذیر
زبان جب تک منہ میں قائم ہے — حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف دل پسند رہیگی
حبیب خدا اشرف انبیاء — کہ عرش مجیدش بود متکا
وہ خدا کے محبوب نبیوں میں اشرف ہیں — کہ عرش عظیم ان کی تکیہ گاہ ہے

منازعت - جھگڑا ، صواب - صحیح راستہ ، جائے گیر - قائم

سوار جہانگیر یکران براق	کہ بگذشت از قصر نیلی رواق

دنیا کو فتح کرنے والے براق کی عمدہ سواری پر سوار۔ جو گذر گئے نیلی چھت کے محل (آسمان) سے

متکا۔ تکیہ لگانے کی جگہ ۔ قصر نیلی رواق۔ نیلے رنگ کی چھت والا محل

در صفت تواضع

دلا گر تواضع کنی اختیار	شود خلق دنیا ترا دوستدار

اے دل اگر تواضع اختیار کریگا	تو دنیا کی مخلوق تیری دوست ہوگی

تواضع بود مایۂ دوستی	کہ عالی بود پایۂ دوستی

تواضع دوستی کا سرمایہ ہے	کہ دوستی کا مرتبہ اونچا ہوتا ہے

تواضع کند مرد را سرفراز	تواضع بود سروراں را طراز

تواضع مرد کو سربلند کرتا ہے	تواضع سرداروں کا نشان ہوتا ہے

تواضع کند ہر کہ ہست آدمی	نہ زیبد ز مردم بجز مردمی

تواضع کرتا ہے جو آدمی ہے	آدمی کو سوائے آدمیت کے زیب نہیں دیتی

تواضع کند ہوشمند گزیں	نہد شاخ پر میوہ سر بر زمیں

عقلمند آدمی تواضع اختیار کرتا ہے	میوہ سے بھری شاخ سر زمین پر رکھتی ہے

جہانگیر۔ دنیا فتح کرنے والے ، یکراں۔ اچھی سواری ، قصر۔ محل

تواضع۔ جھکنا ، سرفراز۔ سربلند ، طراز۔ شعار ، مردمی۔ انسانیت

تواضع بود حرمت افزائے تو — کند در بہشت بریں جائے تو
تواضع تیری عزت بڑھانوالی ہے — جنت میں تیرا مقام بنائے گی

در مذمت تکبّر

تکبّر مکن زینہار اے پسر — کہ روزے زدستش درائی بسر
ہرگز تکبّر نہ کر اے بیٹے — کیونکہ ایکدن اسکے ہاتھ سے سر کے بل گریگا
تکبّر ز دانا بود ناپسند — غریب آید ایں معنی از ہوشمند
عقلمند سے تکبّر ناپسند ہوتا ہے — عقلمند سے یہ بات عجیب معلوم ہوتی ہے
تکبر بود عادت جاہلاں — تکبر نیاید ز صاحبدلاں
تکبّر جاہلوں کی عادت ہوتی ہے — تکبر اللہ والوں سے نہیں آتا
تکبر عزازیل را خوار کرد — بزندان لعنت گرفتار کرد
تکبّر نے ابلیس کو ذلیل کر دیا — لعنت کی قید میں گرفتار کیا
تکبر بود مایۂ مدبری — تکبر بود اصل بدگوہری
تکبر بدبختی کی پونجی ہے — تکبر بداصلی کی جڑ ہے
چو دانی تکبّر چرا می کنی — خطا می کنی و خطا می کنی
جب جانتا ہے تو تو تکبّر کیوں کرتا ہے — خطا کرتا ہے، خطا کرتا ہے

زندان ۔ قید خانہ
مدبری ۔ بدبختی

در فضیلت علم

بنی آدم از علم یابد کمال ‌‌‌‌ ‌ نہ از حشمت و جاہ و مال و منال

آدم کے بیٹے علم سے کمال پاتے ہیں ‌ نہ کہ شان اور مرتبہ و مال و دولت سے

پئے علم چوں شمع باید گداخت ‌ کہ بے علم نتوان خدارا شناخت

علم کیلئے شمع کی طرح پگھلنا چاہیئے ‌ کہ بے علم کے خدا کو نہیں پہچان سکتے

خردمند باشد طلبگار علم ‌ کہ گرم است پیوستہ بازار علم

علم کا طلبگار عقلمند ہوتا ہے ‌ کہ ہمیشہ علم کا بازار تیز رہتا ہے

طلب کردن علم شد بر تو فرض ‌ دگر واجب است از پیش قطع ارض

علم کا طلب کرنا تجھ پر فرض ہے ‌ اور اسکے لئے سفر کرنا واجب ہے

بر دامن علم گیر استوار ‌ کہ علمت رساند بہ دار القرار

جا علم کا دامن مضبوط پکڑ ‌ کہ علم تجھ کو جنت میں پہنچا دیگا

میاموز جز علم گر عاقلی ‌ کہ بے علم بودن بود غافلی

مت سیکھ علم کے سوا اگر عقلمند ہے ‌ کہ بے علم رہنا غفلت ہے

حشمت۔ شان و شوکت ، پیوستہ۔ ہمیشہ ، قطع ارض۔ سفر کرنا ، استوار۔ مضبوط

در امتناع از صحبتِ جاہلاں

جاہلوں کی صحبت سے رکنے کے بیان

دلا گر خردمندی و ہوشیار ۔ مکن صحبت جاہلان اختیار

اے دل اگر عقلمند اور ہوشیار ہے ۔ جاہلوں کی صحبت اختیار نہ کر

ز جاہل گریزندہ چوں تیر باش ۔ نیامیختہ چوں شکر شیر باش

جاہل سے تیر کی طرح بھاگنے والا رہ ۔ دودھ اور شکر کی طرح اس سے الگ رہ

ترا اژدہا گر بود یار غار ۔ ازاں بہ کہ جاہل بود غمگسار

اگر اژدہا تیرا ساتھی ہو ۔ تو اس سے بہتر ہے کہ جاہل تیرا ہمدرد ہو

اگر خصم جان تو عاقل بود ۔ بہ از دوستدارے کہ جاہل بود

اگر تیرا دشمن عقلمند ہو ۔ تو اس دوست سے بہتر ہے جو جاہل ہو

ز جاہل نیاید جز افعال بد ۔ وز نشنود کس جز اقوال بد

جاہل سے برے کام کے سوا نہیں آتا ۔ کوئی اس سے نہیں سنتا سوائے بری باتوں کے

سرانجام جاہل جہنم بود ۔ کہ جاہل نکو عاقبت کم بود

جاہل کا انجام جہنم ہوتا ہے ۔ کیوں کہ جاہل اچھے انجام والا کم ہوتا ہے

ز جاہل حذر کردن اولیٰ بود ۔ کز و ننگ دنیا و عقبیٰ بود

جاہل سے بچنا بہتر ہوتا ہے ۔ کہ اس سے دنیا و آخرت کی رسوائی ہوتی ہے

دلا ۔ اے دل، غمگسار ۔ ہمدرد، نکو عاقبت ۔ اچھے انجام والا، حذر ۔ پرہیز، ننگ ۔ بدنامی

در صفت طاعت و عبادت

کسے را کہ اقبال باشد غلام | بود میل خاطر بطاعت مدام
اقبال مندی جس کی غلام ہوتی ہے | ہمیشہ اس کے دل کا میلان طاعت کی طرف ہوتا ہے
نشاید سر از بندگی تافتن | کہ دولت بہ طاعت توآں یافتن
عبادت سے سر نہیں موڑنا چاہیئے | کہ طاعت سے دولت پا سکتے ہیں
سعادت ز طاعت میسر شود | دل از نور طاعت منور شود
طاعت سے سعادت ملتی ہے | طاعت کے نور سے دل منور ہوتا ہے
ز طاعت نہ پیچد خردمند سر | کہ بالا ز طاعت نباشد ہنر
عقلمند طاعت سے سر نہیں پھیرتا | کہ طاعت سے بڑھ کر کوئی ہنر نہیں ہوتا
بہ آب عبادت وضو تازہ دار | کہ فردا ز آتش شوی رستگار
عبادت کے پانی سے وضو تازہ رکھ | تاکہ کل آگ سے آزاد ہو جائے
نماز از سر صدق برپائے دار | کہ حاصل کنی دولت پائیدار
نماز اخلاص کے ساتھ قائم رکھ | تاکہ ہمیشہ کی دولت حاصل کرے
ز طاعت بود روشنائی جان | کہ روشن ز خورشید باشد جہان
طاعت سے دل کو روشنی ملتی ہے | جیسا کہ سورج سے دنیا روشن ہوتی ہے

اقبال ۔ خوش حالی ، میل ۔ خواہش ، رستگار ۔ چھوٹنے والا۔

پرستندهٔ آفریننده باش
در ایوانِ طاعت نشیننده باش

خالق کا عبادت گذار رہ
طاعت کے محل میں بیٹھنے والا رہ

اگر حق پرستی کنی اختیار
در اقلیم دولت شوی شہریار

اگر حق پرستی اختیار کرے گا
تو دولت کے ملک میں بادشاہ بنے گا

در صفت وفا

بیا در وفا باش ثابت قدم
کہ بے سکہ رائج نباشد درم

اے دل وفا میں ثابت قدم رہ
کہ درہم بغیر ڈھلے ہوئے چلنے والا نہیں ہوتا

ز راہ وفا گر نہ پیچی عناں
شوی دوست اندر دل دشمناں

وفا کی راہ سے اگر لگام نہ موڑے
تو دشمنوں کے دل میں بھی دوست ہو جائے

مگردان ز کوئے وفا روئے دل
کہ در روئے خالق نباشی خجل

دل کا رخ وفا کی گلی سے مت پھیر
تاکہ خالق کے سامنے شرمندہ نہ ہو

جدائی ز احباب کردن خطا است
بریدن ز یاراں خلاف وفا است

احباب سے بے تعلق کرنا خطا ہے
دوستوں سے تعلق توڑنا وفا کے خلاف ہے

در فضیلت شکر

کسے را کہ باشد دل حق شناس
نشاید کہ بندد زبانِ سپاس

جس کا دل حق پہچاننے والا ہوتا ہے
اسے نہیں چاہئے کہ شکر کی زبان بند رکھے

عِناں ۔ لگام ، خجل ۔ شرمندہ ، احباب ۔ دوست ، سپاس ۔ شکر

نفس جز بہ شکر خدا بر میار — کہ واجب بود شکر پروردگار
خدا کے شکر کے سوا سانس مت لے — کیونکہ پروردگار کا شکر واجب ہے

ترا مال و نعمت فزاید ز شکر — ترا فتح اندر در آید ز شکر
تیرے لئے شکر سے مال و نعمت بڑھے گی — تیرے لئے شکر سے فتح دروازے سے آئیگی

اگر شکر حق تا بروز شمار — گزاری نباشد یکے از ہزار
اگر خدا کا شکر قیامت کے دن تک — تو ادا کرے تو ہزار میں سے ایک بھی ادا نہ ہوگا

و لے گفتن شکر اولیٰ تر است — کہ اسلام را شکر حق زیور است
لیکن شکر کرتے رہنا زیادہ بہتر ہے — کیوں کہ شکر ادا کرنا اسلام کا زیور ہے

گر از شکر ایزد نہ بندی زبان — بدست آوری دولت دو جہان
اگر خدا کے شکر سے زبان بند نہ کریگا — تو حاصل کریگا ہمیشگی والی دولت

در صفت راستی

دلا راستی گر کنی اختیار — شود دولتت ہمدم و بخت یار
اے دل اگر سچائی اختیار کرے — تو دولت تیری ساتھی اور خوش بختی مددگار ہوجائے

نہ پیچد سر از راستی ہوشمند — کہ از راستی نام گردد بلند
عقلمند سچائی سے سر نہیں موڑتا ۔ — کہ سچائی سے نام بلند ہوتا ہے

دم از راستی گر زنی صبح وار — ز تاریکئ جہل گیری کنار
اگر صبح کو سچائی کا بول بولے گا — تو جہالت کی تاریکی سے کنارہ کش ہوگا

نفس ۔ سانس ، ایزد ۔ خدا ، ہمدم ۔ دوست

مزن دم بجز راستی زینہار | کہ دارد فضیلت یمیں بر یسار
سوائے سچائی کے سانس نہ لے | چونکہ دایاں بائیں پر فضیلت رکھتا ہے
بہ از راستی در جہاں کار نیست | کہ در گلبن راستی خار نیست
سچائی سے بہتر دنیا میں کام نہیں ہے | کہ سچائی کے گلاب میں کانٹا نہیں ہے

در مذمت کذب

کسے راکہ ناراستی گشت کار | کجا روز محشر بود رستگار
جھوٹ بولنا جس کا کام بن گیا ہے | وہ محشر میں چھٹکارا کب پائے گا
کسے راکہ گردد زبان دروغ | چراغ دلش را نباشد فروغ
جس کی زبان جھوٹی ہو گئی | اس کے دل کا چراغ روشن نہ ہو گا
دروغ آدمی راکند شرمسار | دروغ آدمی راکند بے وقار
جھوٹ آدمی کو شرمندہ کرتا ہے | جھوٹ آدمی کو بے قدر کرتا ہے
دروغ اے برادر مگو زینہار | کہ کاذب بود خوار و بے اعتبار
ہرگز اے بھائی جھوٹ مت بول | کہ جھوٹا ذلیل اور بے اعتبار ہوتا ہے
ز ناراستی نیست کارے بتر | از وگم شود نام نیک اے پسر
جھوٹ سے برا کوئی کام نہیں | اس سے نیک نامی ختم ہو جاتی ہے اے لڑکے

یمیں ۔ دایاں　یسار ۔ بایاں　گلبن ۔ گلاب کا درخت
فروغ ۔ روشنی　زینہار ۔ ہرگز　بتر ۔ بدتر

انتخاب از پند نامہ شیخ عطارؒ

حمد خدائے تعالیٰ

حمد بے حد مر خدائے پاک را — آنکہ ایمان داد مشت خاک را

بے انتہا تعریف اس پاک خدا کے لئے — جس نے مشت خاک (انسان) کو ایمان بخشا

اوست سلطان ہر چہ خواہد آن کند — عالمے را در دمے ویران کند

وہ بادشاہ ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے — ایک دنیا کو دم میں ویران کرتا ہے

ہست سلطانی مسلّم مر ورا — نیست کس را زہرۂ چون و چرا

بادشاہی اسی لئے ثابت ہے — اسکے کام میں کسی کو چون و چرا کی طاقت نہیں

آن یکے را گنج و نعمت می دہد — دیگرے را رنج و زحمت می دہد

وہ ایک کو خزانہ اور نعمت دیتا ہے — دوسرے کو رنج اور تکلیف دیتا ہے

آن یکے را زر دو صد ہمیان دہد — دیگرے در حسرت نان جان دہد

وہ ایک کو دوسو توڑے سونا دیتا ہے — دوسرا روٹی کی حسرت میں جان دیدیتا ہے

آن یکے بر تخت با صد عز و ناز — دیگرے کردہ دہان از فاقہ باز

ایک شخص تخت پر عزت و ناز سے رہتا ہے — دوسرا فاقہ سے منہ کھولے رہتا ہے

آن یکے پوشیدہ سنجاب و سمور — دیگرے خفتہ برہنہ بر تنور

ایک سنجاب و سمور جیسے قیمتی لباس پہنے ہوئے — دوسرا ننگا تندور پہ سویا ہوا

حمد۔ خدا کی تعریف۔ مشت خاک۔ آدمی۔ زہرہ۔ طاقت۔ ہمیان۔ ہتھیلی

آں یکے بر بسترِ کمخواب و نرم — دیگرے بر خاک خواری بستہ تیغ
ایک کمخواب اور ریشم کے بستر پر — دوسرا ذلت کی زمین پر ٹھٹھرا ہوا

طرفۃ العینے جہاں برہم زند — کس نمی یارد کہ آنجا دم زند
چشم زدن میں دنیا کو تباہ کرتا ہے — کوئی تاب نہیں لاتا کہ وہاں دم مارسے

بے پدر فرزند پیدا او کند — طفل را در مہد گویا او کند
بے باپ کے وہ لڑکا پیدا کرتا ہے — بچے کو گہوارے میں بولنے والا کرتا ہے

مردۂ صد سالہ زندہ می کند — ایں بجز حق دیگرے کے می کند
سو سالہ مردے کو زندہ کر دیتا ہے — یہ سوائے خدا کے کون کر سکتا ہے

از زمینِ خشک رویاند گیاہ — آسماں را بے ستوں دارد نگاہ
خشک زمین سے گھاس اگاتا ہے — آسمان کو بے ستون کے قائم رکھتا ہے

ہیچ کس در ملک او انباز نے — قول او را لحن نے آواز نے
کوئی اس کی حکومت میں شریک نہیں — اسکی بات کیلئے آواز اور لہجہ نہیں ہے

در نعت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

بعد ازاں گوئیم نعت مصطفےٰ — آنکہ عالم یافت از نورش صفا
اسکے بعد ہم مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرتے ہیں۔ وہ جن سے دنیا نے صفا کا نور پایا۔

سید الکونین ختم المرسلیں — آخر آمد بود فخر الاولیں
دو جہاں کے سردار رسولوں کے ختم کرنے والے — آخر میں آئے پہلوں کے لئے فخر تھے۔

طرفۃ العین۔ پلک جھپکنے کے برابر (۱) حیّ۔ زندہ (۲) لحن۔ آواز

آنکہ آمد نہ فلک معراج او　　انبیاء و اولیاء محتاج او
تو آسمان پر آپ کی معراج ہوئی　　انبیاء اور اولیاء آپ کے محتاج ہیں
شد وجودش رحمۃ اللعالمیں　　مسجد او شد ہمہ روئے زمیں
آپکا وجود سارے عالم کیلئے رحمت ہے　　ساری زمین آپکے لئے مسجد قرار دی گئی
صد ہزاراں رحمت جاں آفریں　　بر وئے و بر آل پاک طاہریں
لاکھوں رحمتیں اللہ کی ہوں　　آپ پر اور آپکے پاک آل پر
ہر دم از ما صد درود و صد سلام　　بر رسول و آل و اصحابش تمام
ہر دم ہماری طرف سے سیکڑوں درود و سلام　　رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے تمام اصحاب پر

مناجات

بادشاہا جرم ما را درگذار　　ما گنہگاریم و تو آمرزگار
اے بادشاہ ہمارے قصوروں سے درگذر فرما　　ہم گنہگار ہیں اور تو بخشنے والا ہے
تو نکوکاری و ما بدکردہ ایم　　جرم بے اندازہ بیحد کردہ ایم
تو احسان کرنیوالا اور ہم گنہگار ہیں　　ہم نے بے اندازہ خطائیں کی ہیں
سالہا در بند عصیاں گشتہ ایم　　آخر از کردہ پشیماں گشتہ ایم
ہم سالوں گناہ کے جال میں رہے ہیں　　آخر اب اپنے کئے سے شرمندہ ہیں
روز و شب اندر معاصی بودہ ایم　　غافل از امر و نواہی بودہ ایم
رات دن گناہوں میں مبتلا رہے ہیں　　تیرے امر و نہی سے غافل رہے

پشیماں ۔ شرمندہ ۔　　نواہی ۔ منع کی ہوئی باتیں

بے گنہ نہ گذشت بر ما ساعتے ‏ باحضورِ دل نہ کردم طاعتے
بے گناہ کے ہم پر کوئی گھڑی نہیں گزری ‏ حضورِ قلب سے ہم نے کوئی طاعت نہیں کی

بر درت آمد بندہ بگریختہ ‏ آبروئے خود ز عصیاں ریختہ
بھاگا ہوا غلام دروازہ پر واپس آیا ہے ‏ گناہ سے اپنی آبرو برباد کئے ہوئے

مغفرت دارد امید از لطف تو ‏ زانکہ خود فرمودۂ "لا تقنطوا"
تیری مہربانی سے مغفرت کی امید رکھتا ہے ‏ کیونکہ تو نے خود فرمایا ہے ناامید مت ہو جاؤ

بحر الطاف تو بے پایاں بود ‏ ناامید از رحمتت شیطاں بود
تیری مہربانیوں کا سمندر بے کنارہ ہے ‏ تیری رحمت سے ناامید صرف شیطان ہے

نفس و شیطاں زد کریما راہ من ‏ رحمتت گردد شفاعت خواہ من
اے کریم نفس اور شیطان نے مجھ پر ڈاکہ ڈال دیا ‏ تیری رحمت ہی میری شفاعت کرنے والی ہے

چشم دارم کز گنہ پاکم کنی ‏ پیش ازاں کاندر لحد خاکم کنی
امید کرتا ہوں کہ گناہ سے مجھ کو پاک کردے ‏ اس سے پہلے کہ قبر میں دفن کیا جاؤں

اندر آں دم کز بدن جانم بری ‏ از جہاں با نور ایمانم بری
اس وقت جب جسم سے میری جان نکالے ‏ دنیا سے نور ایمان کے ساتھ لے جا

ترغیب خاموشی

اے برادر گر تو ہستی حق طلب ‏ جز بفرمان خدا مکشائے لب
اے بھائی تو اگر حق چاہنے والا ہے ‏ تو خدا کے حکم کے علاوہ میں ہونٹ نہ کھول

ساعت۔ گھنٹہ، کچھ دیر، لحد۔ قبر، ترغیب۔ رغبت دلانا، دق۔ پریشان، دُرِّ عدن۔ عدن کے موتی، لب۔ ہونٹ

عاقلان را پیشہ خاموشی بود — پیشۂ جاہل فراموشی بود
عاقلوں کا طریقہ خاموشی ہوتا ہے — جاہل کا پیشہ بھول جانا ہے
خامشی از کذب وغیبت واجب است — ابلہ است آنکو بگفتن راغب است
جھوٹ اور غیبت سے خاموشی واجب ہے — وہ بیوقوف ہے جو بولنے کی رغبت کرنیوالا ہو
اے برادر جز ثنائے حق مگو — قول خود را از برائے دق مگو
اے بھائی خدا کے حمد کے سوا کچھ نہ بول — اپنی بات کسی کو پریشان کرنیکیلئے نہ کہہ
دل ز پر گفتن بمیرد در بدن — گرچہ گفتارش بود در عدن
زیادہ بولنے سے دل مرجاتا ہے — اگرچہ اسکی بات عدن کے موتی کی طرح ہو

عمل خالص

گر تو باشی اہل ایماں اے عزیز — پاک داری چار چیز از چار چیز
اگر تو ایمان والا ہے اے عزیز — تو چار چیزیں چار چیز سے پاک رکھ
از حسد اول تو دل را پاک دار — خویشتن را بعد ازاں مومن شمار
اول حسد سے دل کو پاک رکھ — اسکے بعد تو خود کو مومن شمار کر
پاک دار از کذب و از غیبت زباں — تاکہ ایمانت نیفتد در زیاں
جھوٹ اور غیبت سے زبان پاک رکھ — تاکہ تیرے ایمان میں نقصان نہ ہو
پاک گر داری عمل را از ریا — شمع ایمان ترا باشد ضیاء
اگر تو عمل کو ریا سے پاک رکھے — تو تیری ایمان کی شمع میں روشنی ہوگی

ثنائے حق - خدا کی تعریف -

چون شکم را پاک داری از حرام — مردِ ایمان دار باشی والسلام

جب پیٹ کو حرام سے پاک رکھے گا — تو ایماندار آدمی ہو جائیگا۔ السلام

منع از کثرت خواب و طعام

ز آب و نان تا لب شکم را پر مساز — ہمچوں حیواں بہر خود آخور مساز

کھانا اور پانی سے ہونٹوں تک پیٹ نہ بھر — حیوان کیطرح اپنے لئے اصطبل نہ بنا

روز کم خور گرچہ صائم نیستی — پر مخور آخر بہائم نیستی

دن میں کم کھا اگرچہ روزہ دار نہ ہو — شکم سیر ہو کر نہ کھا آخر تو جانور نہیں ہے

اے کہ در خوابی ہمہ شب تا بروز — بہر گور خود چراغے بر فروز

اے کہ تو سونے میں رہتا ہے ساری رات صبح تک — اپنی قبر کیلئے کوئی چراغ روشن کرے

خواب و خور جز پیشۂ اَنعام نیست — خفتگاں را بہرہ از اِنعام نیست

سونا اور کھانا سوائے جانور کے اور کسی کا طریقہ نہیں۔ سونے والے کیلئے انعام کا حصہ نہیں ہے

منع از خود آرائی و خود ستائی

خود ستائی پیشۂ شیطان بود — ہر کہ خود را کم زند مرد آن بود

اپنی تعریف شیطان کا پیشہ ہوتا ہے — جو اپنے کو کم جانتا ہے وہ مرد ہے

از تواضع خاک مردم می شود — نورِ نار از سرکشی گم می شود

مٹی تواضع سے انسان بنتی ہے — آگ کا نور کبر سے غائب ہوجاتا ہے

صائم۔ روزہ دار، بہائم۔ جانور، اَنعام۔ جانور، اِنعام بخشش

راندہ شد ابلیس از مستکبری — گشتہ مقبول آدم از مستغفری

ابلیس تکبر ہی سے راندہ درگاہ ہوا — حضرت آدم استغفار کرنے سے مقبول بنگئے

دانہ پست افتد ز بر دستش کنند — خوشہ چوں سر برکند پستش کنند

دانہ پستی ظاہر کرتا ہے اسے قوی کرتے ہیں — بالیں سر اٹھاتی ہیں تو انہیں پست کرتے ہیں

نشان ابلہی

چار چیز آمد نشان ابلہی — با تو گویم تا بیابی آگہی

چار چیز بے وقوفی کی نشانی ہے — تجھ سے کہتا ہوں تاکہ آگاہی پائے

عیب خود را بد نہ بیند در جہان — باشد اندر جستن عیب کسان

اپنے عیب کو دنیا میں برا نہیں جانتا — لوگوں کا عیب تلاش کرنے میں رہتا ہے

تخم بخل اندر دل خود کاشتن — آنگہ امید سخاوت داشتن

اپنے دل میں بخیلی کا بیج بونا — پھر سخاوت کی امید رکھنا

ہر کہ خلق از خلق او خوشنود نیست — ہیچ قدرش بر در معبود نیست

وہ آدمی جس کے اخلاق سے مخلوق خوش نہیں — اسکی کوئی عزت خدا کے دربار میں نہیں

ہر کہ او را پیشہ بد خوئی بود — کار او پیوستہ بد گوئی بود

جس کا طریقہ بد اخلاقی ہوتا ہے — اس کا کام ہمیشہ برا کہنا ہوتا ہے

مستکبری ۔ تکبر کرنا ۔ مستغفری ۔ مغفرت چاہنا

خوشہ ۔ بال ۔ خلق ۔ عادت

تاکید بہ یاد حق

باش دائم اے پسر در یاد حق ۔۔۔ گر خبر داری ز عدل و داد حق
اے لڑکے ہمیشہ خدا کی یاد میں رہ ۔۔۔ اگر تو خدا کا عدل و انصاف جانتا ہے

زندہ دار از ذکر صبح و شام را ۔۔۔ در تغافل مگذراں ایام را
صبح شام کو ذکر سے زندہ رکھ ۔۔۔ اوقات کو غفلت میں نہ گذار

یاد حق آمد غذا ایں روح را ۔۔۔ مرہم آمد ایں دل مجروح را
خدا کی یاد روح کی غذا ہے ۔۔۔ یہ زخمی دل کے لئے مرہم ہے

گر زمانے غافل از رحمان شوی ۔۔۔ اندراں دم ہمدم شیطان شوی
اگر کسی وقت تو خدا سے غافل رہے ۔۔۔ تو اس وقت شیطان کا ساتھی ہوگا

مومنا ذکر خدا بسیار گو ۔۔۔ تا بیابی در دو عالم آبرو
اے مومن خدا کا کثرت سے ذکر کر ۔۔۔ تاکہ دو جہان میں عزت پائے

ذکر را اخلاص می باید نخست ۔۔۔ ذکر بے اخلاص کے باید درست
ذکر کیلئے پہلے اخلاص چاہیئے ۔۔۔ بے اخلاص کے ذکر کب صحیح ہوتا ہے

ہست مر ہر عضو را ذکر دگر ۔۔۔ ہفت اعضا ہست ذاکر اے پسر
ہر عضو کا علیحدہ ذکر ہے ۔۔۔ ساتوں اعضا ذکر کرنیوالے ہیں اے لڑکے

ذکر چشم از خوف حق بگریستن ۔۔۔ باز در آیات او نگریستن
آنکھ کا ذکر خدا کے خوف سے رونا ہے ۔۔۔ پھر اسکی آیتوں میں غور کرنا ہے

دائم ۔ ہمیشہ   تغافل ۔ غفلت کرنا   مجروح ۔ زخمی

یاری ہر عاجز آمد ذکر دست — ذکر با خویشان زیارت کردن است
ہر مجبور کی مدد اس کا ذکر ہے — پیر کا ذکر رشتہ داروں کی ملاقات کیلئے جانا

استماع قول رحمان ذکر گوش — تا توانی روز و شب در ذکر کوش
اللہ کا کلام سننا کان کا ذکر ہے — جتنا ہو سکے رات دن ذکر میں کوشش کر

اشتیاق حق بود ذکر دلت — کوش تا این ذکر گردد حاصلت
دل کا ذکر اللہ کا شوق ہے — کوشش کرتا کہ یہ ذکر حاصل ہو جائے

خواندن قرآن بود ذکر لسان — ہر کرا این نیست ہست از مفلسان
قرآن کا پڑھنا زبان کا ذکر ہے — جسمیں یہ صفت نہیں وہ مفلس ہے

شکر نعمت ہائے حق می کن مدام — تا کند حق بر تو نعمتہا تمام
خدا کی نعمتوں کا ہمیشہ شکر کرتا رہ — تا کہ خدا تجھپر نعمتیں کامل کر دے

حمد خالق بر زبان دار اے پسر — عمر تا برباد ندہی سر بسر
خدا کی حمد زبان پر جاری رکھ اے بیٹے — تا کہ زندگی بالکل برباد نہ کر ڈالے

لب مجنبان جز بذکر کردگار — زانکہ پاکان راہمی بود است کار
سوائے خدا کے ذکر کے ہونٹ مت ہلا — کیونکہ پاک لوگوں کا یہی مشغلہ رہا ہے

سعادت

بر سعادت چار چیز آمد دلیل — شرح این ہر چار بشنو اے خلیل
سعادت پر چار چیز دلیل آئی ہے — ان چاروں کی وضاحت سن اے دوست

اشتیاق - خواہش شوق رکھنا، مفلس فقیر، مدام ہمیشہ، حمد - خدا کی تعریف

از سعادت ہر کرا بہ شد نشان | باشدش تدبیر ہا با دوستاں
سعادت سے جسکو نشان ہوتا ہے | دوستوں کیساتھ اسکی تدبیریں صحیح ہوتی ہیں

ہر کرا باشد سعادت رہنما | صبر دارد از جفائے ناسزا
سعادت جسکی رہنما ہوتی ہے | وہ نامناسب ظلم پر صبر کرتا ہے

ہر کرا بخت و سعادت گشت یار | در جہاں باشد بہ دشمن سازگار
قسمت و سعادت جس کے ساتھی ہوتے ہیں | وہ دنیا میں دشمن سے بھی موافق ہوتا رہا ہے

گر تو خود نار ہوایت کشتہ | داں کہ از اہل سعادت گشتہ
اگر تو نے اپنی خواہش کی آگ بجھا دی ہے | تو جان تو اہل سعادت سے ہو گیا

چار چیز را حقیر نباید شمرد

چار چیز کو حقیر نہیں گننا چاہیئے

چار چیز آمد بزرگ و معتبر | می نماید خرد لیکن در نظر
چار چیز بڑی اور قابل اعتبار ہے | لیکن نظر میں چھوٹی معلوم ہوتی ہے

زاں یکے خصم است دیگر آتش است | باز بیماری کز و دل ناخوش است
ان میں سے ایک دشمن دوسری آگ ہے | پھر بیماری ہے جس سے خوشی نہیں رہتا

چارمیں دانش کہ آرا ید ترا | این ہمہ تا خرد نہ نماید ترا
چوتھی عقل ہے جو تجھے سنوارتی ہے | تاکہ یہ سب چھوٹی نہ دکھائی دیں تجھکو

ناسزا - نامناسب ، معتبر - قابل اعتبار ، خرد - چھوٹی
خصم - دشمن ، دانش - عقل

هر کہ در چشمش عدو باشد حقیر — از بلائے او کند روزے نفیر
وہ آدمی جس کی نظر میں دشمن حقیر ہو — اس کی تکلیفوں سے ایکدن فقیر ہو جاتا ہے

ذرہ آتش چو شد افروختہ — بینی از وے عالمے را سوختہ
آگ کا ذرہ جب روشن ہو گیا — تو اس سے تو دنیا کو جلا ہوا دیکھے گا

علم گر اندک بود خوارش مدار — زانکہ دارد علم قدر بے شمار
علم اگر تھوڑا ہو اسے حقیر نہ سمجھو — کیونکہ علم بے انتہا مرتبہ رکھتا ہے

رنج اندک را بکن غم خوارگی — ورنہ بینی عجز در بیچارگی
تھوڑے رنج کو دور کرنے کی تدبیر کر — ورنہ بے بسی کی حالت میں عاجزی دیکھے گا

درد سر را گر نجوید کس علاج — خوف آں باشد کہ برگردد مزاج
اگر کوئی درد سر کا علاج نہ ڈھونڈھے — تو اسکا خوف ہے مزاج خراب ہو جائے

باش از قول مخالف پر حذر — پیش ازاں کز پا درآئی اے پسر
دشمن کی بات سے محتاط رہ — اس سے پہلے کہ عاجز ہو جائے اے لڑکے

آتش اندک تواں کشتن بآب — حیف آں ساعت کہ گیرد التہاب
تھوڑی آگ پانی سے بجھا سکتے ہیں — ظلم ہو گا اس وقت جب بھڑک اٹھے

مذمت خشم و غضب

اے پسر ہر کس کہ دارد چار چیز — چار دیگر ہم شود موجود نیز
اے لڑکے جو چار چیز رکھتا ہے — تو اسمیں چار دوسری چیزیں بھی موجود ہوتی ہیں

حقیر - معمولی، خوار - ذلیل، پرحذر - پرہیز کرنیوالا، حیف - افسوس، نیز - بھی

عاقبت رسوائی آید از لجاج — خشم را نہ کند پشیمانی علاج
آخر کار جھگڑا رسوائی لاتا ہے — پشیمانی غصہ کی تلافی نہیں کر سکتی

بے گماں از کبر خیزد دشمنی — حاصل آید خواری از کاہل تنی
تکبر سے بے شبہ دشمنی پیدا ہوتی ہے — تن آسانی سے کاہلی پیدا ہوتی ہے

چوں لجوجے درمیاں پیدا شود — بندہ از شومی او رسوا شود
جب کوئی جھگڑا آپس میں پیدا ہوتا ہے — تو آدمی اسکی نحوست سے رسوا ہو جاتا ہے

خشم خود را چونکہ داند جاہلے — جز پشیمانی نباشد حاصلے
اپنے غصہ کا جیسا کہ جاہل بھی جانتا ہے — سوائے ندامت کے کوئی نتیجہ نہیں ہوتا ہے

ہر کہ گشت از کبر بالا گردنش — دوستاں گردند آخر دشمنش
تکبر سے جسکی گردن اکڑ جاتی ہے — دوست اسکے آخر میں اسکے دشمن ہو جاتے ہیں

کاہلی را ہر کہ سازد پیشہ — آید از خواری بپائش تیشہ
جو کاہلی کا پیشہ اختیار کرتا ہے — اسکے پیر پر ذلت کا کلھاڑ لگتا ہے

ہر کہ او افتادہ و تن پرور است — نیست آدم کمتر از گاؤ خر است
جو کاہل اور تن پرور ہوتا ہے — وہ آدمی نہیں بلکہ بیل اور گدھے سے کمتر ہے

لجاج۔ جھگڑنا شومی۔ نحوست لجوج۔ جھگڑالو تیشہ۔ کلھاڑا

بیان چار چیز کہ گردانیدن آن محال است

چار چیزوں کا بیان جن کا لوٹانا محال ہے

چار چیز است آنکہ بعد از رفتنش — از محالات است باز آوردنش

چار چیز ہے جن کا چلے جانے کے بعد — واپس لانا ناممکنات میں سے ہے

چون حدیثے رفت ناگہ بر زبان — یا کہ تیرے جست بیرون از کمان

جب اچانک زبان سے کوئی بات نکل گئی — یا کوئی تیر کمان سے چھوٹ گیا

باز چون آرد حدیث گفتہ را — کس نہ گرداند قضائے رفتہ را

تو کہی ہوئی بات واپس کب لا سکتا ہے — کوئی نہیں پھیر سکتا تقدیر کو جو چل پڑی ہو

باز کے گردد چو تیر انداختی — ہم چنین عمرت کہ ضائع ساختی

جب تیر تو نے چلا دیا تو واپس کب آئیگا — اسی طرح تیری عمر جو ضائع کر دی

ہر کہ بے اندیشہ گفتارش بود — پس ندامت ہائے بسیارش بود

وہ آدمی جس کی باتیں بے سوچے ہوں — اسے بہت شرمندگی ہوتی ہے

تا نگفتی می توانی گفتنش — چون بگفتی کے توان بنہفتنش

جب تک نہیں کہا ۔ کہنے کا اختیار ہے — لیکن جب کہہ دیا تو اسکو کب چھپا سکتا ہے

محال ۔ مشکل ، حدیث ۔ بات ، بیرون ۔ باہر ، قضا ۔ تقدیر فیصلۂ خدا

ضائع ۔ برباد ندامت ۔ شرمندگی ، خواری ۔ ذلت ، استخفاف ۔ ہلکا سمجھنا

چار چیز کہ خواری آرد

چار چیزت بر دہد از چار چیز — نشنود این نکتہ جز اہل تمیز

تجھکو چار چیز چار چیز سے پھل دیگی — یہ نکتہ سوائے تمیز والے کے کوئی نہیں سنتا

ہر کہ زو صادر شود این چار کار — بیند او چار دگر بے اختیار

وہ آدمی جس سے یہ چار کام صادر ہو جائے — وہ مجبوراً چار دوسری چیزیں دیکھتا ہے

چون سوال آورد گردد خوار مرد — ماند تنہا ہر کہ استخفاف کرد

جب سوال کیا تو آدمی ذلیل ہو جاتا ہے — تنہا رہ جاتا ہے جس نے دوسرے کی بے عزتی کی

ہر کہ در پایان کارے ننگرد — عاقبت روزے پشیمانی خورد

جو آدمی کام کا انجام نہیں دیکھتا — آخر کار ایک دن شرمندگی اٹھاتا ہے

ہر کہ نکند اختیار کارہا — بر دلش آخر نشیند بارہا

جو کاموں کو سوچ کر اختیار نہیں کرتا — اس کے دل پر غم کا بوجھ پڑ جاتا ہے

ہر کہ گشت از خوئے بد ناسازگار — دوستاں بیشک کنند از وے فرار

جو بری عادت کی وجہ سے ناکارہ ہو جاتا ہے — تو دوست اس سے کنارا کش ہو جاتے ہیں

عطاءِ حق

چار چیز است از عطاہائے کریم — باتو گویم یاد گیرش اے سلیم

چار چیزیں خدا کی عطا سے ہیں — تجھ سے کہتا ہوں یاد رکھ اے اچھے آدمی

پایان کار۔ کام کا انجام، عاقبت۔ آخرکار، بار۔ بوجھ، سلیم۔ صحیح آدمی

فرض حق اوّل بجا آوردن است — والدین از خویش راضی کردن است
سب سے پہلے خدا کا فرض ادا کرنا ہے — پھر والدین کو خوش کرنا ہے
حکم دیگر چیست با شیطان جہاد — چارمی نیکی بہ خلق نامراد
دوسرا حکم شیطان سے لڑائی ہے — پریشان مخلوق کیساتھ نیکی کرنا ہے

در بیان آنکہ آبرو نریزد

دور باش از پنج خصلت اے پسر — تانہ ریزد آبرویت در نظر
پانچ خصلتوں سے دور رہ اے لڑکے — تاکہ تیری عزت برباد نہ ہو
اولاً کم گوئے با مردم دروغ — زانکہ گردی از دروغ بے فروغ
اول لوگوں سے جھوٹ نہ بول — کیونکہ تو جھوٹ سے بے قدر ہو جائیگا۔
ہر کہ استیزہ کند با مہتراں — آبروئے خود بریزد بے گماں
جو بڑوں سے لڑائی کرتا ہے — وہ اپنی آبرو برباد کرتا ہے بلاشبہ
پیش مردم ہر کرا نبود ادب — گر بریزد آبرو نبود عجب
لوگوں کے سامنے جسمیں ادب نہیں ہوتا — اگر اس کی عزت ختم ہو جائے تعجب نہ ہوگا
از سبکساراں مباش اے نیکخو — کز سبکساری بریزد آبرو
بے وقعت لوگوں میں نہ ہو اے نیک طبیعت — کیونکہ بے وقعتی سے آبرو ختم ہو جاتی ہے
اے پسر با مہتراں کمتر ستیز — وز حماقت آبروئے خود مریز
اے بیٹے! بڑوں سے بہت کم جھگڑا کر — اور حماقت سے اپنی آبرو مت بگاڑ

جہاد۔ دشمن سے لڑائی۔ خصلت۔ عادت۔ استیزہ۔ لڑائی جھگڑا۔ مہتر۔ بڑا بزرگ۔ سبکساری۔ ہلکاپن
حماقت۔ بیوقوفی

گر بعالم آبروی بایدت
اگر تجھے دنیا میں عزت چاہیئے
دائما خلق نکوی بایدت
تو ہمیشہ خوش اخلاقی برتنا چاہیئے

ہر کہ آہنگ سبکساری کند
جو ہلکے پن کا ارادہ کرتا ہے
زابروئے خویش بیزاری کند
وہ اپنی عزت سے بیزار رہتے

جز حدیث راست با مردم مگو
لوگوں سے سچی بات کے سوا مت کہہ
تا نہ گردد آبرویت آب جو
تاکہ تیری عزت پانی میں نہ مل جائے

از خلاف واز خیانت باش دور
اختلاف وخیانت سے دور رہ
تا بود پیوستہ در روح تو نور
تاکہ ہمیشہ تیرے دل میں نور رہے

گر ہمی خواہی کہ گویندت نکو
اگر چاہتا ہے لوگ تجھے اچھا کہیں
اے برادر ہیچ کس را بد مگو
تو کسی کو برا مت کہہ اے بھائی

تا نباشی در جہاں اندوہگیں
تاکہ دنیا میں رنجیدہ نہ ہو
از حسد در روزگار کس مبیں
حسد سے کسی کی خوشحالی مت دیکھ

دربیان آنکہ آبرو بیفزاید

اس چیز کے بیان میں جو عزت بڑھاتی ہے

از سخاوت آبرو افزوں شود
سخاوت سے آبرو بڑھتی ہے
وز بخیلی بے خرد ملعون شود
اور بخیلی سے بیعقل ملعون ہوتا ہے

دائما ہمیشہ ، حسد کسی کے مال وغیرہ سے جلنا ، سخاوت بخشش کرنا ، ملعون لعنت کیا ہوا

هر کرا بر خلق بخشائش بود — آبروئے او وز افزائش بود
جسکے اندر مخلوق پر بخشش ہوتی ہے — اس کی عزت میں زیادتی ہوتی ہے

باش دائم بردبار و با وفا — تا بروئے خویش بینی صد ضیا
ہمیشہ تحمل کرنیوالا اور وفادار رہ — تاکہ اپنے چہرے پر خوب روشنی دیکھے

بردباری جوئے و بے آزار باش — تا کہ گردد در ہنر نام تو فاش
تحمل مزاجی ڈھونڈ اور بے آزار رہ — تاکہ خوبی میں تیرا نام روشن ہو

تا بماند رازت از دشمن نہاں — سر خود با دوستاں کمتر رساں
تاکہ تیرا راز دشمن سے پوشیدہ رہے — اپنا راز دوستوں سے بہت کم بیان کر

تا نگردی پیش مردم شرمسار — آنچہ خود ننہادہ باشی بر مدار
تاکہ لوگوں کے سامنے شرمندہ نہ ہو — جو خود نہ رکھتا ہو اس کا اٹھایا نہ کر

اے برادر پردۂ مردم مدر — تا نہ در د پردہ ات شخصے دگر
اے بھائی لوگوں کا پردہ نہ پھاڑ — تاکہ دوسرا تیرا پردہ نہ پھاڑے

با ہوائے دل مکن زنہار کار — تا نیارد دلت پشیمانیت بار
دل کی خواہشات پر عمل نہ کر — تاکہ پیچھے شرمندگی نہ لاوے

تا زبانت بنود اے خواجہ دراز — دست کوتہ دار و ہر جانب متاز
ہرگز تیری زبان اے خواجہ لمبی نہ ہو — ہاتھ کوتاہ رکھ ہر طرف مت دوڑ

قدر مردم را شناس اے محترم — تا شناسد دیگرے قدر تو ہم
لوگوں کی قدر پہچان اے عزت والے — تاکہ دوسرا بھی تیری قدر پہچانے

بردبار۔ برداشت کرنیوالا، آزار۔ تکلیف، سر۔ بھید، ضیاء۔ روشنی، فاش۔ ظاہر
پشیمانی۔ شرمندگی

هر کرا قدرے نباشد در جہاں | زندہ مشمارش کہ است از مردگان
جس شخص کی دنیا میں قدر نہ ہو | اسے مت زندہ شمار کر وہ مردوں میں ہے

از قناعت ہر کرا نبود نشان | کے توانگر سازدش مال جہان
جس میں قناعت کی صفت نہ ہو | اسے دنیا کا مال کب مالدار بنا سکتا ہے

بر عدوے خویش چوں یابی ظفر | عفو پیش آر وز جرمش در گذر
جب دشمن پر کامیابی پائے | تو معافی اختیار کر اسکے جرم سے درگذر کر دے

دائمی باش از حق ترسگار | نیز باش از رحمتش امیدوار
ہمیشہ خدا سے ڈرنے والا رہ | اور اسکی رحمت کا امیدوار بھی رہ

با تواضع باش خو کن با ادب | صحبت پرہیزگاراں می طلب
تواضع اور ادب کی عادت ڈال | پرہیزگاروں کی صحبت ڈھونڈ

صبر و علم و حلم تریاق دل اند | حرص و بغض و کینہ زہر قاتل اند
صبر اور علم و حلم درحقیقت دل کا تریاق ہیں | لالچ دشمنی اور کینہ زہر قاتل ہیں

ہمچوں تریاق اند دانایان دہر | قاتل اند اے خواجہ ناداناں چو زہر
اسی طرح عقلمند لوگ بھی تریاق ہیں | اور نادان لوگ زہر کی طرح قاتل ہیں

مردم از تریاق می یابد نجات | خود کسے از زہر کے یابد حیات
لوگ تریاق سے نجات پاتے ہیں | زہر سے کوئی کب زندگی پاتا ہے

مردگاں ۔ مردہ کی جمع ۔ ترسگار ۔ ڈرنے والا ۔ تواضع ۔ خاکساری ۔ بغض ۔ دشمنی
قناعت ۔ تھوڑے پر راضی رہنا ۔ ظفر ۔ کامیابی ۔ حلم ۔ برداشت ۔ عفو ۔ معاف کرنا
تریاق ۔ زہر کی دوا

فخر جملہ کارہا آں دادن است — در بروے دوستاں بکشادن است

سب سے اچھا کام کھانا کھلانا ہے — اور دوستوں کیلئے دروازہ کھلا رکھنا ہے

گرچہ دانا باشی و اہل ہنر — خویش را کمتر زہر ناداں شمر

اگرچہ تو دانا اور ہنرمند ہو — خود کو نادان سے کمتر شمار کر

معرفت اللہ

معرفت حاصل کن اے جان پدر — تا بیابی از خدائے خود خبر

معرفت حاصل کر اے باپ کی جان — تاکہ اپنے خدا کے بارے میں صحیح علم حاصل کرے

ہر کہ عارف شد خدائے خویش را — در فنا بیند بقائے خویش را

جو اپنے خدا کا پہچاننے والا ہو گیا — وہ اپنے وجود کو فنا کے اندر دیکھتا ہے

ہر کہ او عارف نباشد زندہ نیست — قرب حق را لائق و ارزندہ نیست

جو شخص عارف نہیں ہے حقیقت میں وہ زندہ نہیں ہے — ایسا آدمی خدا کے قرب کے لائق نہیں ہے

ہر کہ او را معرفت حاصل نہ شد — ہیچ با مقصود خود واصل نہ شد

وہ شخص جسکو معرفت حاصل نہ ہوئی — وہ اپنے مقصود کو پانے والا نہ ہوا

نفس خود را چوں تو بشناسی دلا — حق تعالیٰ را بدانی با عطا

اے دل جب تو اپنی ذات کو پہچانے گا — تو حق تعالیٰ کو اسکی بخشش کیساتھ جان لیگا

عارف آں باشد کہ باشد حق شناس — ہر کہ عارف نیست گردد ناسپاس

عارف وہ ہے جو اللہ کو پہچاننے والا ہو — جو عارف نہیں ہے وہ ناشکرا ہو گا

معرفت۔ پہچاننا، عارف پہچاننے والا، ارزندہ۔ لائق، واصل۔ ملنے والا، ناسپاس۔ ناشکرا

ہست عارف را بدل مہر و وفا | کار عارف جملہ باشد با صفا
عارف کے دل میں محبت اور وفا ہوتی ہے | عارف کا تمام کام اخلاص والا ہوتا ہے
ہر کہ او را معرفت بخشد خدا | غیر حق را در دل او نیست جا
جسکو خدا معرفت بخشتا ہے | اس کے دل میں غیر حق کیلئے جگہ نہیں ہوتی

صدقہ

تا اماں یابی ز قہر کردگار | صدقہ می دہ در نہان و آشکار
تاکہ خدا کے عذاب سے تو اماں پائے | صدقہ دیتا رہ پوشیدہ و علانیہ
صدقہ دہ ہر بامداد و ہر پگاہ | تا بلاہا از تو گرداند الٰہ
صدقہ دے ہر صبح و ہر شام | تاکہ خدا تجھ سے بلائیں دور فرمادے
ہر کہ او را خیر عادت می شود | بیگماں عمرش زیادت می شود
جس کے اندر خیر کی عادت ہوتی ہے | بے شبہ اس کی عمر زیادہ ہو جاتی ہے
آنکہ نیکی می کند در حق پاس | بہترین مردماں او را شناس
جو آدمی خدا کے شکر کے ساتھ نیکی کرتا ہے | اس کو سب سے اچھا آدمی سمجھ
آنکہ از وے ہست مردم را ضرر | درمیان خلق ز و نبود بتر
وہ آدمی جس سے لوگوں کو نقصان ہو | مخلوق میں اس سے بدتر کوئی نہیں ہوتا

صدقہ۔ خیرات کرنا، نہان۔ پوشیدہ، آشکار۔ علانیہ، قہر۔ عذاب۔ سختی
بامداد۔ صبح، پگاہ۔ شام، ضرر۔ تکلیف نقصان، ورع۔ پرہیز

دین ندارد ہر کہ نبود ترسگار — نیست عقل آن راکہ باشد نابکار

وہ دین نہیں رکھتا جو ڈرنے والا نہ ہو — اسمیں عقل نہیں ہے کہ وہ نالائق ہے

با ورع باش اے پسر گر مومنی — کافری از قہر حق گر ایمنی

پرہیزگار رہ اے بیٹے اگر تو مومن ہے — اگر خدا کے عذاب سے بے خوف ہے تو کافر ہے

تعظیم مہمان

اے برادر میہمان را نیک دان — ہست مہمان از عطائے کردگار

اے بھائی مہمان کو اچھی طرح رکھ — مہمان خدا کی عطا سے ہے

میہمان روزی بخود می آورد — بس گناہ میزبان را می برد

مہمان روزی خود لے کر آتا ہے — اور میزبان کے گناہ دور کر دیتا ہے

ہر کرا جبار دارد دشمنش — باز دارد میہمان از مسکنش

خدا جسکو دشمن رکھتا ہے — اسکے گھر سے مہمان کو روک دیتا ہے

اے برادر دار مہمان را عزیز — تا بیابی عزت از رحمان تو نیز

اے بھائی مہمان کو عزیز رکھ — تاکہ تو بھی خدا کی طرف سے عزت پائے

ہر کرا شد طبع از مہمان ملول — از وے آزردہ خدا و ہم رسول

جس کا دل مہمان سے ملول ہوتا ہے — اس سے خدا اور رسول بھی ناراض ہوتے ہیں

بندۂ کو خدمت مہمان کند — خویش را شائستہ رحمان کند

جو بندہ مہمان کی خدمت کرتا ہے — وہ خود کو اللہ کا پسندیدہ بناتا ہے

میزبان: مہمانی کرنیوالا ۔ مسکن: گھر ۔ تعظیم: بڑا جاننا ۔ ملول: رنجیدہ ۔ شائستہ: لائق

از تکلف دور باش اے میزباں
تا گرانی نبودت از میہماں

تکلف سے دور رہ اے میزبان
تاکہ تجھے مہمان سے گرانی نہ ہو

نان بدہ ہر جا گشنگان بہر خدا
تا دہندت در بہشت عدن جا

بھوکوں کو روٹی دے خدا کے لئے
تاکہ خدا تجھ کو جنت عدن میں جگہ دے

با تنِ عور آنکہ بخشد جامۂ
حق دہد او را از رحمت خانۂ

ننگے بدن والے کو جو لباس دیتا ہے
اللہ اسکو مہربانی سے جنت میں گھر دیتا ہے

گر بر آری حاجت محتاج را
بر سر اقبال یابی تاج را

اگر تو محتاج کی ضرورت پوری کرے گا
تو اقبال مندی کے سر پر تاج پائیگا

ہر کرا باشد بدولت بخت یار
خیر ورزد در نہان و آشکار

جو دولت سے نصیبہ ور ہوتا ہے
وہ بھلائی اختیار کرتا ہے ظاہر اور پوشیدہ

تا نخوانندت بخوان کس مرو
در پئے مردار چون کرگس مرو

جب تک نہ بلائیں کسی کے دستر خوان پر مت جا
مردار کے پیچھے گدھ کی طرح مت چل

گر کنی خیرے تو آں از خود مبیں
ہر چہ بینی نیک بیں و بد مبیں

اگر تو کوئی بھلائی کرے تو اسے اپنی طرف سے نہ سمجھ
جو کچھ دیکھے اچھائی دیکھ برائی مت دیکھ

نصائح دینی و دنیوی

خواب کم کن اول روز اے پسر
نفس را بد خو میاموز اے پسر

دن کے شروع میں کم سویا کر اے لڑکے
نفس کو بری عادت مت سکھا اے لڑکے

کرگس۔ گدھ، تکلف۔ بناوٹ کرنا، نصائح۔ نصیحت کی جمع

آخر روز نکو نبود منام — پیش شام خواب ہم آمد حرام
دن کے آخر میں بھی سونا اچھا نہیں ہوتا — شام سے پہلے بھی سونا حرام آیا ہے

اہل حکمت را نمی آید صواب — درمیان آفتاب و سایہ خواب
اہل حکمت کے نزدیک بہتر نہیں ہے — دھوپ اور سائے کے اندر سونا

دست را بر رخ زدن شوم است شوم — استماع علم کن از اہل علوم
ہاتھ کو چہرے پر لگانا نحوست ہے نحوست — علم کی باتیں عالموں سے سن

شب در آئینہ نظر کردن خطاست — روز گر بینی تو روئے خود رواست
رات کو آئینے میں دیکھنا غلطی ہے — اگر دن میں اپنا چہرہ دیکھے تو جائز ہے

خانہ گر تنہا و تاریک بود — مونسے باید کہ نزدیکت بود
گھر اگر خالی اور تاریک ہو — تو کوئی ساتھی چاہیے جو تیرے پاس ہو

دست را کم زن تو در زیر زنخ — نزد اہل علم سرد آمد چو یخ
ہاتھ ٹھوڑی کے نیچے کم لگا — اسطرح ہاتھ اہل علم کے نزدیک برف جیسا ٹھنڈا ہوتا ہے

چارپایاں را چو بینی در قطار — درمیان شان نیائی زینہار
جانوروں کو جب قطار میں دیکھے — تو ان کے درمیان ہرگز مت آ

تا فزاید قدر و جاہت را خدا — روز و شب می باش دائم در دعا
تاکہ خدا تیری عزت اور مرتبہ بڑھائے — رات دن ہمیشہ دعا میں مشغول رہ

تا شود عمرت زیادہ در جہان — رو نکوئی کن نکوئی در جہان
تاکہ تیری عمر دنیا میں زیادہ ہو — جا دنیا میں بھلائی کر بھلائی

منام سونا۔ صواب اچھا۔ روا جائز۔ زنخ ٹھوڑی۔ شوم نحس۔ مونس ساتھی۔ یخ برف

تا نہ کاہد روزیت در روزگار — معصیت کم کن بعالم زینہار

تاکہ زمانے میں تیری روزی کم نہ ہو جائے — اسکے لئے دنیا میں گناہ کم کر

ہر کہ رود در فسق و در عصیاں کند — ایزد اندر رزق او نقصان کند

جو نافرمانی اور گناہ کیطرف رخ کرتا ہے — اللہ اس کے رزق کے اندر کمی کر دیتا ہے

کم شود روزی ز گفتار دروغ — در سخن کذّاب را نبود فروغ

جھوٹ بولنے سے روزی کم ہو جاتی ہے — جھوٹے کو بات میں کامیابی نہیں ملتی

فاقہ آرد خواب بسیار اے پسر — خواب کم کن باش بیدار اے پسر

زیادہ سونا فاقہ لاتا ہے اے بیٹے — سونا کم کر اکثر بیدار رہ اے بیٹے

ہر کہ در شب خواب عریاں می کند — در نصیب خویش نقصان می کند

جو رات میں ننگا ہو کر سوتا ہے — وہ اپنی قسمت میں نقصان کرتا ہے

بول عریاں ہم فقیری آورد — اندہ بسیار، پیری آورد

ننگے پیشاب کرنا بھی محتاجی لاتا ہے — زیادہ رنج و غم، بڑھاپا لاتا ہے

در جنابت بد بود خوردن طعام — ناپسند است ایں نزد خاص و عام

حالت جنابت میں کھانا کھانا برا ہوتا ہے — یہ بات خاص و عام کے نزدیک ناپسندیدہ ہے

ریزۂ ناں را میفگن زیر پا — گر ہمی خواہی تو نعمت از خدا

روٹی کا ٹکڑا پیر کے نیچے مت ڈال — اگر تو خدا کی طرف سے نعمت چاہتا ہے

شب مزن جاروب ہرگز خانہ در — خاکروبہ ہم منہ در زیر در

رات میں ہرگز گھر میں جھاڑو مت دے — کوڑا بھی دروازے کے نیچے نہ رکھ

روزگار۔ زمانہ، فِسق۔ نافرمانی، عصیاں۔ گناہ، کذّاب۔ جھوٹا، فاقہ بھوکا رہنا
عریاں۔ ننگا، اندوہ۔ غم، جنابت۔ ناپاکی، خاکروبہ۔ کرکٹ

گر بخوانی باب مامت را بنام — نعمت حق بر تو می گردد حرام

اگر ماں باپ کو نام سے پکارے گا — تو خدا کی نعمت تجھ پر حرام ہو جائے گی

گر بہ ہر چوبے کنی دنداں خلال — بے نوا گردی و آئی در وبال

اگر ہر لکڑی سے دانت میں خلال کرے گا — تو فقیر ہو جائے گا اور وبال میں پڑے گا

دست را ہرگز بخاک و گل مشو — از برائے دست شستن آب جو

ہاتھ کو ہرگز مٹی سے مت دھو — ہاتھ دھونے کیلئے پانی تلاش کر

اے پسر بر آستاں در مشین — کم شود روزی ز کردار چنین

اے لڑکے دروازے کی چوکھٹ پر مت بیٹھ — روزی ایسے کاموں سے گھٹ جاتی ہے

تکیہ کم کن نیز در پہلوئے در — باش دائم از چنین خصلت بدر

دروازے کے پہلو سے ٹیک بھی کم لگا — ایسی خصلتوں سے ہمیشہ الگ رہ

در خلا جا گر طہارت می کنی — وقت خود را داں کہ غارت می کنی

اگر تو بیت الخلا میں طہارت کرے گا — تو جان لے کہ اپنے وقت کو برباد کر رہا ہے

جامہ بر تن نشاید دوختن — باید از مرداں ادب آموختن

لباس بدن پر نہیں سلنا چاہیئے — مردوں سے ادب سیکھنا چاہیئے

گر بدامن پاک سازی روئے خویش — روزیت کم گردد اے درویش

اگر اپنا چہرہ دامن سے پاک کرے گا — تو تیری روزی کم ہو جائے گی اے فقیر

دیر رو بازار و بیروں آئے زود — زانکہ از رفتن نیابی ہیچ سود

بازار دیر میں جا اور جلدی واپس آ — کیونکہ وہاں جانے سے کوئی نفع نہیں ہوگا

مام۔ ماں، چوب۔ لکڑی، بے نوا۔ بے سامان، وبال خرابی، گل۔ مٹی، کردار۔ عمل، طہارت۔ پاکی
سود۔ نفع۔

نیک نبود گر کشی از دم چراغ — رہ مدہ دود چراغ اندر دماغ

اچھا نہیں ہوتا اگر پھونک سے چراغ بجھاتا ہے — چراغ کے دھوئیں کو دماغ میں نہ جلنے دو

کم زن اندر ریش شانہ مشترک — زانکہ آں خاص تو باشد خوشتر است

مشترک کنگھی داڑھی میں کم استعمال کر — اگر وہ تیرے لئے خاص ہو تو بہتر ہے

از گدایان پارہ ہائے نان مخر — زانکہ می آرد فقیری اے پسر

فقیروں سے روٹی کے ٹکڑے مت خرید — کیونکہ یہ حرکت فقیری لاتی ہے اے بیٹے

دور کن از خانہ تار عنکبوت — باشد اندر ماندنش نقصان قوت

گھر سے مکڑی کے جالے صاف کر — اسکے رہنے سے روزی کا نقصان ہوتا ہے

خرج را بیرون ز اندازہ مکن — خشک ریش خویش را تازہ مکن

اندازے سے زیادہ خرچ مت کر — اپنے خشک زخم کو تازہ مت کر

دسترس گر باشدت تنگی مکن — چون کہ رہواری برہ لنگی مکن

اگر تجھے قدرت ہو تو تنگی مت کر — جب تو سوار ہے تو راستے میں لنگڑاپن نہ ظاہر کر

در بیان آنکہ دوستی را نشاید

دوست بد باشد زیان کار اے پسر — تو طمع زاں دوست بردار اے پسر

بد دوست نقصان پہنچانے والا ہوتا ہے اے بیٹے — تو اپنے دوست سے لالچ ختم کر دے

ہر کہ می گوید بدیہائے تو فاش — دوست مشمارش بدو ہم دم مباش

جو تیری برائیوں کو ظاہر کرتا ہے — تو اسے دوست نہ سمجھ اور اسکا ساتھی نہ بن

دم - پھونک ، خلاجا - بیت الخلا ، شانہ - کنگھی ، پارۂ نان - روٹی کا ٹکڑا

تار عنکبوت - مکڑی کا جالا ، قوت - روزی ، لنگی - لنگڑاہٹ ،

دوستی ہرگز مکن با بادہ خوار — از چناں کس خویشتن را دور دار
شراب خوار سے ہرگز دوستی مت کر — ایسے شخص سے خود کو دور رکھ
منعمے گر میکند ترک زکوٰۃ — دور از وے باش تا داری حیات
اگر کوئی مالدار زکوٰۃ ترک کرتا ہے — تو اس سے زندگی بھر کیلئے دور رہو جا
دور شو زاں کس کہ خواہد از تو سود — گر سر خود بر قدمہائے تو سود
تو اس سے بھی دور ہو جا جو سود چاہتا ہے — اگرچہ وہ اپنا سر تیرے قدموں پہ جھکائے
اے پسر از سود خواراں کن حذر — خصم ایشاں شد خدائے داد گر
اے بیٹے سود خوروں سے پرہیز کر — انصاف پسند خدا ان کا دشمن ہے
آں کہ از مردم ہمی گیرد ربا — زینہار او را نہ گوئی مرحبا
جو لوگوں سے سود لیتا ہے — ہرگز تو اسکو خوش آمدید مت کہہ

غمخواری مردم

بر سر بالین بیماراں گذر — زانکہ ہست ایں سنت خیر البشر
بیماروں کے سرہانے جایا کر — کیونکہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے
تا توانی تشنہ را سیراب کن — در مجالس خدمت احباب کن
جہاں تک ہو پیاسے کو سیراب کر — مجلسوں میں ساتھیوں کی خدمت کر

بادہ خوار - شرابی ، منعم - مالدار ، مرحبا - خوش آمدید ، داد گر - انصاف کرنے والا
بالیں - سرھانہ ، تشنہ - پیاسا ، احباب - دوست

خاطر ایتام را دریاب نیز — تا ترا پیوستہ دارد حق عزیز
یتیموں کے دل کو بھی خوش کر — تاکہ اللہ تجھ کو ہمیشہ عزیز رکھے

چوں شود گریاں یتیمے ناگہاں — عرش حق در جنبش آید آں زماں
جب کوئی یتیم اچانک رونے لگتا ہے — تو خدا کا عرش اسوقت جنبش میں آجاتا ہے

چوں یتیمے را کسے گریاں کند — مالک اندر دوزخش بریاں کند
جب کسی یتیم کو کوئی رُلاتا ہے — تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو جہنم میں جلاتا ہے

آنکہ خنداند یتیمے خستہ را — بازیابد جنت دربستہ را
جو کسی دکھی یتیم کو ہنساتا ہے — تو وہ بند جنت کو کھلا ہوا پاتا ہے

ہر کہ اسرارت کند فاش اے پسر — از چناں کس دور می باش اے پسر
جو تیرے بھیدوں کو ظاہر کرتا ہے — ایسے آدمی سے دور رہ اے لڑکے

در جوانی دار پیراں را عزیز — تا عزیز دیگراں باشی تو نیز
جوانی میں بوڑھوں کو عزیز رکھ — تاکہ تو بھی دوسروں میں عزیز ہو جائے

بر ضعیفاں گر ببخشائی رواست — کیں ز سیرت ہائے خوب اولیاست
بوڑھوں پر اگر تو بخشش کرے تو بہتر ہے — کیونکہ یہ اولیاء اللہ کی اچھی خوبیوں میں سے ہے

بر سر سیری مخور ہرگز طعام — تا نمیرد در بدن قلب اے غلام
شکم سیری کی حالت میں ہرگز کھانا نہ کھا — تاکہ بدن میں تیرا دل مردہ نہ ہو جائے

علت مردم ز پرخواری بود — خوردن پُر تخم بیماری بود
لوگوں کی بیماری زیادہ کھانے سے ہوتی ہے — پیٹ بھر کھانا بیماری کا بیج ہے

ایتام - یتیم ۔ سیری - پیٹ بھرنا ۔ علت - برائی - بیماری

راحتے نبود حسود شوم را — کاذب بدبخت را نبود وفا

منحوس حاسد کو راحت نہیں ملتی — بدنصیب جھوٹے میں وفاداری نہیں ہوتی

توبۂ بدخو کجا محکم بود — از بخیلاں نا مروت کم بود

بدخصلت کی توبہ کہاں مضبوط ہوتی ہے — بخیلوں کے اندر مروت کم ہوتی ہے

تا شود دین تو صافی چون زلال — باش دائم طالب قوت حلال

تاکہ تیرا دین صاف پانی جیسا ہو جائے — اسکے لیے ہمیشہ رزق حلال طلب کرنیوالا ہو

آنکہ باشد در پئے قوت حرام — در تن او دل همی میرد تمام

جو حرام روزی کے پیچھے پڑتا ہے — اسکا دل پوری طرح مردہ ہو جاتا ہے

در صلۂ رحم

رو بہ پرسیدن بر خویشان خویش — تا بگیرد مدت عمر تو بیش

خیریت پوچھنے کیلئے اپنے عزیزوں کے پاس جا — تاکہ تیری عمر کی مدت زیادہ ہو

ہر کہ گرداند ز خویشاوند رو — بیگماں نقصان پذیرد عمر او

جو اپنے عزیز سے منہ پھیرتا ہے — بلاشبہ اسکی عمر میں کمی واقع ہوتی ہے

ہر کہ او ترک اقارب می کند — جسم خود قوت عقارب می کند

جو آدمی رشتہ داروں کو چھوڑ دیتا ہے — وہ اپنے جسم کو بچھوؤں کا غذا بنا لیتا ہے

ہر کہ او از خویش خود بیگانہ شد — نامش از روئے بدی افسانہ شد

جو شخص اپنے رشتہ دار سے بیگانہ ہو جاتا ہے — اس کا نام برائی کیساتھ مشہور ہو جاتا ہے

کاذب۔ جھوٹا، مروت۔ انسانیت، زلال۔ صاف پانی، خویشاوند۔ رشتہ دار۔ صلۂ رحم۔ رشتہ داری جوڑنا، عقارب۔ جمع عقرب بچھو

خاتمہ

اہل دیں را ایں قدر کافی بود ۔ اہل دنیا را ہمیں وافی بود

دیندار کیلئے اس قدر نصیحت کافی ہوتی ہے ۔ دنیادار کیلئے بھی یہی بہت ہے

ہر کہ اینہا را بداند عاقل است ۔ وانکہ اینہا کار بندد کامل است

جوان باتوں کو جانتا ہے عقلمند ہے ۔ اور جوان پر عمل کرتا ہے وہ کامل انسان ہے

در جوار انبیا دار السلام ۔ ہمنشین اولیاء باشد مدام

وہ انبیاء کے پڑوس میں بہشت میں ہے ۔ اللہ کے دوستوں کا ہمیشہ ہم نشیں رہیگا

دُعا

یارب آں ساعت کہ جاں برلب رسد ۔ جسم پژمردہ ز ب و تب رسد

اے رب جسوقت جبکہ جان ہونٹ پر آجائے ۔ جسم کمزور زار اور بے چینی میں مبتلا ہو جائے

شربت شہد شہادت نوشیم ۔ خلعت راہ سعادت پوشیم

تو مجھے شہادت کے شہد کا شربت پلا دے ۔ اور راہ سعادت کی خلعت پہنا

چوں ندارم در دو عالم جز تو کس ۔ ہم تو می باشی مرا فریاد رس

جب دونوں جہان میں تیرے سوا کسی کو نہیں رکھتا ۔ تو تو ہی میرا فریاد رس ہو جا

تمت بالخیر

الحمد للہ الذی ھدانا لھذا وما کنا لنھتدی لولا ان ھدانا اللہ سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا ۔ انک انت العلیم الحکیم ۔ سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون ہ وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین اللھم صل علی سیدنا ومولانا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ۔

درسی کتب

القرأۃ العربیہ
المحادثۃ العربیہ اوّل
" " دوم
" " سوم
عربی خوشخطی کاپی
قاعدہ بغدادی
دانش قاعدہ رنگین بڑا
ہماری زبان قاعدہ
" " اوّل
" " دوم
" " سوم
" " چہارم
" " پنجم
آدرش بال پوتھی پرائمر
" " اوّل
" " دوم
" " سوم
دانش آسان حساب
تحفۂ ریاضی اوّل
" دوم
" سوم
چہارم

مہذب سماج اوّل
" دوم
" سوم
دانش خوشخطی کلاں
اوّل، دوم، سوم، چہارم
سائنس کی باتیں اوّل
" " دوم
" " سوم
" " چہار
آئینہ اسلام اوّل
" دوم
" سوم
" چہارم
اردو خطوط نویسی باتصویر
اردو خطوط نویسی انشاء
فن خطوط نگاری
زنانہ خطوط نویسی
شمس القواعد
آسان اصطلاحات
جغرافیہ رنگین
آسان اصطلاحات
جغرافیہ سادی

ہمارا جغرافیہ اتر پردیش
" بستی
" فیض آباد
" بہرائچ
" دیوریا
" جونپور
" بارہ بنکی
" گورکھپور
" لکھنؤ
" سیتاپور
" سلطانپور
" بنارس
" گونڈہ
رہبر کامل
ہمارا گھر (امورخانہ داری)
شمع ادب اوّل
" دوم
" سوم
" چہارم
" پنجم
دین و شریعت
ادب شناس اوّل
" " دوم
" " سوم
منتخب افسانے

دانش بک ڈپو ٹانڈہ ضلع امبیڈکر نگر (یوپی)